58 Year

بانی صوفی غلام محمد

سرینگر ٹائمز

لکشہ سین کا فاتحانہ آغاز

لکشہ سین نے آل انڈین مقابلے میں اپنے جونیئر ساتھی آیوش شیٹی کو شکست دے کر ٹورنامنٹ کے دوسرے راؤنڈ میں جگہ بنا لی ہے۔ ٹورنامنٹ کا پہلا دن بڑے اپ سیٹس کا شکار رہا، چائنیز تائپے، جاپان اور فرانس کے ٹاپ سیڈ کھلاڑی پہلے ہی راؤنڈ میں ہار کر باہر ہوگئے۔ ۲۴ سالہ لکشے سین نے ۲۰ سالہ آیوش شیٹی کے خلاف میچ کے آغاز سے ہی اپنا تسلط قائم رکھا۔ (تفصیلات اندر)

شیٹی کا بڑے اہداف کا اعلان

آیوش شیٹی ۲۰۲۶ کو اپنے کیریئر کا یادگار سال بنانے کے لیے تیار ہیں۔ ۲۰۲۵ میں ان کا سال انتہائی کامیاب رہا، جس میں انہوں نے یو ایس اوپن سپر ۳۰۰ جیتا اور ہانگ کانگ اوپن میں سابق عالمی چیمپئن لو کیان یو کو شکست دی۔ اب ۲۰۲۶ کے لیے اپنے بڑے اہداف کا اعلان کر دیا ہے۔ ۲۰ سالہ آیوش، جو اپنی طویل قامتی اور جارحانہ کھیل کی وجہ سے مشہور ہیں۔ (تفصیلات اندر)

جلد نمبر 58 | Wednesday 14th January 2026 | ۱۴ جنوری ۲۰۲۶ بروز بدھوار بمطابق ۲۴ رجب ۱۴۴۷ | صفحات : 08 | R.N.I: 17647/69 • Vol: 58 • No. 14 | DAILY SRINAGAR TIMES | قیمت 5 روپے | www.srinagartimes.net

پانچ روز کے بعد وادی میں ہلکی ہلکی بارش کے ساتھ برف

22 سے 24 جنوری تک بھی اسی نوعیت کے موسمی صورتحال کی توقع ہے

سرینگر/ یو این آئی/ محکمہ موسمیات کی پیش گوئی کے مطابق وادی کشمیر کے بیشتر علاقوں میں 19 جنوری سے 21 جنوری تک ہلکی سے درمیانی درجے کی برف باری یا بارشوں کا امکان ہے۔ متعلقہ محکمے کے ایک ترجمان نے بتایا کہ وادی میں 15 جنوری تک موسم عام طور پر خشک رہنے کا امکان ہے۔ انہوں نے کہا کہ 16 سے 18 جنوری تک موسم ابر آلود رہ سکتا ہے اور اس دوران کہیں کہیں ہلکی برف باری یا بارشیں ہوسکتی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بعد میں 19 جنوری سے 21 جنوری تک کئی مقامات پر ہلکی سے درمیانی درجے کی برف باری یا بارشوں کا امکان ہے۔ ترجمان نے بتایا کہ وادی میں 22 سے 24 جنوری تک بھی اسی نوعیت کے موسمی صورتحال کی توقع ہے۔

کٹھوعہ بلاور علاقے میں انکاونٹر شروع، حلقہ میں ہنگامی صورت حال

مشتبہ دہشت گردوں کی موجودگی کے حوالے سے مصدقہ اطلاع کے بعد سرچ آپریشن

جموں/ یو این آئی/ جموں وکشمیر کے ضلع کٹھوعہ کے بلاور علاقے میں منگل کی صبح سیکورٹی فورسز اور دہشت گردوں کے درمیان شدید گولیوں کا تبادلہ ہوا جس کے بعد پورے علاقے میں ہنگامی صورتحال پیدا ہو گئی۔ ذرائع نے بتایا کہ آپریشن اُس وقت شروع ہوا جب فورسز کو علاقے میں مشتبہ دہشت گردوں کی موجودگی کے حوالے سے مصدقہ اطلاع موصول ہوئی تھی۔ ذرائع کے مطابق فوج، پولیس کے اسپیشل آپریشن گروپ اور سی آر پی ایف پر مشتمل مشترکہ ٹیم نے مصدقہ اطلاع موصول ہونے کے بعد بلاور کے جنگلاتی اور پہاڑی علاقوں کو محاصرے میں لے کر تلاشی کارروائی شروع کی۔ کارروائی کے ابتدائی مراحل میں جب فورسز تنگ راستوں اور گھنے درختوں کے درمیان پیش قدمی کر رہی تھیں، اسی دوران گھات لگائے بیٹھے دہشت گردوں نے فورسز پر اچانک فائرنگ کر دی۔ فورسز نے فوری جوابی کارروائی کرتے ہوئے/ 1

ہمارے سائنس دانوں کو اب بیرونی ممالک پر انحصار نہیں کرنا پڑے گا/ امیت شاہ

ہندوستان کے شعبہ صحت کے لیے ایک نئے دور کے آغاز کا اعلان کیا

نئی دہلی/ کے این ایس/ ملک کی بائیو سیکورٹی اور صحت کے بنیادی ڈھانچے کو تقویت دینے کی طرف ایک اہم پیش رفت میں، مرکزی وزیر داخلہ اور تعاون امیت شاہ نے منگل کو ہندوستان کے صحت کے شعبے کے لیے ایک نئے دور کے آغاز کا اعلان کیا۔ شاہ نے گجرات بائیو ٹیکنالوجی ریسرچ سنٹر (جی بی آر سی) میں بی ایس ایل-4 (بائیو سیفٹی لیول- 4) بائیو کنٹینمنٹ سہولت کے لیے سنگ بنیاد رکھنے کی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ یہ اقدام وزیر اعظم نریندر مودی کے وژن سے چلنے والی قومی صحت کی سلامتی میں ایک تبدیلی کے قدم کی نشاندہی کرتا ہے۔ 362 کروڑ کی لاگت سے قائم ہونے والی اور 11,000 مربع میٹر پر پھیلی یہ جدید ترین سہولت پونے میں نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف وائرولوجی کے بعد ملک کی دوسری BSL-4 لیبارٹری ہوگی۔ اہم بات یہ ہے کہ ریاستی حکومت کی طرف سے بنائی جانے والی یہ پہلی ایسی ہائی کنٹینمنٹ لیب ہے۔ "یہ پورے ملک کے صحت کے شعبے کے لیے ایک مضبوط حفاظتی ڈھال بن کر ابھرے گا،" شاہ نے اعلان کیا، اس بات پر زور دیتے ہوئے کہ یہ وزیر اعظم کی ہدایت کا ترجمہ کرتا ہے کہ سائنس کو قومی ترقی کا بنیادی ستون ہونا چاہیے، صرف تحقیق تک محدود نہیں۔ یہ سہولت مکمل طور پر محفوظ ماحول میں انتہائی خطرناک اور متعدی پیتھوجینز پر مقامی، جدید تحقیق کو قابل بنائے گی۔ اس سے ہائی رسک وائرس کے نمونوں کی جانچ تشخیص کو تیز کرنے اور خود انحصاری کو فروغ دینے کے لیے غیر ملکی لیبارٹریوں پر ہندوستان کا انحصار ختم ہو جائے گا۔ وزیر داخلہ نے کہا، "ہمارے سائنس دانوں کو اب بیرونی ممالک پر انحصار نہیں کرنا پڑے گا۔ اس انحصار کو ختم کرنے سے ٹیسٹنگ میں تیزی آئے گی اور ہمیں آتمنیر بھر (خود انحصار) بنایا جائے گا،" وزیر داخلہ نے کہا۔ اس سہولت کے ڈیزائن میں، عالمی بہترین طریقوں سے آگاہ کیا گیا ہے، اس میں زونوٹک بیماریوں کا مطالعہ کرنے کے لیے جدید انتظامات شامل ہوں گے — جانوروں سے انسانوں میں/ 3

جموں وکشمیر کی روحانی وراثت ایک اثاثہ/ لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا

ہندو ایجوکیشن سوسائٹی کشمیر کی 'سنگارمل' میگزین کے خصوصی ایڈیشن کی رونمائی

جموں/ لفٹیننٹ گورنر مسٹر منوج سنہا نے منگل کے روز گاندھی میموریل کیمپ کالج رائے پور جموں میں ہندو ایجوکیشن سوسائٹی کشمیر کی جانب سے شائع کردہ 'سنگارمل' میگزین کے خصوصی ایڈیشن کا اجراء کیا۔ اپنے خطاب میں لفٹیننٹ گورنر نے سماجی ہم آہنگی اور ثقافتی، روحانی وراثت اور تعلیم کو متحد کرنے والے دھاگے کے طور پر استعمال کرتے ہوئے خوشحال مستقبل کا خاکہ تیار کرنے پر بات کی۔ انہوں نے رحم دلی، عاجزی اور لچک جیسی اقدار کو پروان چڑھانے پر زور دیا تاکہ کمیونٹی کے رشتوں کو مزید مضبوط بنایا جاسکے۔ لفٹیننٹ گورنر نے کہا ''تیز رفتار ٹیکنالوجی کی ترقی اور عالمگیریت کے غلبے والے اس دور میں ہماری لازوال روحانی اور ثقافتی وراثت ہمارے مشترکہ عقائد، روایات، فنون، رسومات اور اقدار ہی معاشرے کی تشکیل کریں گی اور قوم کی جامع ترقی کا ایندھن بنیں گی۔'' انہوں نے مزید کہا کہ یونین ٹیریٹری کی قدیم ثقافتی وراثت اور روحانی حکمت وہ پوشیدہ قوت ہے جو معاشرتی ترقی کو آگے بڑھائے گی۔ انہوں نے کہا ''جموں کشمیر کی بھرپور روحانی وراثت ایک متحرک اثاثہ ہے۔ ویدک دور سے لیکر اب تک روائتی اقدار ہمارے رہنما اصول رہے ہیں جنہوں نے مجموعی ترقی کیلئے اخلاقی بنیاد فراہم کی۔'' لفٹیننٹ گورنر نے کہا کہ جموں و کشمیر کی ترقی کیلئے ہمارے شہریوں کو مزید اختراعی بننا ہوگا، فکری ترقی پر توجہ دینی ہوگی تاکہ تحقیق و ترقی میں عظیم چھلانگیں لگائی جاسکیں، تخلیقی صنعتوں کو فروغ دیا جائے اور ورثے میں سرمایہ کاری کی جائے۔ لفٹیننٹ گورنر نے ہندو ایجوکیشن سوسائٹی کشمیر کی تعریف کی کہ وہ ثقافت، سماجی ذمہ داریوں اور تعلیم کی تبدیلی کی طاقت کے بارے میں عوامی شعور اجاگر کرنے میں اپنی لگن کے ساتھ کوششیں کر رہی ہے۔ پدم شری ڈاکٹر کے این پنڈتا، چیف سیکرٹری مسٹر اٹل ڈولو، صدر ہندو ایجوکیشن سوسائٹی/ 2

پرتاپ پارک میں بلیدان سمت پر یوم جمہوریہ منانے کا اہتمام

رنگارنگ پروگرام پیش کرنے کے حوالے سے رہل سہل بھی ہو رہی ہے

سرینگر/ اے پی آئی/ یوم جمہوریہ کی تقریبات کو خوش اسلوبی کے ساتھ انجام دینے کیلئے ہر طرح کے اقدامات اٹھانے کا عندیہ دیتے ہوئے ڈپٹی کمشنر سرینگر نے کہا کہ بلیدان سمت پر بھی یوم جمہوریہ کی تقریب خوش اسلوبی کے ساتھ انجام دی جائے گی۔ یوم جمہوریہ کی تقریبات گرمائی دارالخلافہ سرینگر میں جوش اور جذبے کے ساتھ منانے کا عندیہ دیتے ہوئے ڈپٹی کمشنر سرینگر نے کہا کہ تقریبات کے انعقاد کیلئے ہر طرح کی تیاری عمل میں لائی جارہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ تقریبات کے دوران مارچ پاسٹ پر سلامی لینے اور دوسرے رنگارنگ پروگرام پیش کرنے کے حوالے سے رہل سہل بھی ہو رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ پرتاپ پارک سرینگر میں قائم کئے گئے بلیدان سمت پر بھی یوم جمہوریہ کی تقریب منائی جائے گی اور اس ضمن میں تمام اقدامات عمل میں لائے گئے ہیں۔

مساجد اور دینی مدارس کی انتظامی کمیٹیوں سے وابستہ افراد کی پروفائلنگ

آدھار کارڈ، پاسپورٹ، ATM کارڈ اور دیگر کوائف کی تفصیلات طلب

سرینگر/ جے کے این ایس/ حکام نے کہا ہے کہ جموں وکشمیر کی حکومت کشمیر میں مساجد، مدارس اور ان مذہبی اداروں کے انتظام سے وابستہ افراد کی 'پروفائلنگ' کا عمل شروع کیا ہے۔ عہدیداروں نے بتایا ہے کہ گاؤں کے نمبرداروں (گاؤں کی سطح کے محکمہ محصولات کے ملازمین) کو مساجد، مدارس، اماموں، اساتذہ اور ان مذہبی اداروں کے انتظامی کمیٹی کے ارکان کی تفصیلات حاصل کرنے کے لیے ایک 'پروفارما' دیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ گنتی کی مہم کی توجہ مساجد اور مدارس کے مالیات پر ہے، جس میں تعمیر کیلئے استعمال ہونے والے فنڈز کا ذریعہ اور روزمرہ کے اخراجات کو پورا کرنا شامل ہے۔ عہدیداروں نے کہا کہ معمول کی تفصیلات کے علاوہ مدارس کے اساتذہ اور ائمہ مساجد سے بھی توقع کی جاتی ہے کہ وہ اپنے آدھار کارڈ،/ 4

راہ گیروں کی جامہ تلاشی مسافر گاڑیوں کی جانچ پڑتال

یوم جمہوریہ کے حوالہ سے سیکورٹی کو یقینی بنانے کے اقدامات/ حکام

سرینگر/ سی این ایس/ یوم جمہوریہ کی تقریبات سے قبل سیکیورٹی انتظامات کو مزید سخت کرتے ہوئے کھوتی باغ پولیس اسٹیشن اور سی آر پی ایف کی 132 بٹالین نے سری نگر کے مختلف علاقوں میں مشترکہ تلاشی اور چیکنگ مہم چلائی۔ حکام کے مطابق اس دوران پیدل چلنے والوں کی تلاشی لی گئی جبکہ گاڑیوں کی باریک بینی سے جانچ کی گئی۔ اس اقدام کا مقصد امن وامان کو یقینی بنانا اور کسی بھی ممکنہ ناخوشگوار واقعے کو پیش آنے سے قبل روکنا ہے۔ پولیس حکام نے کہا کہ یوم جمہوریہ کے پیش نظر شہر بھر میں سیکیورٹی گرڈ کو مزید مضبوط کیا جا رہا ہے اور آئندہ دنوں میں اس نوعیت کی کارروائیاں مزید تیز کی جائیں گی۔ عوام سے اپیل کی گئی کہ وہ سیکیورٹی اہلکاروں کے ساتھ مکمل تعاون کریں۔

نیم شب کو صدر ہسپتال کی پارکنگ میں

ایک موٹر کار نذر آتش ہوگئی

سرینگر/ جے کے این ایس/ سرینگر کے ایس ایم ایچ ایس (صدر) اسپتال کے پارکنگ ایریا میں پیر کی رات دیر گئے آگ لگنے سے ایک سوئفٹ ڈزائر کار جل کر خاکستر ہوگئی۔ جے کے این ایس کے مطابق عہدیداروں نے بتایا کہ واقعہ کی اطلاع پیر کو شام دیر گئے تقریباً 11 بجکر 5 منٹ پر بجے ملی، جس کے بعد سید حمید پورہ فائر اسٹیشن کے فائر ٹینڈر فوری طور پر موقع پر پہنچ گئے۔ پہنچنے پر فائر فائٹرز نے گاڑی کو مکمل طور پر آگ کی لپیٹ میں لے لیا۔ فائر فائٹنگ ٹیموں نے فوری طور پر آگ پر قابو پانے کے لئے آپریشن شروع کردیا۔ حکام نے بتایا کہ اس واقعے میں کسی/ 7

5 سرکاری ملازمین کو برطرف کرنے کا حکم صادر کردیا گیا

کالعدم قرار دی گئی دہشت گرد تنظیموں کیساتھ مبینہ طور پر سرگرم روابط رکھنے کے الزام عاید

سرینگر/ جے کے این ایس/ سرکاری ذرائع نے منگل کو بتایا کہ دہشت گردی کے ماحولیاتی نظام کیخلاف فیصلہ کن اقدام میں، جموں وکشمیر انتظامیہ نے 5 سرکاری ملازمین کو دہشت گرد تنظیموں کے ساتھ مبینہ روابط کے الزام میں برطرف کر دیا ہے۔ جے کے این ایس کے مطابق نظام کے اندر سے کام کرنے والے دہشت گردنیٹ ورکس کے خلاف سخت کریک ڈاؤن میں، جموں وکشمیر کے لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے کالعدم دہشت گرد تنظیموں کیساتھ مبینہ طور پر سرگرم روابط کے الزام میں 5 سرکاری ملازمین کو برطرف کرنے کا حکم دیا ہے۔ حکام نے بتایا کہ برطرف کیے گئے ملازمین میں محمد اشفاق، ایک سرکاری اسکول ٹیچر؛ طارق احمد راہ، ایک لیبارٹری ٹیکنیشن؛ بشیر احمد میر، ایک اسسٹنٹ لائن مین؛ فاروق احمد بھٹ، محکمہ جنگلات میں درجہ چہارم کا ملازم؛ اور محمد یوسف کمار، محکمہ صحت اور طبی تعلیم میں ڈرائیور۔ محمد یوسف کمار، ایک ڈرائیور، جو اس وقت سینٹرل جیل سری نگر میں بند ہے، کی شناخت حزب المجاہدین کے ایک انڈ یکسڈ اوور گراونڈ ورکر کے طور پر کی گئی ہے جس کا پاکستان میں مقیم ہینڈلر بشیر احمد بٹ کے ساتھ مسلسل رابطہ ہے۔ حکام نے بتایا کہ اس نے سرحد پار سے حزب المجاہدین کے لیے اسلحہ، گولہ بارود، اور فنڈز خریدے تھے اور 20 جولائی 2024 کو گاندربل پولیس نے اسے روکا تھا۔ اس کارروائی کے نتیجے میں ایک پستول، گولہ بارود، ایک دستی بم اور 5 لاکھ روپے کی نقدی ایف آئی آر نمبر 183/ 2024 کے تحت درج کی گئی۔ تحقیقات نے SKIMS صورہ میں 3 لاکھ کے اسلحے کی خریداری میں/ 5

آپریشن سندور کے دوران سرحد پار 9 میں سے 7 اہداف تباہ/ آرمی چیف

جموں وکشمیر میں 2025ء میں دہشت گردوں کی بھرتی نہ ہونے کے برابر

سرینگر/ جے کے این ایس مانٹرینگ ڈیسک کے مطابق ہندوستانی فوج کی سالانہ پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے، آرمی چیف جنرل اوپیندر دویدی نے لوہڑی، ویٹرنز ڈے اور آرمی ڈے پر مبارکباد پیش کی اور آپریشن سندور کی حب الوطنی اور حد سے زیادہ پرجوش کوریج کا حوالہ دیتے ہوئے، قوم کیساتھ ہندوستانی فوج کو جوڑنے میں اہم کردار ادا کرنے پر ہندوستانی میڈیا کی تعریف کی۔ انہوں نے کہا کہ گزشتہ سال دنیا بھر میں مسلح تنازعات کی تعداد میں تیزی سے اضافہ دیکھنے میں آیا۔ یہ عالمی تبدیلیاں ایک سادہ حقیقت کی نشاندہی کرتی ہیں، جو قومیں تیار رہتی ہیں وہ غالب رہتی ہیں۔ اس پس منظر میں، آپریشن سندور، سرحد پار دہشت گردی کے خلاف ہندوستان کے پیمانہ بند، پُرعزم جواب نے ہماری تیاری، درستگی اور تزویراتی وضاحت کو ظاہر کیا۔ آرمی چیف نے کہا کہ JAI: جوائنٹنس، آتم نیر بھارت، اختراع' کے ایک حصے کے طور پر مختلف اقدامات کے ذریعے، ستمبر 2025 کو وزیر اعظم نریندر مودی کی طرف سے دی گئی ایک واضح پکار، جنوری 2025 میں وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ کی طرف سے دی گئی اصلاحات کا ایک سال، اور ہندوستانی فوج کی اپنی تبدیلی کی دہائی، ہم اس سال کے دوران/ 6

پونچھ میں LOC کے نزدیک آگ

زمین میں نصب بارودی سرنگیں پھٹ گئیں

سرینگر/ یو پی آئی/ جموں وکشمیر کے ضلع پونچھ میں لائن آف کنٹرول کے نزدیک جنگلاتی آگ دوسرے دن بھی بھڑک رہی ہے، جس کے دوران تقریبا دس بارودی سرنگیں پھٹ گئیں، حکام نے بتایا آگ پیر کو دوپہر کے وقت بالاکوٹ سیکٹر کے باسونی فارورڈ علاقے میں لگی اور منگل کو یہ آگ مین دھر سیکٹر کے بعض حصوں تک پھیل گئی۔ حکام کے مطابق، آگ کی شدت کی وجہ سے اس علاقے میں نصب تقریباً دس بارودی سرنگیں دھماکے سے پھٹ گئیں۔ ایل او سی کے ساتھ واقع فارورڈ علاقے بارودی سرنگوں سے بھرے ہوئے ہیں تا کہ دہشت گردوں کی بھارتی سرزمین میں دراندازی کی کوششوں کو ناکام بنایا جاسکے۔/ 8

سپریم کورٹ کا کتوں کے حملہ میں متاثرین کو بھاری معاوضہ ادا کرنے کا حکم

پانچ سالوں میں اس حوالے سے قوانین اور ضوابط کے نفاذ میں ناکامی پر گہری تشویش کا اظہار

سرینگر/ یو پی آئی/ سپریم کورٹ نے منگل کے روز واضح کیا کہ وہ ریاستی حکومتوں سے مطالبہ کرے گی کہ وہ کتوں کے کاٹنے کے واقعات پر بھاری معاوضہ ادا کریں۔ عدالت نے گزشتہ پانچ سالوں میں اس حوالے سے قوانین اور ضوابط کے نفاذ میں ناکامی پر گہری تشویش کا اظہار کیا۔ سپریم کورٹ کی بینچ، جس میں جسٹس وکرم ناتھ، جسٹس سندیپ مہتا اور جسٹس این وی انجریا شامل ہیں، نے کہا کہ نہ صرف ریاستیں بلکہ وہ لوگ جو کتوں کو کھانا دیتے ہیں یا پالنے کے حق میں ہیں، بھی ان واقعات کے لیے ذمہ دار اور جوابدہ ٹھہرائے جائیں گے۔ جسٹس ناتھ نے کہا، "ہر کتے کے کاٹنے، بچوں یا بزرگوں کو پہنچنے والے نقصان یا موت کے واقعے پر، ہم ریاستی حکومتوں سے بھاری معاوضہ مانگیں گے، کیونکہ پچھلے پانچ سالوں میں انہوں نے قوانین کے نفاذ کے لیے کچھ نہیں کیا۔ اس کے علاوہ، وہ لوگ جو ان بھٹکے ہوئے کتوں کو کھانا دے رہے ہیں، ان کی ذمہ داری بھی طے کی جائے گی۔ اگر آپ ان جانوروں سے اتنی محبت کرتے ہیں، تو انہیں اپنے گھر لے جائیں۔ یہ کتنے وقت تک سڑکوں اور عوامی جگہوں پر گھوم کر لوگوں کو ڈرا سکتے ہیں؟" جسٹس مہتا نے بھی جسٹس ناتھ کے خیالات کی تائید کرتے ہوئے کہا، "جب 9 سالہ بچے پر کتے حملہ کریں، تو کس کو جوابدہ ٹھہرایا جائے؟ وہ تنظیم جو انہیں کھلا رہی ہے؟ کیا ہم اس مسئلے پر آنکھیں بند رکھیں؟" سپریم کورٹ اس وقت متعدد درخواستوں پر سماعت کر رہا ہے، جن میں 7 نومبر 2025 کے اپنے حکم میں ترامیم کی استدعا کی گئی تھی۔ اس حکم میں متعلقہ حکام کو ہدایت دی گئی تھی کہ وہ ادارہ جاتی علاقوں اور سڑکوں سے بھٹکے ہوئے کتوں کو ہٹا دیں۔ عدالت نے واضح کیا کہ ریاستیں اور عوامی ادارے اس مسئلے کو سنجیدگی سے نہ لیں تو قانونی کارروائی سمیت مالی ذمہ داری عائد کی جائے گی۔ عدالت کا یہ فیصلہ بچوں، بزرگوں اور عام شہریوں کی حفاظت کو یقینی بنانے کے لیے ایک سنگین انتباہ ہے۔

CIK کی تین مفرور ملزمان کے خلاف اشتہاری کارروائی

آئی پی سی اور غیر قانونی سرگرمیاں (انسداد) ایکٹ کے تحت FIR درج ہے

سرینگر/ سی این ایس/ کاؤنٹر انٹیلی جنس کشمیر (سی آئی کے) نے ڈیجیٹل پروپیگنڈا اور ملک مخالف سرگرمیوں کے ایک سنگین معاملے میں تین مفرور ملزمان کے خلاف اشتہاری کارروائی عمل میں لاتے ہوئے ان کی گرفتاری کے لیے قانونی عمل مزید تیز کر دیا ہے۔ سی آئی کے کے مطابق یہ کارروائی خصوصی این آئی اے عدالت کے احکامات کی تعمیل میں ایف آئی آر نمبر 07/2020 کے تحت کی گئی، جو دفعہ A-153، 505 آئی پی سی اور غیر قانونی سرگرمیاں (انسداد) ایکٹ کے تحت درج ہے۔ مفرور ملزمان کی شناخت مبین احمد شاہ اور عزیز الحسن اشائی عرف ٹونی اشائی (دونوں سرینگر کے رہائشی) اور رفعت وانی ساکن کپواڑہ کے طور پر کی گئی ہے۔ تحقیقات میں انکشاف ہوا ہے کہ یہ افراد صحافت، فری لانسنگ اور آن لائن میڈیا پلیٹ فارمز کی آڑ میں سوشل میڈیا پر ایک منظم اور منصوبہ بند ڈیجیٹل جنگ چلا رہے تھے۔ وہ فیس بک، ایکس اور واٹس ایپ جیسے پلیٹ فارمز کے ذریعے جھوٹا، اشتعال انگیز، گمراہ کن اور علیحدگی پسند مواد پھیلا کر عوام کو تشدد پر اکسانے، امن عامہ کو نقصان پہنچانے اور ملک کے خلاف نفرت کو ہوا دینے کی کوشش کر رہے تھے۔

لیفٹیننٹ گورنر سے اعلیٰ ریلوے افسر اور جین تنظیموں کے نمائندوں کی ملاقات

ریلوے خدمات پر اعزاز، منصوبہ جاتی پیش رفت پر تبادلہ خیال اور سماجی امور پر گفتگو

جموں، 13 جنوری: شمالی ریلوے کے جموں ڈویژن کے سینئر ڈویژنل کمرشل منیجر شری اچت سنگھل نے آج لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا سے ملاقات کی۔ لیفٹیننٹ گورنر نے شری اچت سنگھل کو اتی وشسٹ ریل سیوا پرسکار 2025 سے نوازے جانے پر مبارک باد دی۔ یہ باوقار اعزاز آپریشن سندور کے دوران اور سیلاب کے بعد کے حالات میں ٹرین آپریشنز کے موثر انتظام، غیر معمولی قیادت اور باریک بینی سے کی گئی منصوبہ بندی کے اعتراف کے طور پر دیا گیا۔ شری سنگھل نے لیفٹیننٹ گورنر کو سال 2025 کے دوران نئے قائم ہونے والے جموں ریلوے ڈویژن کی نمایاں کامیابیوں سے آگاہ کیا۔ اس کے ساتھ انہوں نے 2026 کے لیے مجوزہ ریلوے منصوبوں پر بھی تفصیلی تبادلہ خیال کیا جن میں بنیادی ڈھانچے کی ترقی، نان فیئر ریونیو میں اضافہ، کاروباری ترقی اور مسافروں کی سہولتوں کو بہتر بنانے کے اقدامات شامل ہیں۔ یہ تمام امور شمالی ریلوے کے دائرۂ کار میں انجام دیے جا رہے ہیں۔ ادھر جموں، 13 جنوری: آل انڈیا جین کانفرنس کے قومی سیکریٹری شری سندیپ جین اور بھارتیہ جین سنگھٹنا جموں و کشمیر کے صدر نے آج لیفٹیننٹ/1

ڈویژنل کمشنر کشمیر نے شب معراج کے پیش نظر زائرین کیلئے خصوصی انتظامات کی ہدایت دی

بجلی، پانی، طبی کیمپس، صفائی، پارکنگ اور سیکورٹی سمیت تمام سہولیات یقینی بنانے کے احکامات

سرینگر/13 جنوری/ ڈویژنل کمشنر کشمیر انشل گرگ نے شب معراج (صلی اللہ علیہ وسلم) اور اس کے بعد آنے والے جمعہ کے پیش نظر ضلعی کمشنرز اور سینئر ڈویژنل افسران کا اجلاس بلایا تاکہ وادی بھر کے اہم مزارات اور مساجد میں زائرین کی سہولت کے لیے انتظامات کا جائزہ لے کر حتمی شکل دی جا سکے۔ اجلاس میں ڈویژنل کمشنر نے متعلقہ محکموں کو ہدایت دی کہ بجلی اور پانی کی مسلسل فراہمی، طبی کیمپس کا قیام، ضروری اشیاء کی دستیابی، مناسب ٹرانسپورٹ اور پارکنگ سہولیات، موثر ٹریفک مینجمنٹ، مضبوط سیکورٹی تعیناتی، صفائی اور فائر سیفٹی کے مکمل انتظامات یقینی بنائے جائیں۔ خصوصی انتظامات کے لیے اہم مذہبی مقامات جن میں آسرہ شریف حضرت بل، آسرہ شریف کالاشپورہ، جناب صاحب صورہ، زیارت شریف کا بامارک، زیارت شریف خیرم (اننت ناگ)، زیارت شریف مخامہ (بڈگام)، اور زیارت امام شریف (بانڈی پورہ) شامل ہیں، پر توجہ مرکوز کرنے کی ہدایت دی گئی۔ کشمیر پاور ڈسٹری بیوشن کارپوریشن لمیٹڈ (KPDCL) کو ہدایت دی گئی کہ شب معراج اور اس کے بعد جمعہ کو وادی میں بجلی کی مسلسل فراہمی یقینی بنائی جائے اور اہم مزارات پر مناسب پاور بیک اپ فراہم کیا جائے۔ اسٹیٹ روڈ ٹرانسپورٹ کارپوریشن (SRTC) اور اسمارٹ سٹی لمیٹڈ (SSCL) کو ہدایت دی گئی کہ متعین راستوں پر اضافی بسیں تعینات کی جائیں، خاص طور پر حضرت بل کے زائرین کے لیے۔ اربن لوکل باڈیز (ULBs) اور سرینگر میونسپل کارپوریشن (SMC) کو شہر اور دیگر اضلاع میں اہم مزارات اور مساجد میں خصوصی صفائی مہم چلانے کی ہدایت دی گئی۔ ڈویژنل کمشنر نے جے اینڈ کے وقف بورڈ کے افسران کو ہدایت دی کہ/2

آئی آئی ٹی جموں میں قبائلی ورثے کی میپنگ پر ورکشاپ کا انعقاد

قبائلی ورثے کا تحفظ ایک اجتماعی ذمہ داری ہے/ وزیر جاوید احمد رانا

جموں 13 جنوری/ وزیر برائے جل شکتی، جنگلات و ماحولیات اور قبائلی امور مسٹر جاوید احمد رانا نے آج زور دیا کہ قبائلی ورثہ ایک زندہ اور متحرک علم کا نظام ہے جو زبان، عقائد کے ڈھانچے، روائتی طریقوں اور سماجی تنظیم میں جڑا ہوا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس کے تحفظ کیلئے ایک شرکت پر مبنی، کمیونٹی کی طرف سے چلایا جانے والا تحقیق فریم ورک درکار ہے جو مقامی معرفتیات اور زندہ روایات کو تسلیم کرے۔ وزیر نے بطور مہمان خصوصی انڈین انسٹی ٹیوٹ آف ٹیکنالوجی (آئی آئی ٹی) جموں کی جانب سے منعقدہ ورکشاپ "میپنگ ٹرائبل ہیریٹیج" سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ یہ ورکشاپ ہندوستان بھر کے مقامی کمیونٹیز کی ڈیجیٹل دستاویزی آرکائیول ٹیکنالوجیز اور ثقافتی اظہار، زبانی روایات اور سماجی۔ ثقافتی تشکیلات کے ساتھ تنقیدی مصروفیت پر مرکوز تھی۔ مسٹر رانا نے زور دیا کہ قبائلی ورثے کی حفاظت کو بیرونی مداخلت تک محدود نہیں رکھا جا سکتا بلکہ اسے کمیونٹی کی نگرانی اور نسلوں کی منتقلی میں جڑا ہونا چاہیئے۔ انہوں نے کہا "قبائلی ورثہ صرف اس وقت زندہ رہ سکتا ہے جب/4

عالم دین مولانا غلام نبی ہمدانیؒ کے یوم وصال پر ڈاکٹر فاروق عبداللہ کا خراج عقیدت

سرینگر// جموں و کشمیر نیشنل کانفرنس کے صدر ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے سرکردہ عالم دین، عالم باعمل مرحوم میر واعظ کشمیر مولانا غلام نبی ہمدانیؒ کے 67ویں یوم وصال پر خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا، کہ مرحوم نے جو ملی خدمات خصوصاً واعظ تبلیغ کے سلسلے میں انجام دیں وہ ناقابل فراموش اور تبلیغ دین کے ساتھ تحریک حریت کشمیر میں بھی ڈوگرہ حکمرانوں کے ظلم وستم کے خلاف بھی حق وصداقت کی آواز اُجاگر کرتے رہے۔ مرحوم نے نہایت مشکلات اور مصائب بھی جھیلے لیکن اپنے اصولوں پر قائم رہیں۔ نائب صدر و وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے اپنا خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا، کہ مرحوم نے کوئٹ کشمیر کی تحریک میں اہم رول ادا کیا اور مرحوم کی تاریخ ساز اسلامی خدمات/3

سیکریٹری آر ڈی ڈی نے بڈگام اور خانصاحب بلاکس کا دورہ کر کے ترقیاتی کاموں کا جائزہ لیا

فیلڈ وزٹس میں کام کی بروقت تکمیل، معیار اور عوامی فنڈز کے موثر استعمال پر زور دیا گیا

بڈگام، 13 جنوری: سیکریٹری رورل ڈیولپمنٹ ڈیپارٹمنٹ (RDD) و پنچایتی راج محمد اعجاز اسد نے بڈگام ضلع کے مختلف بلاکس میں جاری ترقیاتی منصوبوں کی مالی پیش رفت کا جائزہ لینے کے لیے دورہ کیا۔ سیکریٹری نے ریجنل ایکسٹینشن ٹریننگ سینٹر (RETC)، بڈگام میں تمام بلاک ڈیولپمنٹ افسران (BDOs) سے ملاقات کی اور منصوبوں کی بروقت تکمیل اور معیار پر خاص زور دیا۔ انہوں نے زیر تعمیر ضلع ڈیولپمنٹ کونسل (DDC) عمارت اور شولیپورہ پنچایت میں آستان سید موسیٰ دیوان کے لیے تعمیراتی حفاظتی دیوار کا جائزہ لیا، جبکہ خانصاحب بلاک میں کھیل کے میدان اور پنچایت گھر کے کام کی رفتار کا معائنہ کیا۔ اعجاز اسد نے افسران کو ہدایت دی کہ تمام منصوبے مقررہ وقت اور رہنما خطوط کے مطابق مکمل کیے جائیں اور کمیونٹی اثاثے مضبوط اور پائیدار ہوں تاکہ دیہی نوجوانوں کی شمولیت اور کھیلوں کی سرگرمیوں کو فروغ ملے۔ سیکریٹری نے کہا کہ باقاعدہ نگرانی، فیلڈ وزٹس اور نتیجہ خیز عمل درآمد ہی دیہی ترقیاتی منصوبوں کے مقاصد کے حصول کی ضمانت ہیں۔ دورے کے دوران سیکریٹری کے ہمراہ جوائنٹ ڈائریکٹر، چیف پلاننگ آفیسر، اسسٹنٹ کمشنر ڈویلپمنٹ، سب ڈویژنل مجسٹریٹ، ایگزیکٹو انجینئر اور متعلقہ BDOs موجود تھے۔

کشمیر میں بجلی کی بندش کے شیڈول کا اعلان

15، 19 اور 21 جنوری کو بجلی کی فراہمی متاثر رہے گی

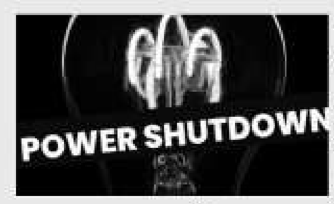

سرینگر، 13 جنوری: چیف انجینئر، ڈسٹری بیوشن، KPDCL نے اطلاع دی ہے کہ 33 کلو وولٹ وانوپوہ SICOP لائن کی بندش کی جائے گی جس کی وجہ سے ویر، سرگوف وارہ، زرپارہ، شمس پورہ، بجبہارا SICOP علاقوں اور آس پاس کے علاقوں میں 15، 19 اور 21 جنوری 2026 کو صبح 10 بجے سے دوپہر 3 بجے تک بجلی کی فراہمی متاثر رہے گی۔ اسی طرح، 33 کلو وولٹ لارٹیپ لائن کی بندش کی جائے گی جس کی وجہ سے لار، والی وار، وٹلر، ریپور اور آس پاس کے علاقوں میں 15 اور 19 جنوری کو صبح 10 بجے سے دوپہر 3 بجے تک بجلی کی فراہمی متاثر ہوگی۔ اسی طرح، 33 کلو وولٹ پرینگ مدوان ٹیپ لائن کی بندش کی جائے گی جس کی وجہ سے پرینگ، مدوان، بان یاری اور آس پاس کے علاقوں میں 19 جنوری کو صبح 10 بجے سے دوپہر 3 بجے تک بجلی کی فراہمی متاثر رہے گی۔

ایک سپاہی ہمیشہ سپاہی رہتا ہے، راجوری میں ویٹرنز ریلی کے دوران وزیر ستیش شرما کا خطاب

دسویں ویٹرنز ڈے پر سابق فوجیوں، جنگی بیواؤں اور شہداء کے اہل خانہ کو شاندار خراجِ عقیدت پیش

راجوری، 13 جنوری: وزیر خوراک، شہری رسد و امور صارفین، انفارمیشن ٹیکنالوجی، ٹرانسپورٹ، یوتھ سروسز اینڈ اسپورٹس ستیش شرما نے آج راجوری میں شمالی کمان بھارتی فوج کے زیر اہتمام منعقدہ دسویں ویٹرنز ڈے اور ایکس سروس مین ڈے میگا ریلی کے دوران سابق فوجیوں، جنگی بیواؤں (ویئر نارس) اور حاضر سروس فوجیوں کو شاندار خراج عقیدت پیش کیا۔ اس تقریب میں لیفٹیننٹ جنرل پرتیک شرما، جی او سی ان چیف ناردرن کمان، لیفٹیننٹ جنرل پی کے مشرا، جی او سی وائٹ نائٹ کور اور میجر جنرل کوشک مکھرجی، جی او سی 25 انفنٹری ڈویژن سمیت اعلیٰ فوجی افسران موجود تھے، جبکہ بڑی تعداد میں سابق فوجی، ویئر نارس اور ان کے اہل خانہ بھی شریک ہوئے۔ اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے ستیش شرما نے کہا کہ ویٹرنز ڈے محض ایک رسمی تقریب نہیں بلکہ یہ دن مسلح افواج کی اُن بے مثال قربانیوں کی یاد دہانی ہے جو انہوں نے ملک کی خودمختاری، اتحاد اور سالمیت کے تحفظ کے لیے پیش کی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بھارتی فوج کے جوانوں کی بہادری، نظم وضبط اور پیشہ ورانہ مہارت نے عالمی سطح پر بھارت کے وقار میں اضافہ کیا ہے۔ سابق فوجیوں کو حب الوطنی کے دائمی علمبردار قرار دیتے ہوئے وزیر نے کہا، "ایک بار سپاہی تو ہمیشہ سپاہی۔ ایک فوجی کبھی حقیقی معنوں میں ریٹائر نہیں ہوتا۔ اس کی ذمہ داری، جرات اور نظم وضبط ریٹائرمنٹ کے بعد بھی معاشرے کی رہنمائی کرتے رہتے ہیں۔" اپنے ذاتی جذبات کا اظہار کرتے ہوئے ستیش شرما آبدیدہ ہوگئے اور کہا کہ ان کے والد بھی سابق فوجی تھے اور انہوں نے فوجی اقدار میں پرورش پائی۔ انہوں نے کہا کہ ریٹائرمنٹ کے بعد بھی ان کے والد نے عوامی زندگی کے ذریعے عوام کی خدمت جاری رکھی، جو ایک سپاہی کے تاحیات خدمت کے/5

ڈی سی بارہمولہ آفس احاطے میں جدید پارک کا افتتاح کیا

عوام کیلئے آرام دہ اور سرکاری دفاتر کو مزید عوام دوست بنانے کی کوشش

بارہمولہ 13 جنوری ضلع ترقیاتی کمشنر بارہمولہ منگا شیرپا نے آج ڈی سی آفس احاطے میں نئے سرے سے تیار کیے گئے اور اپ گریڈ شدہ پارک کا افتتاح کیا یہ پارک ڈی سی آفس میں مختلف سرکاری امور کے سلسلے میں آنے والے عوام کو آرام دہ اور خوشگوار ماحول فراہم کرنے کے مقصد سے تیار کیا گیا ہے پارک کی تزئین و آرائش کے دوران بیٹھنے کے مناسب انتظامات کیے گئے ہیں ماحول کو بہتر بنانے کیلئے موسیقی کا نظام نصب کیا گیا ہے جبکہ روشنی کے بہتر انتظامات بھی کیے گئے ہیں پارک کو ترنگے کی روشنی سے آراستہ کیا گیا ہے جو قومی فخر اور یکجہتی کی علامت ہے اس موقع پر ضلع ترقیاتی کمشنر نے کہا کہ سرکاری دفاتر میں عوام دوست اور خوش آئند ماحول کی تخلیق نہایت ضروری ہے تاکہ شہریوں کو بہتر سہولیات اور مثبت تجربہ فراہم کیا جا سکے انہوں نے کہا کہ یہ اقدام ضلع انتظامیہ کے عوامی انفراسٹرکچر کو بہتر بنانے اور ڈی سی آفس احاطے کو مزید خوشگوار اور قابل رسائی/6

ڈی سی شوپیان نے یوم جمہوریہ اور شب معراج کے انتظامات کا جائزہ لیا

تمام محکموں کو مربوط تیاری اور بے نقص عملدرآمد یقینی بنانے کی ہدایت

شوپیان، 13 جنوری: ڈپٹی کمشنر (ڈی سی) شوپیان ششیر گپتا نے آج منی سیکرٹریٹ میں ایک جامع جائزہ میٹنگ کی صدارت کی جس میں ضلع بھر میں آئندہ یوم جمہوریہ کی تقریبات اور شب معراج (صلی اللہ علیہ وسلم) کے موقع پر کیے جانے والے انتظامات کو حتمی شکل دینے اور ان کا جائزہ لیا گیا۔ ڈی سی نے شعبہ وار تیاریوں کا تفصیلی جائزہ لیا اور تمام متعلقہ محکموں کو واضح ہدایات جاری کیں تاکہ دونوں مواقع پُرامن باوقار اور خوش اسلوبی سے منعقد کیے جا سکیں۔ میٹنگ میں سکیورٹی اور ٹریفک نظم وضبط صفائی وستھرائی بلاتعطل بجلی اور پانی کی فراہمی صحت وطبی سہولیات فائر اور ایمرجنسی خدمات مقام تقریب کا انتظام پبلک ایڈریس سسٹم اور ہنگامی صورتحال سے نمٹنے کے منصوبہ جات پر خصوصی توجہ دی گئی۔ ڈی سی نے بین المحکماتی تال میل کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے افسران کو ہدایت دی کہ تفویض کردہ ذمہ داریوں کو مقررہ وقت پر انجام دیا جائے اور طے شدہ ضوابط کی سختی سے پابندی کی جائے۔ انہوں نے کہا کہ تقریبات کے دوران عوامی سہولت کو یقینی بنایا جائے اور فرقہ وارانہ ہم آہنگی برقرار رکھی جائے۔ عوامی مقامات پر ہجوم کے بہتر انتظام صفائی مہمات طبی ٹیموں اور ایمبولینسز کی تیاری اور ضروری خدمات کی بلا رکاوٹ فراہمی کے حوالے سے خصوصی ہدایات/9

معروف عوامی شخصیت اور ریٹائرڈ پرنسپل عبدالاحد نے لال پورہ کنزر میں اپنی پارٹی میں شمولیت اختیار کرلی

سرینگر: پریس نوٹ: سابق کابینہ وزیر اور اپنی پارٹی کے سینئر نائب صدر غلام حسن میر نے آج اپنے آبائی حلقہ انتخاب ٹنگمرگ میں مقامی باشندوں اور پارٹی کے سینئر کارکنوں کے ساتھ ایک ملاقات سیشن کا انعقاد کیا۔ ملاقات کے دوران لال پورہ کنزر کی ایک معروف سماجی وسیاسی شخصیت اور سابق پرنسپل عبدالاحد نے غلام حسن میر کی موجودگی میں اپنی پارٹی میں شمولیت اختیار کرلی۔ غلام حسن میر نے ان کا پرتپاک استقبال کیا اور انہیں یقین دلایا کہ اپنی پارٹی ان کے لیے ایک قابل اعتماد پلیٹ فارم ثابت ہوگی، جس کے ذریعے وہ عوامی خدمت کرسکیں گے۔ ملاقات کے دوران علاقہ سینئر شہریوں اور پارٹی کارکنوں نے غلام حسن میر کو موجودہ سیاسی منظر نامے سے آگاہ کرنے کے ساتھ ساتھ عوامی مسائل اور شکایات کے بارے میں بھی جانکاری فراہم کی۔ غلام حسن میر نے حاضرین کو صبر وتحمل سے سنا اور انہیں/8

بانڈی پورہ میں JKEDI نے ریمپ پروگرام کے تحت ایم ڈی پی کا چھٹا بیچ شروع کیا

پروگرام میں 22 خواتین امیدوار شریک خواتین کاروبار کو فروغ دینے پر زور

سرینگر 13 جنوری/ جموں وکشمیر انٹر پرینیورشپ ڈیولپمنٹ انسٹی ٹیوٹ (جے کے ای ڈی آئی) کے ضلع مرکز بانڈی پورہ نے آج ضلع روزگار و کونسلنگ مرکز بانڈی پورہ میں رائزنگ اینڈ ایکسلیریٹنگ ایم ایس ایم ای پرفارمنس پروگرام (ریمپ) کے تحت مینجمنٹ ڈیولپمنٹ پروگرام (ایم ڈی پی) کے چھٹے بیچ کا آغاز کیا۔ اس پروگرام کے لیے مجموعی طور پر 22 خواتین امیدواروں نے رجسٹریشن کرائی ہے۔ ایم ڈی پی کا مقصد موجودہ اور ممکنہ کاروباری افراد، بالخصوص خواتین کی قیادت میں قائم اداروں، کی انتظامی صلاحیتوں، کاروباری مہارتوں اور بزنس مینجمنٹ کی اہلیت کو بہتر بنانا ہے۔ پروگرام کے دوران شرکا کو کاروبار کے اہم پہلوؤں سے آگاہ کیا جائے گا جن میں مالی منصوبہ بندی، مارکیٹنگ حکمتِ عملی، قانونی و ضابطہ جاتی تقاضے اور ترقی پر مبنی کاروباری طریقۂ کار شامل ہیں، تاکہ وہ مسابقتی ماحول میں اپنے کاروبار کو موثر انداز میں چلا سکیں اور اسے وسعت دے سکیں۔ اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے جے کے ای ڈی آئی بانڈی پورہ کے ضلع نوڈل افسر سید اسرار قادری نے پروگرام کے مقاصد پر روشنی ڈالی اور وادی میں خواتین کی کاروباری سرگرمیوں کی اہمیت پر زور دیا۔ انہوں نے کہا کہ خواتین کی شمولیت جامع اور پائیدار اقتصادی ترقی کے لیے نہایت ضروری ہے۔ جے کے ای ڈی آئی کی یہ پہل ضلع میں انٹر پرینیورشپ کو فروغ دینے، اسٹارٹ اپ/7

سب ڈویژن ہندواڑہ میں بازاروں کی جامع جانچ مہم

ضروری اشیائے خورد ونوش کی قیمتوں اور دستیابی کو یقینی بنانے پر زور

ہندواڑہ، 13 جنوری: ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر (ADC) ہندواڑہ جاوید نسیم مسعودی کی ہدایات کے مطابق سب ڈویژن انتظامیہ ہندواڑہ نے منگل کے روز بازاروں کی ایک وسیع جانچ مہم انجام دی۔ اس مہم کی قیادت ہندواڑہ، لنگیٹ، ویلگام اور زچلدارہ کے نائب تحصیلداروں نے کی جبکہ ان کے ہمراہ محکمہ مال، میونسپل کمیٹیوں اور پولیس محکمہ کے افسران بھی شامل تھے۔ ٹیموں نے سب ڈویژن کے مختلف بازاروں کا معائنہ کیا تاکہ ضروری اشیائے خورد ونوش کی قیمتوں اور دستیابی کا جائزہ لیا جا سکے۔ اس جانچ مہم کا بنیادی مقصد قیمتوں کو قابو میں رکھنا، ذخیرہ اندوزی کی روک تھام کرنا اور عوام کے لیے تازہ سبزیوں کی دستیابی کو یقینی بنانا تھا۔ معائنے کے دوران قواعد کی خلاف ورزی کرنے والے متعدد/10

جموں وکشمیر کو ابھرتا ہوا میڈیکل ہب بنانے کیلئے بڑی کوشش

2 اے آئی آئی ایم ایس، 12 میڈیکل کالجز، 17 سی سی بیز اور 3166 ویلنیس سینٹرز اپنی خدمات دے رہے ہیں

جموں 13 جنوری/ جموں وکشمیر اپنے صحت کے شعبے میں ایک تاریخی اور دوررس تبدیلی دیکھ رہا ہے جس کی نشاندہی بڑے پیمانے پر انفراسٹرکچر کی ترقی، میڈیکل تعلیم میں بے مثال توسیع اور حکومت ہند کی مسلسل حمایت سے ہورہی ہے۔ گذشتہ چند برسوں میں وزارت صحت وخاندانی بہبود کی جانب سے کئے گئے اسٹریٹجک سرمایہ کاریوں نے یوٹی بھر میں صحت کی خدمات کی فراہمی کو بنیادی طور پر تبدیل کر دیا ہے جس سے معیاری طبی خدمات نہ صرف شہری مراکز بلکہ دیہی، سرحدی اور جغرافیائی طور پر مشکل علاقوں میں بھی دستیاب ہوگئی ہیں۔ بڑے پیمانے پر صحت کے انفراسٹرکچر کے منصوبوں اور زمینی سطح پر خدمات کی منظم اپ گریڈیشن نے جموں وکشمیر کے صحت کے منظر نامے کو نئی تعریف دی ہے۔ ان اقدامات نے نہ صرف طبی خدمات کے معیار کو بہتر بنایا ہے بلکہ دور دراز اور پسماندہ علاقوں میں رہنے والے لوگوں کی دہلیز پر ان کی دستیابی کو بھی یقینی بنایا ہے۔ اس تبدیلی کا بنیادی ستون جموں وکشمیر میں دو آل انڈیا انسٹی ٹیوٹ آف میڈیکل سائنسز (اے آئی آئی ایم ایس) کا قیام ہے۔ یہ ایک ایسی کامیابی ہے جس نے یوٹی کے صحت کے نظام کو قومی اور عالمی معیارات تک بلند کردیا ہے۔ اے آئی آئی ایم ایس، جموں اب مکمل طور پر فعال ہے، دنیا کی سطح کی ٹیریری اور سپر اسپیشلٹی صحت کی خدمات فراہم کررہا ہے۔ جدید تشخیصی، جراحی اور انتہائی نگہداشت کی سہولیات سے لیس اس ادارے نے مریضوں کی ضرورت کو نمایاں طور پر کم کردیا ہے کہ وہ خصوصی علاج کیلئے یونین ٹیریری سے باہر جائیں۔ ایمز جموں مریضوں کی دیکھ بھال کے علاوہ طبی تعلیم اور تحقیق کیلئے بھی ایک مرکز امتیاز کے طور پر ابھرا ہے جو خطے میں صلاحیت کی تعمیر اور طبی علم کی ترقی میں بہت زیادہ حصہ ڈال رہا ہے۔ اے آئی آئی ایم ایس کشمیر حکومت ہند کی منظوری سے منظور شدہ اور تکمیل کے قریب ہے اور اس سال کے آخر تک فعال ہونے کی توقع ہے۔ ایک بار فعال ہونے کے بعد خاص طور پر سپر اسپیشلٹیز جیسے آنکولوجی، کارڈیالوجی، نیورولوجی میں یہ وادی میں جدید صحت کی خدمات کو مضبوط کرنے میں تبدیلی لانے والا کردار ادا کرے گا۔ یہ دونوں ادارے جموں وکشمیر کے لوگوں کیلئے منصفانہ اور اعلیٰ معیاری صحت کی خدمات میں طویل مدتی سرمایہ کاری کی/11

ڈپٹی کمشنر کولگام کا قاضموہ میں شیخ العالمؒ درگاہ کا دورہ

تزئین وترقیاتی کاموں کا جائزہ، اعلیٰ معیار اور بروقت تکمیل پر زور

کولگام/ 13 جنوری/ ڈپٹی کمشنر کولگام اطہر عامر خان نے آج قاضموہ میں واقع عظیم روحانی شخصیت شیخ العالمؒ کی درگاہ کا دورہ کیا اور ضلع کے ورثہ منصوبے کے تحت جاری تزئین و آرائش اور ترقیاتی کاموں کا جائزہ لیا۔ دورے کے دوران ڈپٹی کمشنر نے منصوبے کی بروقت تکمیل کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے عمل درآمد کرنے والی ایجنسیوں کو ہدایت دی کہ کام میں اعلیٰ معیار، خوبصورتی اور ورثہ کے تحفظ سے متعلق تمام ضوابط کی سختی سے پابندی کو یقینی بنایا جائے۔ درگاہ کو ورثہ طرز تعمیر کے مطابق تقریباً 3.19 کروڑ روپے کی لاگت سے ترقی دی جا رہی ہے، جس کا مقصد اس کی ثقافتی اور معماری شناخت کو محفوظ رکھتے ہوئے زائرین اور عقیدت مندوں کے لیے سہولیات کو بہتر بنانا ہے۔ اس منصوبے کا ہدف درگاہ کے بنیادی ڈھانچے کو مضبوط بنانا اور اس/12

سرینگر ٹائمز

14 جنوری 2026، بروز بدھوار

کتوں کی تعداد اور آوارگی میں اضافہ

آوارہ کتوں کی سرگرمیاں اور حملوں میں اضافہ کے ساتھ ساتھ ان کی آبادی میں بھی اضافہ سے پیدا شدہ سنگین صورت حال نے نہ صرف جموں وکشمیر کے شہر ودیہات میں عوام کا جینا مشکل کردیا ہے بلکہ ملک کی بیشتر ریاستوں میں بھی کتوں کی بھرمار اور عوام پر ان کے حملوں کے واقعات نے تشویش ناک رُخ اختیار کیا ہے۔ جموں وکشمیر ایک ٹورسٹ خطہ زمین ہے یہاں آوارہ کتوں کی بلا روک نقل وحرکت کے دوران راہ گیروں پر آئے روز حملوں کے نتیجہ میں سیاحوں کو بھی خوفزدہ ہونا پڑ رہا ہے۔ لوگ یہاں سیاح بن کر آتے ہیں ان کے وہم وگمان میں بھی نہیں ہوتا کہ یہاں آکر انہیں آوارہ اور خونخوار کتوں کو دیکھنا پڑے گا۔ وہ لوگ یہاں سیر تفریح اور اپنی چھٹیوں یا فرحت کے ایام کو خوشگوار ماحول میں گذارنے کیلئے طویل سفر بھی طے کرتے ہیں اور کافی روپے بھی خرچ کرنے سے گریز نہیں کرتے ہیں۔ کشمیر میں جب سرینگر کو سمارٹ سٹی بنانے کا منصوبہ عمل میں لانے کی کوشش کی گئی تو اس کے نتیجہ میں کتوں کی سرگرمیوں اور آوارہ گردی سے نجات مل جانے کے امکانات پیدا ہوگئے تھے اور عوامی حلقوں میں اطمینان کی لہر دوڑ گئی تھی لیکن زمینی حقائق کا جب جائزہ لیتے ہیں تو صورت حال نہ صرف جوں کی توں ہے بلکہ ذرا غور سے جائزہ لیا جائے تو معاملہ کافی سنگین معلوم ہوتا ہے۔ کتے تو اب ہر موسم میں نظر آتے ہیں۔ موسم شدید گرم ہی کیوں نہ ہو یا دن رات کتنے ہی سرد ترین ہوں ان کتوں پر کوئی اثر ہوتا ہوا دکھائی نہیں دیتا ہے۔ یہ کتے اب فلے اوورس کے نیچے اپنے ٹھکانے بنانے لگے ہیں اور شہر میں جہاں کہیں بھی کوڑے دان یعنی ڈسٹ بن نظر آتے ہیں وہ ان کیلئے غذا کے مراکز بن گئے ہیں۔ کتے ان میں منہ ڈال کر جہاں اپنی پسند کی چیز کو تلاش کرکے نوش فرماتے ہیں وہاں باقی کرڑا کرکٹ کو اُلٹ کر واپس سڑک پر پھینک کر چلے جاتے ہیں۔ آج تک کتوں کی کاٹ سے نہ جانے کتنے چھوٹے بڑے افراد چل بسے ہیں اور کتنے زخمی حالت میں پڑے ہیں یا زخم پا کر معذور بھی بن گئے ہیں۔ ستم بالائے ستم یہ کہ جب کوئی شہری یا دیہاتی کتوں کے حملہ میں زخمی ہو جاتا ہے تو کسی بڑے یا نزدیکی ہسپتال میں نہ تو مناسب اور فوری علاج ملتا ہے اور نہ ہی ہنگامی سطح پر انجکشن دستیاب ہوتا ہے۔ سرینگر میونسپل کارپوریشن کے اعلیٰ حکام اور انتظامیہ کے ذمہ دار بار بار کہتے ہیں کہ کتوں کے حملوں سے نجات دلانے کیلئے یہ کیا گیا ہے وہ کیا گیا ہے۔ کبھی کہا جاتا ہے کہ نس بندی کے کام کو ہاتھ میں لیا گیا ہے، کبھی کہا جاتا ہے کہ آوارہ کتوں کی آبادی بڑھنے سے روکنے کیلئے کئی اقدامات اُٹھائے گئے ہیں لیکن حقیقت یہ ہے کہ کتے اب چھوٹے چھوٹے بچوں کے ساتھ نظر آتے ہیں اور انہیں سڑکوں کے فٹ پاتھوں، چوراہوں اور سڑکوں کے بیچ میں بھی دیکھا جاسکتا ہے۔

اس پس منظر میں البتہ سپریم کورٹ کی طرف سے حکام پر زور دیا گیا ہے کہ وہ کتوں کے حملہ سے لوگوں کو بچانے کیلئے ہنگامی سطح پر معقول اور موثر اقدامات اُٹھائیں۔ عدالت نے کہا کہ جو لوگ آوارہ کتوں کو کھانا کھلاتے ہیں ان کے رول کا جائزہ لیا جائے اور متعلقہ حاکموں کی طرف سے کی گئی کارروائیوں پر نظر رکھی جائے۔ سپریم کورٹ نے کہا کہ جو لوگ کتوں کو کھانا دیکر ان کے تئیں اظہار محبت کرتے ہیں انہیں چاہئے کہ ان جانوروں کو گھر لیجائیں۔ سپریم کورٹ کے ریمارکس عوامی حلقوں کیلئے باعث اطمینان ہیں اب حکومت کی ذمہ داری ہے کہ وہ اپنا فرض نبھائے۔

وادی کے لیل ونہار

ہندوستان نے شکسگام ویلی میں ’’چینی بنیادی ڈھانچے کے منصوبوں‘‘ کو سختی سے مسترد کیا

یو این آئی// چین کی وزارت خارجہ کی ترجمان ماؤننگ نے پیر کے روز جموں وکشمیر میں واقع شکسگام ویلی پر ہندوستان کے دعوے کو مسترد کر دیا۔ سرحدی امور اور چین۔ پاکستان اقتصادی راہداری (سی پیک) سے متعلق ایک سوال کے جواب میں ماؤننگ نے کہا "جس علاقے کا آپ نے ذکر کیا ہے وہ چین کا حصہ ہے۔ چین کے لیے اپنے ہی علاقے میں بنیادی ڈھانچے کی تعمیر کرنا مکمل طور پر جائز ہے۔" ترجمان نے مزید کہا "چین اور پاکستان نے 1960 کی دہائی میں ایک سرحدی معاہدہ کیا تھا اور دونوں ممالک کے درمیان سرحد کی حد بندی کی تھی، جو کہ خودمختار ممالک ہونے کے ناطے چین اور پاکستان کا حق ہے۔ چین۔ پاکستان اقتصادی راہداری (سی پیک)، ایک معاشی تعاون کا منصوبہ ہے جس کا مقصد مقامی سماجی و معاشی ترقی کو فروغ دینا اور عوام کے معیار زندگی کو بہتر بنانا ہے۔ چین۔ پاکستان سرحدی معاہدہ اور سی پیک، کشمیر مسئلے پر چین کے مؤقف کو متاثر نہیں کرتے اور اس سلسلے میں چین کا مؤقف بدستور قائم ہے۔" ہندوستان نے شکسگام ویلی میں "چینی بنیادی ڈھانچے کے منصوبوں" کو سختی سے مسترد کرتے ہوئے کہا کہ یہ علاقہ اس کے خطے کا اٹوٹ حصہ ہے اور زمینی حقائق کو بدلنے کی کسی بھی کوشش کی مذمت کی۔ وزارت خارجہ (ایم ای اے) نے زور دیا کہ اس علاقے سے گزرنے والے سی پیک کے منصوبے ''غیر قانونی'' اور ''باطل'' ہیں، اور ہندوستان کی "خودمختاری اور علاقائی سالمیت" کے مستقل مؤقف کو دہرایا۔ وزارت خارجہ کے ترجمان رندھیر جیسوال نے کہا "شکسگام ویلی، جو ہندوستانی علاقہ ہے، میں سی پیک کے ذریعے چینی بنیادی ڈھانچے کی تعمیر کی جارہی ہے۔ ہم نے کبھی بھی 1963 کے نام نہاد چین۔ پاکستان سرحدی معاہدے کو تسلیم نہیں کیا۔ ہم مسلسل اس مؤقف پر قائم ہیں کہ یہ معاہدہ غیر قانونی اور باطل ہے۔

نئی دلی عوامی منڈیٹ کا احترام کرتے ہوئے ریاستی درجہ بحال کرے/ چودھری محمد رمضان

یو پی آئی// نیشنل کانفرنس روز اول سے ہی جموں وکشمیر کے تمام خطوں میں یکساں تعمیر وترقی، عوام کی خوشحالی، فارغ البالی اور ہر سطح پر راحت رسانی کے مشن پر قائم و دائم ہے۔ اسی تنظیم کی بے مثال مالی اور جانی قربانیوں کے نتیجے میں ہی یہاں کے مظلوم اور محکوم عوام کو عزتِ نفس، وقار کے ساتھ ساتھ آئینی اور جمہوری حقوق حاصل ہوئے ہیں۔ ان خیالات کا اظہار نیشنل کانفرنس کے معاون جنرل سکریٹری اور راجیہ سبھا کے معزز رکن ایڈوکیٹ چودھری محمد رمضان نے آج پارٹی ہیڈکوارٹر پر مختلف علاقوں سے آئے ہوئے عوامی وفود، پارٹی عہدیداروں اور کارکنوں سے تبادلہ خیال کے دوران کیا۔ اس موقع پر وفود نے اپنے اپنے علاقوں کے مسائل ومشکلات سے انہیں آگاہ کیا، جس پر چودھری محمد رمضان نے موقع پر ہی متعلقہ حکام سے رابطہ قائم کرکے ان مسائل کے فوری ازالے کی ہدایت دی۔ چودھری محمد رمضان نے کہا کہ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کی قیادت میں نیشنل کانفرنس کی عوامی نمائندہ حکومت ہر سطح پر عوامی فلاح وبہبود کے کاموں میں سرگرم عمل ہے۔ انہوں نے کہا کہ سخت ترین رکاوٹوں اور مشکلات کے باوجود حکومت عوامی راحت کے لئے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لارہی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ جموں وکشمیر کے عوام نے نیشنل کانفرنس کو حکومت چلانے کا واضح مینڈیٹ دیا ہے، لہٰذا مرکزی حکومت کی ذمہ داری بنتی ہے کہ وہ اس عوامی مینڈیٹ کا احترام کرتے ہوئے ریاستی درجے کی فوری بحالی عمل میں لائے اور عمر عبداللہ کی سربراہی والی حکومت کو بلا روک ٹوک عوام کی خدمت کا موقع فراہم کرے۔

ای پی ایس پنشنرز کے لیے مفت ڈیجیٹل لائف سرٹیفکیٹ سروس

ٹی ای این// ایمپلائز پراویڈنٹ فنڈ آرگنائزیشن (ای پی ایف او) نے انڈیا پوسٹ پیمنٹ بینک (آئی پی پی بی) کے ساتھ مل کر ایمپلائز پنشن اسکیم (ای پی ایس) پنشنرز کے لیے ایک مفت کی سہولت کا آغاز کیا ہے، جس سے انھیں اپنی پنشن حاصل کرنا جاری رکھنے کے لیے اپنے ڈیجیٹل لائف سرٹیفکیٹ (ڈی ایل سی) جمع کرانے میں مدد ملے گی۔ 9 جنوری 2025 کو جاری کردہ ای پی ایف او سرکلر کے مطابق، آئی پی پی بی کے تعاون سے پراویڈنٹ فنڈ باڈی اب بزرگ پنشنرز اور ان لوگوں کی مدد کرے گی جنہیں سالانہ لائف سرٹیفکیٹ کے عمل کو مکمل کرنے کے لیے اسمارٹ فونز، بینکوں یا ای پی ایف او دفاتر تک رسائی میں مشکلات کا سامنا ہے۔ اس پہل کے تحت، پوسٹ مین/ڈاک سیوک ای پی ایس پنشنرز سے ملاقات کریں گے جن کا ڈی ایل سی واجب الادا ہے اور پنشنرز سے کوئی فیس لیے بغیر اپنا ڈی ای سی رجسٹر کریں گے۔ پنشنرز کے لیے یہ سروس بالکل مفت ہوگی کیونکہ سی پی پی آر سی، ای پی ایف او ایس او پی کے مطابق، صرف کامیاب ڈی ایل سی کے لیے چارجز مرکزی طور پر ادا کرے گا۔

ڈی ایل سی (ڈیجیٹل لائف سرٹیفکیٹ)، جسے جیون پرمان بھی کہا جاتا ہے، مرکزی، ریاستی حکومت، ای پی ایف او وغیرہ کے ہندوستانی پنشنرز کے لیے بائیومیٹرک سے چلنے والی ڈیجیٹل سروس ہے، جو یہ ثابت کرتی ہے کہ وہ زندہ ہیں۔ وہ پنشن حاصل کرنا جاری رکھنے کے لیے آدھار پر مبنی تصدیق (فنگر پرنٹ/چہرہ) کا استعمال کرکے اپنا ڈی ایل سی جمع کرا سکتے ہیں۔ دوسرے پنشنرز کے برعکس جنہیں اپنا ڈی ایل سی ڈیڈ لائن کے اندر جمع کرانے کی ضرورت ہے، ای پی ایس ممبران کسی بھی وقت اپنا لائف سرٹیفکیٹ جمع کرا سکتے ہیں۔ جمع کرایا گیا ڈی ایل سی جمع کرانے کی تاریخ سے ایک سال کے لیے درست ہوگا۔ ای پی ایس 95 کے ممبران پنشن ڈسبرسنگ بینک، کامن سروس سینٹر، آئی پی پی بی، انڈین پوسٹ آفس، پوسٹ مین، امنگ ایپ، اور قریبی ای پی ایف او آفس میں لائف سرٹیفکیٹ جمع کروا سکتے ہیں۔ ای پی ایف او فیس توثیق ٹیکنالوجی کے ذریعے ڈیجیٹل لائف سرٹیفکیٹ جمع کرانے کو فروغ دے رہا ہے تاکہ ای پی ایس 95 پنشنرز اسمارٹ فونز کا استعمال کرتے ہوئے گھر بیٹھے ڈی ایل سی جمع کرا سکیں۔ تاہم، کچھ پنشنرز کو اسمارٹ فون تک رسائی حاصل نہیں ہوسکتی ہے اور وہ اپنا ڈی ایل سی جمع کرانے کے لیے بینکوں یا ای پی ایف او دفتر میں نہیں جاسکتے ہیں۔

اکیلی اولاد کا بڑھتا رجحان

بہن بھائی کے مقدس رشتے کی خاموش قربانی

شکیل الطاف

آج کے دور میں خاندانی نظام ایک خاموش مگر گہرے تغیر سے گزر رہا ہے۔ جدید طرز زندگی، بڑھتی ہوئی معاشی ذمہ داریاں، کیریئر پر حد سے زیادہ توجہ، مہنگی تعلیم، محدود رہائشی سہولتیں اور مستقبل کے خدشات نے میاں بیوی کو اس فیصلے کی طرف مائل کر دیا ہے کہ وہ صرف ایک ہی اولاد پر اکتفا کریں۔ بظاہر یہ فیصلہ سہولت، منصوبہ بندی اور بہتر پرورش کے نام پر کیا جاتا ہے، مگر اس کے اثرات وقت کے ساتھ ساتھ انسانی رشتوں پر ایسے پڑ رہے ہیں جن کا اندازہ شاید ابتدا میں نہیں لگایا جاتا۔ خاص طور پر وہ مقدس اور فطری رشتہ جو بہن بھائی کے درمیان قائم ہوتا ہے، آہستہ آہستہ کمزور ہوتا جا رہا ہے بلکہ کئی گھروں میں تو سرے سے موجود ہی نہیں رہا۔

بہن بھائی کا رشتہ انسانی زندگی کا وہ انمول تحفہ ہے جو قدرت بغیر کسی شرط کے عطا کرتی ہے۔ یہ رشتہ بچپن کی معصوم لڑائیوں، مشترکہ خوشیوں، راز داریوں، سہارے اور بے لوث محبت سے پروان چڑھتا ہے۔ بھائی بھائی کے لیے طاقت بنتا ہے، بہن بہن کے لیے ہم راز ہوتی ہے، بھائی بہن کے لیے محافظ اور بہن بھائی کے لیے دعا بن جاتی ہے۔ یہ وہ رشتہ ہے جو والدین کے بعد انسان کو سب سے زیادہ غیر مشروط محبت اور جذباتی تحفظ فراہم کرتا ہے۔ مگر جب خاندان میں صرف ایک ہی بچہ ہو تو یہ سارا تجربہ، یہ تمام احساسات اور یہ فطری تعلق ایک فرد کی زندگی سے غائب ہو جاتا ہے۔

اکیلا بچہ بظاہر والدین کی مکمل توجہ حاصل کر لیتا ہے، اس کی ضروریات بہتر طور پر پوری کی جاتی ہیں اور اس کی تعلیم وتربیت پر زیادہ وسائل خرچ کیے جاتے ہیں، مگر اس کے ساتھ ساتھ وہ ایک ایسی کمی کا شکار بھی ہو جاتا ہے جو کسی مادی سہولت سے پوری نہیں ہو سکتی۔ بہن بھائی کے بغیر پرورش پانے والا بچہ اکثر اشتراک، برداشت، قربانی اور سمجھوتے جیسے اوصاف سیکھنے سے محروم رہتا ہے۔ وہ زندگی کو زیادہ تر اپنی ذات کے گرد گھومتا ہوا دیکھتا ہے کیونکہ اس نے کبھی اپنی چیز کسی بھائی یا بہن کے ساتھ بانٹنے کا عملی تجربہ نہیں کیا ہوتا۔

وقت گزرنے کے ساتھ یہ خلا اور گہرا ہوتا جاتا ہے۔ بچپن میں تو والدین، دوست اور اسکول اس کمی کو کسی حد تک پورا کر دیتے ہیں، مگر جوانی اور بڑھاپے میں جب زندگی کے مسائل پیچیدہ ہو جاتے ہیں تو بہن بھائی کی عدم موجودگی شدت سے محسوس ہوتی ہے۔ والدین کے انتقال کے بعد وہ واحد رشتہ جو انسان کو اس کے ماضی، یادوں اور خون کے تعلق سے جوڑے رکھتا ہے، وہ بہن بھائی ہی ہوتے ہیں۔ ایک اکیلا فرد اس مرحلے پر خود کو زیادہ تنہا محسوس کرتا ہے کیونکہ اس کے پاس کوئی ایسا نہیں ہوتا جو اس کے ساتھ مشترکہ یادیں بانٹ سکے یا خاندانی ذمہ داریاں مل کر اٹھا سکے۔

آج کے معاشرے میں نفسیاتی مسائل، تنہائی، ڈپریشن اور بے چینی میں اضافہ بھی کسی حد تک اسی خاندانی تنہائی کا نتیجہ ہے۔ بہن بھائی نہ صرف جذباتی سہارا ہوتے ہیں بلکہ مشکل حالات میں عملی مدد بھی فراہم کرتے ہیں۔ بیماری، مالی پریشانی، والدین کی دیکھ بھال یا زندگی کے بڑے فیصلوں میں بہن بھائی کی رائے اور موجودگی ایک مضبوط ستون کی حیثیت رکھتی ہے۔ صرف ایک اولاد پر مشتمل خاندان میں یہ ستون موجود نہیں ہوتا، جس کا بوجھ براہ راست اس فرد کی ذہنی صحت پر پڑتا ہے۔

یہ رجحان سماجی سطح پر بھی اثر انداز ہو رہا ہے۔ مشترکہ خاندان پہلے ہی ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہیں، اور اب نیوکلیئر فیملی میں بھی رشتوں کی تعداد محدود ہوتی جا رہی ہے۔ کزنز، خالہ ماموں، چچا پھوپھی کے رشتے بھی کمزور پڑ رہے ہیں کیونکہ خاندان کا دائرہ سکڑتا جا رہا ہے۔ اس کے نتیجے میں معاشرہ افراد کا مجموعہ بنتا جا رہا ہے، خاندانوں کا نہیں۔ رشتوں کی یہ کمی انسان کو جذباتی طور پر زیادہ خود غرض اور عملی طور پر زیادہ تنہا بنا رہی ہے۔

یہ بات بھی قابلِ غور ہے کہ بہن بھائی کا رشتہ انسان کو زندگی میں برداشت اور معافی سکھاتا ہے۔ روزمرہ کی چھوٹی موٹی ناچاقیوں، حسد، مقابلے اور پھر صلح کے مراحل سے گزر کر انسان یہ سیکھتا ہے کہ ہر رشتہ کامل نہیں ہوتا مگر اسے نبھایا جاسکتا ہے۔ اکیلا بچہ اکثر اس عملی تربیت سے محروم رہتا ہے، جس کا اثر بعد میں اس کی ازدواجی اور سماجی زندگی پر بھی پڑ سکتا ہے۔

یقیناً ہر خاندان کے حالات مختلف ہوتے ہیں اور ایک اولاد کا فیصلہ بعض اوقات مجبوری بھی ہو سکتا ہے، مگر اسے محض ایک فیشن یا سہولت سمجھ کر اپنانا مستقبل کی نسلوں کے لیے ایک بڑے جذباتی نقصان کا سبب بن سکتا ہے۔ ترقی اور سہولت کے نام پر اگر ہم فطری رشتوں کو ختم کرنے لگیں تو شاید ہم مادی طور پر آگے بڑھ جائیں، مگر انسانی طور پر کھوکھلے ہو جائیں گے۔

ضرورت اس بات کی ہے کہ آج کے جوڑے اس فیصلے کو صرف معاشی یا سماجی زاویے سے نہ دیکھیں بلکہ اس کے طویل المدتی انسانی اور جذباتی اثرات پر بھی غور کریں۔ بہن بھائی کا رشتہ کوئی اضافی بوجھ نہیں بلکہ ایک نعمت ہے جو انسان کو پوری زندگی سنبھالے رکھتی ہے۔ یہ رشتہ خوشی میں مسکراہٹ کو دوگنا اور غم میں آنسوؤں کو آدھا کر دیتا ہے۔ اگر ہم واقعی ایک متوازن، ہمدرد اور مضبوط معاشرہ چاہتے ہیں تو ہمیں اپنی آئندہ نسلوں کو صرف سہولتیں نہیں بلکہ رشتے بھی عطا کرنے ہوں گے، کیونکہ آخرکار انسان کو انسان سے جوڑنے والی یہی ڈور اسے مکمل بناتی ہے۔

خبرونظر

JKBOSE کیلئے مستقل چیئرمین کی تقرری کا معاملہ پھر تاخیر کا شکار

جے کے این ایس// حکومت نے ایک اہم فیصلے کے تحت جموں وکشمیر بورڈ آف اسکول ایجوکیشن (JKBOSE) کے سیکرٹری کو جموں وکشمیر بورڈ آف اسکول ایجوکیشن کا عبوری چیئرمین تعینات کیا ہے۔ اس حوالے سے چیر کو باضابطہ طور ایک حکم نامہ جاری کر دیا گیا ہے۔ جے کے این ایس کے مطابق جموں کشمیر بورڈ آف اسکول ایجوکیشن (JKBOSE) کے چیئرپرسن کی تقرری میں طویل وقت سے عمل میں نہیں لائی جارہی تھی جس کے نتیجے میں دسویں اور بارہویں جماعت کے سالانہ امتحانات کے نتائج کے اعلان میں تاخیر ہوئی تھی۔ ایسے میں جموں وکشمیر حکومت نے تشکیل نو کمیٹی کی سفارشات پر یہ فیصلہ لیا گیا ہے۔ حکمنامے کے مطابق حکومت نے چیئرمین (JKBOSE)، اور ڈائریکٹر (JKSCERT) کی تقرری کے لئے سرچ کمیٹی کی تشکیل نو کی ہے۔ تشکیل نو کمیٹی میں منصوبہ بندی، ترقی اور مانیٹرنگ ڈیپارٹمنٹ کے انتظامی سیکرٹریز شامل ہیں۔ جنرل ایڈمنسٹریشن ڈیپارٹمنٹ، محکمہ ہائر ایجوکیشن اور اسکول ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ کے علاوہ جموں یونیورسٹی اور کشمیر یونیورسٹی کے وائس چانسلر بھی شامل ہیں۔ اس دوران حکومت نے جموں وکشمیر بورڈ آف اسکول ایجوکیشن (JKBOSE) کے چیئرپرسن کا عبوری چارج بورڈ کے سکریٹری کو سونپا ہے۔ جموں وکشمیر بورڈ آف سکول ایجوکیشن ایکٹ 1975 کے سیکشن 12 کی ذیلی دفعہ (1) کے تحت جاری کردہ ایک علیحدہ حکم کے مطابق غلام حسن شیخ جو کہ جموں وکشمیر بورڈ آف اسکول ایجوکیشن کے سکریٹری اپنے فرائض کے علاوہ عبوری چیئرپرسن، جموں وکشمیر بورڈ آف اسکول ایجوکیشن کے فرائض بھی انجام دیں گے۔ یہ اعلان تقریباً ایک سال سے بورڈ چیئرپرسن کے عہدے کے خالی ہونے کے درمیان سامنے آیا ہے۔ اس تاخیر کی وجہ سے طلباء ،والدین اور دیگر متعلقین اسٹیک کی جانب سے شدید تنقید کی گئی تھی۔ دریں اثنا حکومت نے اعلان کیا ہے کہ بورڈ کے دسویں اور بارہویں جماعت کے امتحانی نتائج کا اعلان 14 جنوری یعنی بدھ کو کیا جائے گا۔ وزیر تعلیم سکینہ ایتو نے کہا کہ یہ فیصلہ طلبہ کے نتائج کے انتظار میں ہونے والی بے چینی کو مدنظر رکھتے ہوئے کیا ہے اور یہ فیصلہ اس لیے لیا گیا ہے تاکہ دونوں جماعتوں کے نتائج کا اعلان وقت پر کیا جائے۔ انہوں نے واضح کیا کہ رزلٹ ڈیکلریشن کمیٹی (آر ڈی سی) کی میٹنگ سکریٹری جموں وکشمیر بورڈ کے ساتھ کشمیر اور جموں دونوں صوبوں کے ڈائریکٹر اسکول ایجوکیشن اور متعلقہ جوائنٹ سیکرٹریز کے ذریعے بلائی جائے گی۔ سرکاری اعداد وشمار کے مطابق 94 ہزار 783 طلباء وطالبات نے اس سال دسویں جماعت کے امتحانات میں شرکت کی۔ جن میں کشمیر کے 68 ہزار 804 طلبہ، جموں صوبے کے سرمائی زون کے 25 ہزار 224 جبکہ کرگل کے 660 اور لیہہ ضلع کے 95 طلبہ شامل ہیں۔ ادھر بارہویں جماعت کے امتحانات کے لیے 70 ہزار 117 طلبہ نے رجسٹریشن کروائی ہے، جن میں کشمیر صوبے کے 56,423 کشمیر جبکہ جموں صوبے کے سرمائی زون کے 13,694 طلبہ شامل ہیں۔ واضح رہے دسویں اور بارہویں جماعت کے بورڈ امتحانات گزشتہ برس نومبر، دسمبر 2025 میں منعقد کئے گئے تھے۔ ایسے میں لیے گئے ان سالانہ امتحانات کا اعلان رواں ماہ کی 14 تاریخ کو ہوگا۔

مشترکہ فورم اور مرکزی وزارت داخلہ کے مابین آئین کے دائرے اور لداخ کے مفاد میں بات چیت ہوگی/کویندر گپتا

اے پی آئی/ مرکزی وزارت داخلہ کی ہائی پاور کمیٹی اور لداخ مشترکہ فورم کے مابین فروری کے مہینے میں لداخ کے مفادات اور آئین کے دائرے میں رہ کر بات چیت دوبارہ شروع ہونے کا عندیہ دیتے ہوئے لداخ کے لیفٹیننٹ گورنر نے کہا کہ لداخ میں بنیادی ڈھانچے کا قیام اور تعمیر وترقی کی طرف خصوصی توجہ دی جارہی ہے۔ لداخ میں سیاحت کو فروغ دینے کیلئے دو جگہوں پر گنڈولہ کا قیام عمل میں لایا جارہا ہے جبکہ لداخ کو چھ ماہ کے بجائے پورے 12 مہینے ہر طرح کی سرگرمیوں کیلئے جاری رکھنے کی خاطر اقدامات اٹھائے جارہے ہیں۔

اے پی آئی نیوز کے مطابق دہلی واپس لوٹنے کے بعد جموں میں ذرائع ابلاغ کے ساتھ بات چیت کرتے ہوئے مرکزی زیر انتظام علاقے کے لیفٹیننٹ گورنر کویندر گپتا نے وزیر اعظم کے ساتھ ملاقات کو اہمیت کا حامل قرار دیتے ہوئے کہا کہ وزیر اعظم پچھلے چھ ماہ سے مسلسل لداخ میں تعمیر وترقی بنیادی ڈھانچے کے قیام کو یقینی بنانے پر زور دے رہے ہیں اور وزیر اعظم کے دفتر کی تمام نظریں لداخ کی طرف لگی ہوئی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بے روزگاری کے خاتمے، لوگوں کو بہتر سہولیات فراہم کرنے اور تعمیر وترقی بنیادی ڈھانچے کے قیام کی طرف خصوصی توجہ دی جارہی ہے۔

لیفٹیننٹ گورنر نے کہا کہ لداخ میں سیاحت کو فروغ دینے کی خاطر جہاں کئی اور سیاحتی مقامات کو نقشے پر لایا جارہا ہے وہیں لداخ میں ملکی، غیر ملکی سیاحوں کو لبھانے کیلئے دو جگہوں پر گنڈولا نصب کئے جارہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ لداخ کو 12 ماہ ہر طرح کی سرگرمیوں کیلئے کھلا رکھنے کی خاطر مرکزی سرکار بھرپور مالی امداد فراہم کرنے جارہی ہے۔ لداخ کیلئے سال بھر گاڑیوں کی آمد ورفت جاری رکھنے کی خاطر کئی ٹنلوں کا قیام عمل میں لایا جارہا ہے۔ لیفٹیننٹ گورنر نے کہا کہ مرکزی زیر انتظام علاقے میں سرمائی کھیلوں کا رواں برس سے انعقاد ہوگا اور آنے والے چھ ماہ کے دوران لداخ میں انٹرنیشنل کانفرنس کا انعقاد کرنے کیلئے اقدامات اٹھائے جارہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ لداخ کی موجودہ صورتحال انتہائی اطمینان بخش ہے۔ مشترکہ فورم اور مرکزی وزارت داخلہ کی ہائی پاور والی کمیٹی کے مابین فروری میں آئین اور لداخ کے مفاد میں بات چیت دوبارہ شروع ہوگی۔

لیفٹیننٹ گورنر نے کہا کہ لداخ کی سرحدیں ایک طرف پاکستان اور ایک طرف چین کے ساتھ جڑی ہوئی ہیں۔ امن برقرار رکھنے، لوگوں کے جان ومال کے تحفظ کو یقینی بنانے ور شرپسند عناصر، ملک دشمن سرگرمیوں کا قلع قمع کرنے کیلئے بھی اقدامات اٹھائے گئے ہیں۔

انہوں نے کہا کہ لداخ میں کسی کو امن بگاڑنے، لوگوں کو اکسانے کی اجازت نہیں دی جائے گی۔ پاکستان کو نادہند اور دہشت گردی کی اعانت کرنے والا ملک قرار دیتے ہوئے کہا کہ فوجی سربراہ نے اپنے ذمہ داریوں کو مدنظر رکھتے ہوئے بیان دیا۔ پاکستان کو یہ بات یاد رکھنی چاہیے کہ ہمیں 2026 کے بھارت کا سامنا کرنا پڑے گا۔

ایران میں اسٹارلنک انٹرنیٹ کے خلاف سخت حکومتی کریک ڈاؤن جاری / امریکی اخبار

تہران، 13 جنوری (یواین آئی) ایران میں جاری احتجاجی مظاہروں کے دوران حکومت کی جانب سے انٹرنیٹ بند کیے جانے کے بعد اب سیٹلائیٹ انٹرنیٹ سروس اسٹارلنک کے خلاف بھی کریک ڈاؤن شروع کر دیا گیا۔ گزشتہ ہفتے ایرانی حکومت نے ملک میں زیادہ تر انٹرنیٹ کنکشن بند کر دیے تھے جبکہ فون کالز اور ٹیکسٹ پیغامات بھیجنے کی سہولت بھی محدود کر دی گئی تھی۔ امریکی اخبار کے مطابق انٹرنیٹ تک بلا تعطل رسائی صرف حکومت، اس کے میڈیا اداروں اور حکومت کے حامیوں کو حاصل ہے۔ ایک امریکی این جی او نیٹ فریڈم پاینیرز کے شریک بانی مہدی یحییٰ نیجاد نے امریکی اخبار کو بتایا کہ ایرانی حکومت کی جانب سے سروس میں خلل ڈالنے کی کوششوں سے اسٹارلنک کی رفتار ضرور متاثر ہوئی ہے تاہم اسے مکمل طور پر بند نہیں کیا جا سکا۔ ایران میں اسٹارلنک ٹرمینلز غیر قانونی ہیں اور انہیں خفیہ طور پر ملک میں لایا جاتا ہے۔ یہ ٹرمینلز 2022 کے احتجاجی مظاہروں کے بعد بڑی تعداد میں سامنے آئے تھے۔ مہدی یحییٰ نیجاد کے مطابق ان کی تنظیم نے ایران میں غیر سرکاری اداروں کو ہزاروں اسٹارلنک کٹس فراہم کیں جبکہ دیگر کٹس تجارتی ذرائع کے ذریعے ملک میں لائی گئیں۔ تہران میں ایک صارف نے اسٹارلنک کے ذریعے امریکی اخبار کو بتایا کہ اس نے اپنے رشتہ داروں کی بنائی ہوئی احتجاجی کی ویڈیوز اپ لوڈ کیں اور پھر انہیں بیرونِ ملک افراد کو بھیجا، جنہوں نے انہیں سوشل میڈیا پر شیئر کیا۔ اس صارف کا کہنا تھا کہ جن لوگوں کے پاس اسٹارلنک ہے وہ اس کا کھلے عام ذکر نہیں کرتے اور صرف قابلِ اعتماد افراد کو ہی ویڈیوز بھیجتے ہیں، کیونکہ حکومت ان کی تلاش میں ہے۔ یاد رہے کہ ایران میں حکومت مخالف مظاہرے جاری ہیں اور امریکی انسانی حقوق تنظیم کے دعوے کے مطابق دو ہفتے سے جاری مظاہروں میں 490 افراد ہلاک ہو چکے ہیں۔ امریکی صدر نے اس سے قبل مظاہرین کو قتل کرنے کی صورت میں ایرانی حکومت کو سخت وارننگ جاری کی تھی۔ گزشتہ روز بھی امریکی صدر نے کہا تھا کہ ایران کے خلاف مختلف آپشنز پر غور کر رہے ہیں جس میں فوجی کارروائی بھی شامل ہے۔

امریکی کانگریس کا اسرائیل کی امداد میں اضافہ اور فلسطینیوں کی امداد میں کٹوتی کا بل

واشنگٹن، 13 جنوری (یواین آئی) امریکی سینیٹ اور ایوان کی فنڈ مختص کرنے والی کمیٹیوں نے دو بلوں پر مشتمل اخراجاتی پیکج کا متن جاری کیا ہے جس میں اسرائیل کے لیے 3.3 بلین ڈالر کی فوجی امداد شامل ہے اور قابض مغربی کنارہ اور غزہ میں فلسطینیوں کو دی جانے والی امداد پر نئی پابندیاں عائد کی گئی ہیں۔ قومی سلامتی اور اسٹیٹ ڈیپارٹمنٹ کا بل اسٹیٹ ڈیپارٹمنٹ کے فارن ملٹری فنانسنگ (ایف ایم ایف) پروگرام کے لیے 6.77 بلین ڈالر فراہم کرتا ہے، جس میں کم از کم 3.3 بلین ڈالر کے گرانٹس اسرائیل کے لیے شامل ہیں، جنہیں قانون سازی کے نافذ ہونے کے 30 دن کے اندر جاری کیا جائے گا اور جدید ہتھیاری نظام کے لیے استعمال کیا جائے گا۔ بل کے متن کے مطابق قابض مغربی کنارہ اور غزہ کے لیے امریکی سیکیورٹی امداد اس وقت تک بند کر دی جائے گی جب تک کہ سیکریٹری آف اسٹیٹ کانگریس کو یہ تصدیق نہ کریں کہ فلسطینی امریکی طے شدہ معیارات پر پورا اتر رہے ہیں اور فلسطینی سیکیورٹی فورسز کی مبینہ تشدد اور دیگر زیادتیوں کے خاتمے کے اقدامات کر رہے ہیں۔ بل مزید یہ کہتا ہے کہ اگر فلسطینی عالمی فوجداری عدالت (آئی سی سی) میں اسرائیلی شہریوں کے خلاف، جو فلسطینیوں کے خلاف جرائم کے مرتکب قرار دیے گئے ہوں، تحقیقات کا آغاز کریں یا ان کی فعال حمایت کریں تو ایسی امداد بھی بند کر دی جائے گی۔ اس میں ایک علیحدہ پابندی بھی شامل ہے جو قومی سلامتی سرمایہ کاری پروگرامز کے عنوان کے تحت مختص فنڈز کو فلسطینی اتھارٹی کی امداد کے لیے دستیاب ہونے سے روکتی ہے اگر فلسطینی اقوام متحدہ میں اسرائیل کے ساتھ کسی مذاکراتی معاہدے کے ممبر ریاستوں کے برابر حیثیت یا مکمل رکنیت حاصل کر لیتے ہیں۔ اسرائیل کے لیے 3.3 بلین ڈالر سالانہ کی یہ فوجی امداد 2016 میں دستخط ہونے والے ایک 10 سالہ، 38 بلین ڈالر کے مفاہمتی نوٹس (ایم او یو) کا حصہ ہے جو 2028 میں ختم ہو رہا ہے۔ ایکسیوس نے نومبر میں رپورٹ کیا تھا کہ اسرائیل ایک نئے 20 سالہ معاہدے کی تلاش میں ہے جس میں امریکی اور اسرائیلی مشترکہ دفاعی ٹیکنالوجیز کی تحقیق اور ترقی شامل ہو سکتی ہے۔

NOTICE NOTICE

I, Gulshan Abbas, S/o Manzoor Ahmad Dad, R/o Gund Hassi Bhat, hereby inform the general public that my Passport No. SG1062972768218 has been lost/misplaced. Despite all efforts, the same could not be traced.

I am applying for issuance of a Duplicate Passport. If anyone has any objection regarding the issuance of the duplicate passport, he/she may raise the same before the concerned Passport Office within the stipulated time. After that, no objection shall be entertained.

NOTICE NOTICE

I intend to change my name in my passport bearing No: N6454294 from (Old Name) Shakeela Akhter to (New Name) Shakeela Begum. In future, i shall be known as (New Name) Shakeela Begum. If anybody having any objection in this regard, he/she may file the same before the concerned authority within a period of seven days from the date of publication of this notice after that no objection shall be entertained.

وسطی فلپائن میں لینڈفل منہدم ہونے سے ہلاکتوں کی تعداد 11 ہوگئی

منیلا، 13 جنوری (یواین آئی) فلپائن کے وسطی شہر سیبو میں ایک بڑے لینڈ فل کے منہدم ہونے سے مرنے والوں کی تعداد بڑھ کر 11 ہو گئی ہے، جب کہ امدادی کارکن منگل کو مزید 25 لاپتہ کارکنوں کی تلاش کر رہے ہیں۔ سرکاری ذرائع نے یہ اطلاع دی۔ سیبو سٹی کے میئر نیسٹر آرکائیول نے پیر کو ایک نیوز کانفرنس میں کہا کہ زندہ بچ جانے والے تمام 18 زخمی ہسپتالوں میں زیر علاج ہیں۔ میئر نے کہا، ”72 گھنٹے ہو چکے ہیں، لیکن ہمیں اب بھی امید ہے کہ کچھ لوگ اب بھی زندہ ہیں، اس لیے ہم اس ریسکیو آپریشن کو جاری رکھے ہوئے ہیں“۔ یہ واقعہ جمعرات کو شہر میں کچرے کے انتظام کی سہولت میں پیش آیا۔ مسٹر آرکائیول نے ریسکیو آپریشن کی سست رفتاری کے بارے میں متاثرین کے خاندانوں کے خدشات کو تسلیم کیا لیکن کہا کہ مزید خطرے سے بچنے کے لیے آپریشن احتیاط سے کیا جا رہا ہے۔ ”یہ لینڈ فل دراصل ایک دھاتی ڈھانچہ ہے اور اس کے تمام پرزے آپس میں جڑے ہوئے ہیں۔ اگر ہم اسے اٹھانے کی کوشش کریں تو پھنسے ہوئے لوگ درمیان میں پھنس سکتے ہیں،“ انہوں نے مزید کہا کہ کمانڈ سینٹر کے جائزوں کی بنیاد پر ریسکیورز آہستہ اور احتیاط سے کام کر رہے ہیں۔ انہوں نے اس جگہ پر گیس کے اخراج سے آگ لگنے کے خطرے سے بھی خبردار کیا۔ ”ہم صرف ٹکڑوں کو کاٹ نہیں سکتے،“ مسٹر آرکائیول نے کہا۔ ”یہاں گیس نکل رہی ہے، اور ایک چنگاری آگ شروع کر سکتی ہے جو پھنسے ہوئے لوگوں اور ہمارے بچانے والوں دونوں کے لیے تباہ کن ہو سکتی ہے۔“

ایران میں حالیہ مظاہرے روس کیلیے پیغام ہیں: زیلینسکی

کیف، 13 جنوری (یواین آئی) یوکرینی صدر ولودومیر زیلینسکی نے ایران میں حالیہ عوامی مظاہروں کو بغاوت قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ ایران میں جاری مظاہرے صرف احتجاج نہیں بلکہ دراصل ایک بڑی عوامی بغاوت کی شکل اختیار کر چکے ہیں۔ بین الاقوامی خبر رساں ادارے کی رپورٹ کے مطابق یوکرینی صدر ولودومیر زیلینسکی کا کہنا تھا کہ یہ احتجاج روس کے لیے ایک واضح پیغام ہیں کہ حالات ان کے لیے بھی آسان نہیں ہوں گے۔ انہوں نے کہا کہ بین الاقوامی اداروں کو چاہیے کہ وہ ایرانی عوام کی مدد کریں تاکہ ذمہ داران کو اقتدار سے ہٹایا جا سکے۔ واضح رہے کہ گزشتہ روز ایران پر امریکا کے ممکنہ حملے کی خبریں سامنے آنے پر چین نے ردعمل دیتے ہوئے کہا تھا کہ بین الاقوامی تعلقات میں طاقت کے استعمال کی مخالفت کرتے ہیں۔

NOTICE NOTICE

My name has been wrongly mentioned in my Daughter's (Namely Aroosha Showkat) D.O.B Certficate bearing No: 8401 (D.O.B : 24-10-2009) as Aisha Naaz instea of Aisha Naz. Now i have applied for the correction of the same if anybody having any objection in this regard he/she may file the same before the concerned authority within a period of seven days from the date of publication of this notice after that no objection shall be entertained.

Aisha Naz Mother of Aroosha Showkat
R/o Bahar Abad Sumbal District Bandipora Kashmir

(Govt. of Jammu & Kashmir)

OFFICE OF THE EXECUTIVE OFFICER

Municipal Committee Pattan

Public Notice For Sanitation Service

Through the medium of this notice, all shopkeepers, Restaurant Owners and other establishments within the limits of Municipal Committee Pattan are hereby informed to install twin dustbins in your shops/restaurants for segregation of waste generated in your shop/restaurants. Non-compliance of this penalty /spot fines for non segregation, littering and non-compliance of SWM Rules 2016? Accordingly, the Twin Comportment Garbage Hooper of Municipal Committee Pattan will reach on your shop and collect the segregated waste. If any shop keeper found in violation of SWM Rules by way or found any sort garbage in front of his shop, he will be penalized with heavy fine.

Therefore, all individual households/ commercial establishments, offices and hotels etc. are accordingly hereby informed by medium of this notice to approach Municipal Committee Pattan for availing the services of sanitation by paying the nominal charges fixed by the Municipality as user charges.

Public Notice For User Charges

Through the medium of this notice, To inform all waste generators (households, shops, commercial establishments, hotels, institutions, etc.) of their mandatory obligation to pay monthly/annual charges for waste, collection, segregation, and disposal. The charges have been fixed as per the Solid Waste Management Rules, 2016. The Rate Structure: Fees categorized based on the type and size of the property or establishment (e.g., residential area in square feet, number of hotel beds, type of shop).

Therefore, all individual households/ commercial establishments, offices and hotels etc. are accordingly hereby informed by medium of this notice to approach Municipal Committee Pattan for availing the services of sanitation by paying the nominal charges fixed by the Municipality. Failing of which he will be penalized with heavy fine as per Solid Waste Management Rules, 2016.

Public Notice for Plastic waste Notifications

By the virtue of the notice Municipal Committee Pattan notified ban on the use, sale and storage of non-biodegradable plastic bags/ plastic products less than 120 microns, in compliance with Plastic Waste Management Rules 2022. The city enforced complete ban on storage, supply, transport, sale or distribution of single use/Throw-away Plastic, Styrofoam and thermocol

The Municipal Committee Pattan enforced Ban (monitoring and e-challan) on non-biodegradable plastic bags/single-use plastic products less than 75 microns

The Municipal Committee Pattan has issued a notification towards complete ban on storage, supply, transport, sale or distribution of single use plastic

The Municipal Committee Pattan notified ban on the use, sale and storage of non-biodegradable plastic bags/ plastic products less than 120 microns, in compliance with Plastic Waste Management Rules 2022 and fine collected.

The Municipal Committee Pattan Has notified ban on the use, sale and storage o f non-biodegradable plastic bags/ plastic products less than 75 microns, in compliance with Plastic Waste Management Rules 2021.

The Municipal Committee Pattan notified ban on the use, sale and storage of non-biodegradable plastic bags/ plastic products less than 75 microns, in compliance with Plastic Waste Management Rules 2021 and fine collected.

Any kind of violation shall be dealt heavy challans as per the Rules.

PUBLIC NOTICE FOR BULK WASTE MANAGEMENT

Through the medium of this notice, it is hereby notified for the information of the general public that, in accordance with the provisions of the Solid Waste Management (SWM) Rules, all establishments falling under the category of Bulk Waste Generators (BWGs) within the jurisdiction of Municipal Committee Pattan are required to strictly comply with the prescribed waste management norms.

As per the Solid Waste Management Rules, all Bulk Waste Generators are mandatorily required to process their wet (biodegradable) waste at source through appropriate on-site waste processing methods such as composting or biomethanation, as applicable.

All concerned Bulk Waste Generators are, therefore, directed to ensure immediate compliance with the above instructions. Any failure to comply with the provisions of the Solid Waste Management Rules shall invite penal action as envisaged under the said rules and other applicable municipal regulations.

PUBLIC NOTICE FOR ZERO WASTE

Through the medium of this notice, it is hereby informed to the general public, institutions, event organizers, commercial establishments, and other stakeholders that Municipal Committee Pattan is committed to implementing and enforcing Zero Waste practices within its municipal jurisdiction.

Whereas, with a view to promoting sustainable waste management and environmental protection, Standard Operating Procedures (SOPs) for Zero Waste practices have been framed and shall be strictly enforced, particularly during public events, functions, gatherings, and in the routine operations of Bulk Waste Generators and other establishments.

All concerned are hereby directed to ensure strict segregation of waste at source, reduction and elimination of single-use plastics, on-site processing of wet (biodegradable) waste, and scientific disposal of dry waste in accordance with the provisions of the Solid Waste Management Rules and Zero Waste guidelines issued from time to time.

Any non-compliance with the above directions shall invite action under the applicable rules and municipal regulations.

Executive Engineer
Municipal Committee
Pattan

DIPK-NB-3021/26
Dated: 13/01/2026

Government of Jammu & Kashmir (U T)

OFFICE OF THE EXECUTIVE ENGINEER

Machinery Division Kashmir, Mechanical & Hospital Engineering Department, Kashmir.
| Fax No: 0194-2497093 | website: www.medkashmir.org |

Corrigendum for Date Extension

Name of work: -
1) Restoring functionality through repairs / maintenance of Bore Well No. 14 and 16 of _Department of Agriculture _in District Pulwama under implementation of National Mission of Saffron (under Culuster-1)
2) Restoring functionality through repairs / maintenance of Bore Well No. 102 of department of Agriculture in District Pulwama under implementation of National Mission of Saffron (under Culuster-1).
3) Restoring Functionality through Repairs / Maintenance of Bore well Schemes No. 72 (under RR-1) (Cluster-1) of Department of Agriculture in district Pulwama, under implementation of National Mission on Saffron command area 23.52 Ha.
4) Restoring Functionality through Repairs / Maintenance of Bore well Schemes No. 24 (under RR-1) (Cluster-1) of Department of Agriculture in district Pulwama, under Implementation of National Mission on Saffron command area 23.52 Ha.
5) Restoring Functionality through Repairs / Maintenance of Bore well Schemes No. 101 (under PR-1) (Cluster-1) of Department of Agriculture in district Pulwama, under Implementation of National Mission on Saffron Command area 23.52 Ha/MDSK/TS/2025-26/16 Dated 03/07/2025
6) Restoring functionality through repairs / maintenance of Bore Well No. 103 and 42 of department of Agriculture in District Pulwama under implementation of National Mission of Saffron (under Culuster-1).

Due to no response, the critical dates of the the following e-NIT's are extended as under: -

S.No.	e-Nit no., date and tender id.	Extension No.	Description	Previous Dates	New Dates.
01	MDSK/TS /2025-26/10 Date:25-06- 2025 1) 2025 PWDJK 279744 3 2) 2025_PWDJK_279744_4	15	Last date of downloading/ submission of bids Date of opening of bids online	12-01-2026 upto 06:55PM 13-01-2026 at 02:00 PM	30-01-2026 upto 06:55PM 31-01-2026 at 02:00 PM
02	MDSK/TS /2025-26/11' Date:27-06- 2025 Tender Id: - 2025_PWDJK_279966_1)	18	Last date of downloading/ submission of bids Date of opening of bids online	12-01-2026 upto 06:55PM 13-01-2026 at 02:00 PM	30-01-2026 upto 06:55PM 31-01-2026 at 02:00 PM
03	MDSK/TS /2025-26/14 Date:02-07- 2025 Tender Id: - 2025_PWDJK_280311_3)	14	Last date of downloading/ submission of bids Date of opening of bids online	12-01-2026 upto 06:55PM 13-01-2026 at 02:00 PM	30-01-2026 upto 06:55PM 31-01-2026 at 02:00 PM
04	MDSK/TS /2025-26/15 Date:02-07- 2025 Tender Id: - 2025_PWDJK_280324_3)	08	Last date of downloading/ submission of bids Date of opening of bids online	12-01-2026 upto 06:55PM 13-01-2026 at 02:00 PM	30-01-2026 upto 06:55PM 31-01-2026 at 02:00 PM
05	MDSK/TS /2025-26/16 Date:03-07- Tender Id: - 2025_PWDJK_280428_3)	12	Last date of downloading/ submission of bids Date of opening of bids online	12-01-2026 upto 06:55PM 13-01-2026 at 02:00 PM	30-01-2026 upto 06:55PM 31-01-2026 at 02:00 PM
06	MDSK/TS /2025-26/20 Date:16-07- 2025 1) 2025 PWDJK 281548 3 2) 2025 PWDJK 281548 4	12	Last date of downloading/ submission of bids Date of opening of bids online	12-01-2026 upto 06:55PM 13-01-2026 at 02:00 PM	30-01-2026 upto 06:55PM 31-01-2026 at 02:00 PM

All other terms, conditions and specifications as stipulated in the e-NIT shall remain unchanged.

Sd/- Executive Engineer
Machinery Division, Kashmir.

DIPK-9982/26
Dated: 13/01/2026

Government of Jammu & Kashmir

Office of the Zonal Education Officer Tullamulla District Ganderbal

No: ZEOT/Estt/1664 Dated: 12.01.2026.

Sub:- Tentative (Annexure "A") Provisional/Merit List of Candidates for Engagement/Hiring of AAYA/Helper of Zone Tullamulla in three schools for the year 2025-26 under ECCE and calling of objection thereof.

Ref:-Administrative Department, School Education, J&K vide communication No. Edu-PSOCSS/75/2021-01-SED(97253), dated 04.01.2023 & Director Samagra Shiksha, J&K Order No. 07 of Chirag 2023, dated 09.01.2023, engagement in remaining schools vide his letter No. EDU/PD/SMS/ECCE/Helpers/1861-1905/2023-24 Dated 06.06.2023 and CEO Ganderbal's Letter No. CEO/Gbl/SS/285, dated 20.06.2023,Clarification Order No.:- CEO/Gbl/SS/AAYA/2025/612,dated:-06.10.2025 and this office avertisement notification no. 01 of 2025,Dated- 25.11.2025.

The Provisional merit list framed by the committee members constituted by this office has submitted their recommendations.The Candidates whose particulars are given below have been provisionally recommended for the engagement /Hiring of AAYA/Helpers on the basis of merit The Candidates have been provisionally recommended for Engagement/Hiring of AAYA/Helpers on following guidelines/criteria.

1.Only female Candidates have been considered.
2. Preference given to Candidates as per following criteria.

Widow
Divorced
Orphan
BPL Category.

3. Minimum Qualification 8th Class Pass have been considered.
4. The Candidates provisionally recommended for Engagement/Hiring of AAYA/Helper are domicile of that particular village.
5. The Candidates provisionally recommended for Engagement/Hiring of AAYA/Helper are fit to carry out job as per Medical Report of BMO.
6. Age of the Candidates is between 18-45 years as on 1st January 2025 of that particular deployment year.

Annexure A

S NO.	Name of the Village	Name of the candidate	D/W/O	Date of birth	Residence	Qual	Category (Widow, Divorced, Orphan, Poor)	Type of Ration card	Mobile no.	School where Engaged
1	Pahlipora	Shakeela Akhter	Gh Mohd Bhat	08.03.1983	Pahlipora	8th	Orphan	PHH	9906814426	MS Pahlipora
2	Lar	Fareeda Bano	W/O Late Hilal Ahmad Bhat	03.03.1981	Qasba Lar	9th	Widow	PHH	9596318380/ 7006331855	MS Lar
3	Chanthan	Ulfat Bano	Ghulam Mohammad Mughal Bakerwal	10.08.1998	Chanthan Gulabpora	8th	Divorced	AAY	na	PS Qureshimohalla

The committee constituted by Zonal Education Office Tullamulla vide order No:-ZEO/T/Estt/78/1542,Dated:-09.12.2025 have scrutinised the merit list of aforementioned of AAYA/Helpers and found eligible as per the guidelines issued by Director Samagra Shiksha J & K. Hence tentative list is hereby published for inviting objections, if any. The objection must be submitted in Zonal Education Office Tullamulla within (15) fifteen days from the publication of this tentative list with documentary proof.

DIPK-10014/26
Dated: 13/01/2026

Zonal Education officer
Tulmulla

منریگا بچاؤ تحریک کو بڑے پیمانے پر حمایت مل رہی ہے: کانگریس

نئی دھلی، 13 جنوری (یواین آئی)

کانگریس نے منگل کے روز کہا کہ دیہی علاقوں میں روزگار کی اہم سرکاری اسکیم منریگا کو ختم کرنے کے خلاف پارٹی کی جانب سے 10 جنوری سے شروع کی گئی منریگا بچاؤ تحریک کو پورے ملک میں وسیع حمایت مل رہی ہے اور کرناٹک، کیرالہ سمیت کئی ریاستوں میں آج اس مہم کو رفتار دینے کے لیے پروگرام منعقد کیے گئے۔ کانگریس کے جنرل سکریٹری کے سی وینوگوپال نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر لکھا کہ تاریخی منریگا کی جگہ وی بی-جی رام جی قانون لانے کے مرکز کے تباہ کن فیصلے کے خلاف ملک گیر منریگا بچاؤ تحریک کے تحت کیرالہ کانگریس نے دن رات کے دھرنے کا آغاز کیا ہے۔ ملک کے ہر حصے کی طرح کیرالہ میں بھی مرکز کے اس قدم کو بڑے پیمانے پر مسترد کیا گیا ہے اور لوگ اس وقت تک چین سے نہیں بیٹھیں گے۔ کرناٹک کانگریس نے بھی منریگا بچاؤ تحریک کے تحت احتجاج کیا اور سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر بتایا کہ آج کرناٹک کے وزیر اعلی سدارمیا کی قیادت میں اور نائب وزیر اعلی و ریاستی کانگریس صدر ڈی کے شیوکمار نے دیہی مزدوروں کی زندگی کی لکیر منریگا۔ پر مودی حکومت کے حملے کے خلاف ملک گیر منریگا بچاؤ تحریک کے تحت احتجاجی مظاہرہ کیا۔ ہم کام کے حق اور ہر مزدور کے وقار کے تحفظ کے لیے عوام کے ساتھ کندھے سے کندھا ملا کر کھڑے ہیں۔ کانگریس کے شعبہ مواصلات کے انچارج جے رام رمیش نے منریگا بچاؤ تحریک کو ملک گیر مہم قرار دیتے ہوئے سبھی سے شامل ہونے کی اپیل کرتے ہوئے لکھا کہ منریگا بچاؤ تحریک ملک کی 5.2 لاکھ گرام پنچایتوں اور کروڑوں لوگوں تک پہنچ رہا ہے۔ ہندوستان کے کروڑوں لوگوں کی زندگی کی لکیر بن چکی منریگا اسکیم پر حکومت نے بلڈوزر چلا دیا ہے۔ اسی کے خلاف یہ ملک گیر جدوجہد کام کے حق، اجرت کے حق اور جوابدہی کے آئینی حق کی بحالی کے لیے ہے۔ آپ بھی اس تحریک میں شامل ہوں۔ اس کے ساتھ ہی انہوں نے ایکس پر منریگا سے جڑنے کی اپیل کرتے ہوئے ایک بینر بھی پوسٹ کیا، جس میں لکھا ہے، دیہی ہندوستان میں لاکھوں ہندوستانیوں کے آئینی حق روزگار کے تحفظ کے لیے جدوجہد۔ منریگا کی اصل روح اور وژن کو بچانے کی اس تحریک میں ہمارے ساتھ شامل ہوں۔ اس مہم سے جڑیں اور 987301060 پر مسڈ کال کریں۔

ہندوستان نے برکس 2026 کی کمان سنبھالی

وزیرِ خارجہ نے سرکاری لوگو اور ویب سائٹ لانچ کی

نئی دھلی، 13 جنوری (یواین آئی)

ہندوستان نے منگل کے روز 10 ممالک کے گروپ برکس کی صدارت باضابطہ طور پر سنبھالتے ہوئے سال 2026 کے لیے سرکاری لوگو اور ویب سائٹ لانچ کی۔ اس سال کے اختتام پر ہندوستان 18 ویں برکس سربراہ اجلاس کی میزبانی کرے گا۔ وزیر خارجہ ڈاکٹر ایس جے شنکر نے لوگو اور ویب سائٹ کا افتتاح کرتے ہوئے کہا کہ ہندوستان اپنی صدارت اور اس لوگو کے ذریعے انسانیت اول اور عوام پر مرکوز نقطۂ نظر کو آگے بڑھائے گا۔ انہوں نے کہا کہ برکس کی صدارت کے دوران ہندوستان کی کوشش برکس ممالک کی صلاحیتوں کو عالمی فلاح کے لیے یکجا کرنا ہوگی۔ ڈاکٹر جے شنکر نے کہا کہ جب ہندوستان 2026 میں برکس کی صدارت سنبھالنے کی تیاری کر رہا ہے تو یہ اس گروپ کے سفر کا ایک اہم مرحلہ ہے انہوں نے کہا کہ 2026 میں برکس اپنے قیام کے 20 برس مکمل کر لے گا۔ ان برسوں میں یہ گروپ ابھرتی منڈیوں اور ترقی پذیر معیشتوں کے درمیان تعاون کے ایک اہم پلیٹ فارم کے طور پر ترقی کر چکا ہے۔ انہوں نے کہا کہ گزشتہ برسوں میں برکس نے بدلتے عالمی چیلنجوں کو مدنظر رکھتے ہوئے اپنے ایجنڈے اور رکنیت میں توسیع کی ہے۔ ساتھ ہی عوام کو مرکز میں رکھنے والی ترقی اس گروپ کی ترجیح رہی ہے، جس سے بات چیت اور عملی تعاون کو فروغ ملا ہے۔ ڈاکٹر جے شنکر نے کہا کہ موجودہ عالمی ماحول پیچیدہ اور ایک دوسرے سے جڑے ہوئے چیلنجوں، جغرافیائی سیاسی غیر یقینی صورتحال، اقتصادی عدم مساوات، آب و ہوا کے خطرات اور تکنیکی تبدیلیوں سے متصف ہے۔ ایسے حالات میں برکس ایک اہم پلیٹ فارم بنا ہوا ہے، جو مختلف اوقات میں مختلف ممالک کی ترجیحات کو مدنظر رکھتے ہوئے مکالمے، تعاون اور عملی حل کی حوصلہ افزائی کرتا ہے۔ انہوں نے لوگو کی خصوصیات بیان کرتے ہوئے کہا کہ اس میں روایت اور جدیدیت کا امتزاج ہے۔ اس کی پنکھڑیوں میں تمام برکس رکن ممالک کے جھنڈوں کے رنگ شامل ہیں، جو تنوع میں اتحاد اور مشترکہ مقصد کے جذبے کی عکاسی کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ یہ لوگو اس بات کی

علامت ہے کہ جہاں برکس کی طاقت اس کے ارکان کے مشترکہ تعاون سے آتی ہے، وہیں ان کی انفرادی شناخت کا بھی احترام کیا جاتا ہے۔ ہندوستان نے برازیل سے برکس کی صدارت سنبھال لی ہے۔ اس مدت کے دوران ہندوستان عالمی جنوبی (ترقی پذیر ممالک) کے تعاون، جامع طرز حکمرانی اور اختراع پر زور دے گا۔ جی-20 سربراہ اجلاس کی کامیاب میزبانی کے بعد ہندوستان برکس کی صدارت کو بھی وسیع پیمانے پر منعقد کرنے کا منصوبہ بنا رہا ہے۔ اس کے تحت ملک کے 60 شہروں میں پورے سال کے دوران 100 سے زائد اجلاس منعقد کیے جائیں گے۔ وزیر اعظم نریندر مودی پہلے ہی برکس کی تعریف تعاون اور پائیداری کے لیے لچک اور اختراع کی تعمیر کے طور پر کر چکے ہیں۔ ہندوستان کی صدارت میں ہونے والے 18 ویں سربراہ اجلاس کی ترجیحات میں مقامی کرنسیوں میں تجارت کو فروغ دینا، ڈیجیٹل عوامی بنیادی ڈھانچہ، مصنوعی ذہانت پر مبنی حکمرانی، خلائی تحقیق اور دہشت گردی کے خلاف عالمی حکمتِ عملی کی تشکیل شامل ہونے کا امکان ہے۔

بھارت عالمی اے آئی سروس فراہم کنندہ بن جائے گا۔ جتن پرساد

نئی دھلی 13 جنوری (ایم این این)

ہندوستان اگلے ماہ عالمی اے آئی امپیکٹ سمٹ کی میزبانی کرنے والا ہے، اور آنے والے دنوں میں ملک دنیا کا اے آئی سروس فراہم کرنے والا ملک بننے جا رہا ہے۔ الیکٹرانکس اور انفارمیشن ٹیکنالوجی کے وزیر مملکت جتن پرساد نے اے آئی امپیکٹ سمٹ کی میزبانی کا اولمپکس سے موازنہ کیا اور کہا کہ یہ ملک کے لیے فخر کی بات ہے۔" یہ AI امپیکٹ سمٹ، جو اگلے ماہ دہلی میں منعقد ہونے جا رہا ہے، ایک بہت بڑی بات ہے۔ صرف تین یا چار ممالک، جیسے کوریا، فرانس، اور برطانیہ -- ترقی یافتہ ممالک -- کو اس امپیکٹ سمٹ کی میزبانی کرنے کا موقع ملا ہے۔ وزیر نے یہاں اتر پردیش AI اور ہیلتھ انوویشن کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ یہ پہلی مرتبہ ہے کہ یہ سربراہی اجلاس کسی ترقی پذیر ملک میں منعقد ہو رہا ہے۔" یہ ہمارے لیے بڑے فخر کی بات ہے کیونکہ دنیا بھر کے ممالک اس امپیکٹ سمٹ کی میزبانی کے لیے کوشاں ہیں۔ جس طرح کسی ملک کے لیے اولمپکس کی میزبانی کرنا فخر کی بات ہے، اسی طرح ٹیکنالوجی کے میدان میں بھی یہ امپیکٹ سمٹ ہندوستان آیا ہے۔ پورا ملک اور پوری دنیا دیکھ رہی ہے کہ اس امپیکٹ سمٹ کے کیا نتائج برآمد ہوں گے۔"انہوں نے مزید کہا کہ جس طرح انٹرنیٹ سروس فراہم کرنے والے ہیں، اسی طرح ہندوستان دنیا کا AI سروس فراہم کرنے والا ملک بننے جا رہا ہے۔ مرکزی وزیر نے مزید کہا کہ غیر یقینی صورتحال اور جغرافیائی سیاسی عدم توازن کے درمیان ہندوستان ایک مضبوط ستون کے طور پر ابھرا ہے۔

نائب صدر جمہوریہ نے دہلی یونیورسٹی میں 'نشہ مُکت' کیمپس مہم کا آغاز کیا

نئی دھلی، 13 جنوری (یواین آئی)

نائب صدر جمہوریہ سی پی رادھا کرشنن نے نوجوانوں کو نشہ آور اشیاء کے استعمال سے بچانے اور ترقی یافتہ و خود کفیل ہندوستان کے وژن کو حقیقت میں بدلنے کے لیے اجتماعی کوششوں کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے کہا ہے کہ طلبہ کو نشے کے بجائے کردار سازی کا انتخاب کر کے ملک کی ترقی میں اپنی اہم شراکت کو یقینی بنانا چاہیے۔ مسٹر رادھا کرشنن نے سوشل میڈیا ایکس پر یہ معلومات شیئر کرتے ہوئے لکھا کہ دہلی یونیورسٹی میں نشہ مکت کیمپس مہم اور نشہ مکت تعلیمی کیمپسز کے لیے ای۔سنکلپ پلیٹ فارم اور موبائل ایپ کا آج افتتاح کرتے ہوئے اس بات پر زور دیا کہ مضبوط قوم کے لیے مضبوط قیادت کی ضرورت ہوتی ہے اور یہ بھی کہا کہ یونیورسٹیاں محض تعلیمی مراکز نہیں ہوتیں، بلکہ ایسے ادارے ہوتی ہیں، جہاں اقدار کو پروان چڑھایا جاتا ہے، قیادت کو فروغ دیا جاتا ہے اور قوم کا مستقبل تشکیل دیا جاتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ جب دہلی یونیورسٹی جیسا نمایاں تعلیمی ادارہ نشہ آور اشیاء کے استعمال کے خلاف مضبوط موقف اختیار کرتا ہے تو یہ سماج کو ایک طاقتور پیغام دیتا ہے۔ یونیورسٹیوں کے طلبہ سے حصہ لینے اور نشہ مکت کیمپس کا عہد کرنے کی اپیل کرتے ہوئے انہوں نے مرکزی وزیرِ تعلیم دھرمیندر پردھان سے بھی کہا کہ وہ اس بات کو یقینی بنائیں کہ نشہ مکت کیمپس مہم تمام مرکزی اعلیٰ تعلیمی اداروں کا لازمی حصہ بنے۔ انہوں نے ہندوستان کو نوجوان توانائی سے بھرپور قوم قرار دیتے ہوئے کہا کہ نشہ آور اشیاء کا استعمال کوئی ذاتی مسئلہ نہیں، بلکہ ایک

سنگین سماجی چیلنج، عوامی صحت کا بحران اور ملک کے آبادیاتی فائدے کے لیے خطرہ ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ منشیات جسمانی اور ذہنی صحت، تعلیمی کارکردگی، خاندانی ہم آہنگی اور پیداواری صلاحیت پر منفی اثر ڈالنے کے ساتھ ساتھ قومی سلامتی کو بھی متاثر کرتی ہیں۔ نائب صدر نے کہا کہ ترقی یافتہ اور خود کفیل ہندوستان کا خواب اسی وقت پورا ہو سکتا ہے، جب نوجوان صحت مند ہوں، نشے سے پاک ہوں اور ان کی زندگی مقصد سے بھرپور ہو۔ اس موقع پر انہوں نے نشہ مکت کیمپس مہم کے تحت مخصوص ای۔سنکلپ پلیٹ فارم اور موبائل ایپلیکیشن کا بھی افتتاح کیا، اور ملک کی تمام یونیورسٹیوں کے طلبہ سے اس میں سرگرمی سے حصہ لینے اور نشہ مکت کیمپس کا عہد کرنے کی اپیل کی۔ انہوں نے مرکزی وزیرِ تعلیم دھرمیندر پردھان سے بھی کہا کہ وہ اس بات کو یقینی بنائیں کہ نشہ مکت کیمپس مہم تمام مرکزی اعلیٰ تعلیمی اداروں کا لازمی حصہ بنے۔

صدر مرمو نے فصلوں کے تہواروں پر شہریوں کو مبارکباد دی

نئی دھلی، 13 جنوری (یواین آئی)

صدر دروپدی مرمو نے فصلوں کے تہوار لوہڑی، مکر سنکرانتی، پونگل اور ماگھ بیہو کے موقع پر ملک کے عوام کو مبارکباد دیتے ہوئے کہا کہ یہ تہوار ہندوستان کی زرخیز زرعی وراثت اور قومی یکجہتی کی علامت ہیں صدر نے سوشل میڈیا پر جاری ایک پیغام میں کہا کہ "میں لوہڑی، مکر سنکرانتی، پونگل اور ماگھ بیہو کے مبارک موقع پر ہندوستان اور بیرونِ ملک رہنے والے تمام ہندوستانیوں کو دلی مبارکباد پیش کرتی ہوں۔"انہوں نے اپنے پیغام میں کہا کہ "یہ تہوار ہماری زرخیز زرعی روایات اور قومی یکجہتی کے مظہر ہیں۔ یہ ہماری متنوع اور زندہ ثقافتی وراثت کا عکس ہیں۔ یہ تہوار ہمارے کسانوں کی سخت محنت کو سلام کرنے کا موقع ہیں جو ملک کو کھلانے کے لیے انتھک کوشش کرتے ہیں۔ ملک بھر میں منائے جانے والے ان تہواروں کے ذریعے ہم مادر وطن کے تئیں اپنی شکر گزاری کا اظہار کرتے ہیں۔ میں اس مبارک موقع پر دعا کرتی ہوں کہ ہمارے معاشرے میں محبت اور اتحاد کی روح مزید مضبوط ہو اور ہم ایک خوشحال قوم کی تعمیر کے لیے مل کر کام کریں۔" قابلِ ذکر ہے کہ لوہڑی، پونگل اور مکر سنکرانتی سمیت یہ فصلوں کے تہوار اُن مختلف طریقوں کو ظاہر کرتے ہیں جن سے پورے ہندوستان میں برادریاں اس موسم کی خوشحالی کا جشن مناتی ہیں۔

بھارتی فوجی افسر نے صنفی شمولیت امن قیام کے لیے اقوام متحدہ کا ایوارڈ جیتا

نئی دھلی 13 جنوری (ایم این این)

میجر سواتھی شانتھا کمار، بنگلورو سے تعلق رکھنے والی ایک ہندوستانی فوج کی افسر، جو اس وقت جنوبی سوڈان میں اقوام متحدہ کے مشن (UNMISS) کے ساتھ خدمات انجام دے رہی ہیں، کو صنفی شمولیت امن قیام میں ان کی شراکت کے لیے 2025 کے اقوام متحدہ کے باوقار سیکریٹری جنرل کے ایوارڈ سے نوازا گیا ہے۔ اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل انتونیو گوٹیریس نے سیکرٹری جنرل کے ایوارڈز-2025 کے فاتحین کا اعلان کیا اور UNMISS کے صنفی شمولیت کے نقطہ نظر کو مضبوط بنانے کے لیے میجر سواتھی کے پروجیکٹ کی تعریف کی، جس کا عنوان "برابر شراکت دار، دیرپا امن" ہے۔ ایوارڈ ان اقدامات کو تسلیم کرتا ہے جو اقوام متحدہ کے مینڈیٹ کے مطابق صنفی مساوات اور صنفی جوابدہ امن کو فروغ دیتے ہیں۔ میجر سواتھی کے پروجیکٹ کو اقوام متحدہ کے تمام امن مشنز اور اقوام متحدہ کی ایجنسیوں کو دنیا بھر میں موصول ہونے والی نامزدگیوں میں سے شارٹ لسٹ کیا گیا تھا۔ یہ صنفی زمرے میں فاتح کے طور پر ابھرا جس نے عالمی سطح پر اقوام متحدہ کے عملے کو شامل کرتے ہوئے اقوام متحدہ کے وسیع ووٹنگ کے عمل کے ذریعے چار فائنلسٹوں میں سب سے زیادہ ووٹ حاصل کیے۔ تین بیٹیوں میں سب سے بڑی، اس کے والدین کا کہنا ہے کہ وہ چھوٹی عمر سے ہی آرمی میں خدمات انجام دینے کے لیے پرعزم تھیں۔ آج، میجر سواتھی شانتھا کمار پورے معاشرے کے بچوں کے لیے ایک تحریک اور رول ماڈل کے طور پر کھڑے ہیں۔ اپنی قیادت کے ذریعے، میجر سواتھی نے ہندوستانی انگیجمنٹ ٹیم کو مؤثر طریقے سے تعینات اور انضمام کر کے صنفی مساوات کو بہتر بنانے میں کلیدی کردار ادا کیا۔ اس نے مشن کے ذمہ داری کے پورے علاقے میں نچلی سطح کی مصروفیت کو مضبوط بنانے میں مدد کی۔ اس کی پہل اور کمان کے تحت، ٹیم نے میزبان ملک کے دور دراز اور دور دراز کاؤنٹیوں میں مختصر اور لمبی دوری کی گشت، مربوط ندی گشت، اور متحرک فضائی گشت سمیت وسیع پیمانے پر کارروائیاں کیں۔

مرکزی وزیر اشونی ویشنو نے اہم معدنیات کی سپلائی چینز کو

مضبوط بنانے پر امریکی زیر قیادت وزارتی اجلاس میں شمولیت اختیار کی

نئی دھلی 13 جنوری (ایم این این)

ہندوستان کے مرکزی وزیر برائے ریلوے، اطلاعات و نشریات، اور الیکٹرانکس اور انفارمیشن ٹیکنالوجی، اشونی ویشنو نے واشنگٹن میں امریکی ٹریژری سکریٹری اسکاٹ بیسنٹ کی میزبانی میں منعقدہ ایک اعلیٰ سطحی وزارتی مالیاتی میٹنگ میں شرکت کی جس میں عالمی سطح پر اہم عناصر، خاص طور پر زمینی معدنیات کے لیے پیشگی انسانی سپلائی کو محفوظ بنانے اور متنوع بنانے کے اقدامات پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ میٹنگ کے بعد، ویشنو نے ایکس پر ایک پوسٹ میں ہندوستان کی ترجیحات پر روشنی ڈالی، یہ کہتے ہوئے، "وزیر خزانہ سکاٹ بیسنٹ کی میزبانی میں اہم معدنیات کی وزارتی میٹنگ میں شرکت کی۔ اہم معدنی سپلائی چینز کو مضبوط بنانا ہندوستان کے برقی شعبے کی تیزی سے ترقی کرنے والی افرادی صلاحیتوں کی لچک کو بڑھانے کے لیے ضروری ہے۔" ریاستہائے متحدہ کے ٹریژری میں منعقدہ وزارتی اجلاس میں آسٹریلیا، کینیڈا، فرانس، جرمنی، اٹلی، جاپان، میکسیکو، جنوبی کوریا، برطانیہ اور یورپی یونین سمیت بڑی عالمی معیشتوں کے وزرائے خزانہ اور سینئر اقتصادی رہنماؤں کو اکٹھا کیا گیا۔ امریکہ کے تجارتی نمائندے جیمیسن گریر، امریکہ کے ایکسپورٹ امپورٹ بینک کے صدر اور چیئرمین جان جوانووک اور جے پی مورگن کے مینیجنگ ڈائریکٹر جے ہورین نے بھی بات چیت کے دوران کلیدی فوکس ایریاز کو پیش کیا۔ یو ایس ٹریژری کے مطابق، شرکاء نے اہم معدنیات کی سپلائی چینز میں موجود اہم کمزوریوں کو فوری طور پر دور کرنے کی ایک مضبوط، مشترکہ خواہش کا اظہار کیا، جو تیزی سے مرتکز اور رکاوٹ اور ہیرا پھیری کے لیے حساس ہوگئی ہیں۔ ریاستہائے متحدہ نے ان اقدامات اور سرمایہ کاری کو نمایاں کیا جو اس نے پہلے ہی شروع کیے ہیں، ساتھ ہی ساتھ منصوبہ بند اقدامات جن کا مقصد لچکدار، محفوظ اور متنوع سپلائی چینز بنانا ہے۔ سکریٹری بیسنٹ نے مربوط بین الاقوامی کارروائی کی اہمیت پر زور دیا، ممالک پر زور دیا کہ وہ ٹکڑے ٹکڑے ہونے سے گریز کرتے ہوئے سپلائی چین کی لچک کو مضبوط کریں۔ انہوں نے بعد میں ایکس پر ایک پوسٹ میں اس نقطہ نظر کا اعادہ کرتے ہوئے کہا، امریکی وزیر خزانہ کی میزبانی میں آج کے وزارت خزانہ میں، مجھے معدنیات کی اہم سپلائی چینز میں موجود اہم کمزوریوں کو فوری طور پر دور کرنے کی ایک مضبوط، مشترکہ خواہش سن کر خوشی ہوئی۔ اپنے سرکاری بیان میں، ٹریژری نے کہا، سکریٹری بیسنٹ نے اس امید کا اظہار کیا کہ قومیں ہوشیاری کے ساتھ طرز کرنے کی کوشش کریں گی

بزم شعر و ادب شمالی کشمیر کی طرف سے

ایک خوبصورت ادبی مجلس (بزم سخن) کا اہتمام

11 جنوری 2026 بروز اتوار (Resonance Coaching institute Sopore) میں بزم شعر و ادب شمالی کشمیر کی طرف سے ایک اعلیٰ سطحی مشاعرے کا اہتمام ہوا۔ مشاعرے کا آغاز تلاوت کلام پاک سے ہوا جس کے فرائض جناب جی ایم زاہد نے انجام دیے۔ جبکہ جناب محی الدین دلاور نے نعت نبی صلی اللہ علیہ وسلم پیش کیا۔ اس کے بعد تشکیل صدارت عمل میں لائی گئی جس کے مطابق وادی کے معروف ریڈیو براڈکاسٹر جناب شبنم وچپوری صاحب نے محفل کی صدارت کی۔ جناب حسن اظہر اور جناب رشید روشن بھی ایوان صدارت میں موجود رہے۔ خطبہ استقبالیہ بزم شعر و ادب شمالی کشمیر کے صدر جناب یوسف صمیم نے پیش کیا۔ آپ نے تمام ادبی انجمنوں کو مل جل کر کام کرنے کا مشورہ دیتے ہوئے بزم شعر و ادب شمالی کشمیر کے گزشتہ سال کے پروگراموں پر تفصیلی روشنی ڈالی۔ اس دلکش، کامیاب اور خوبصورت مشاعرے کی نظامت کے فرائض جناب طارق احمد طارق نے احسن طرز پر انجام دیے۔ مشاعرے میں جن شعراء نے اپنا کلام پڑھ کر محفل میں چار چاند لگائے اُن کے اسمائے گرامی یوں ہیں جناب میر رضوان، جناب تنہا مشتاق، جناب غلام محی الدین دلاور، جناب نثار سوپوری، جناب خوشبو رفیع آبادی، جناب نظیر جان، جناب جی ایم زاہد، جناب نُور ورگلہ میر، جناب مجروح کشمیری، جناب عبدالمجید شہباز، جناب عابد اشرف، جناب طارق احمد طارق، جناب صُوفی سوپوری، جناب ریاض پروانہ، جناب شبنم وچپوری، جناب رشید روشن، جناب حسن اظہر اور جناب یوسف صمیم۔ جناب شبنم وچپوری، جناب حسن اظہر اور جناب رشید روشن کے صدارتی کلمات کے بعد جناب یوسف صمیم نے تحریک شکرانہ پیش کیا۔ آپ نے نیو لائٹ ہوٹل اینڈ ریسٹورنٹ کے مالک جناب محمد شعبان لون کا اور ای ٹی وی بھارت و آل انڈیا ریڈیو سرینگر کا شکریہ ادا کیا جن کے تعاون سے یہ پروگرام کامیابی کے ساتھ منعقد ہو پایا۔

مدثر مرچال: جنرل سیکرٹری بزم شعر و ادب شمال کشمیر

مالی شمولیت بن رہا ہے ملک میں تبدیلی کا ذریعہ: مالیاتی خدمات کے سیکریٹری ناگ راجو

نئی دھلی، 13 جنوری (یواین آئی)

مرکزی وزارتِ خزانہ کے مالیاتی خدمات کے شعبے کے سیکریٹری ایم ناگ راجو نے وزیرِ اعظم جن دھن یوجنا (پی ایم جے ڈی وائی) کو ملک کی اقتصادی و سماجی تاریخ کی سب سے انقلابی پہل میں سے ایک قرار دیتے ہوئے کہا کہ اس سے ایک مالی شمولیت کی تحریک پیدا ہوئی ہے جو عوام کی زندگیوں میں تبدیلی لا رہی ہے۔ مسٹر ناگ راجو نے یہاں مالیاتی خدمات کے شعبے کے زیر اہتمام مالی شمولیت پر منعقدہ دو روزہ عالمی کانفرنس "گلوبل انکلوسیو فائنانس سمٹ" میں کہا کہ 28 اگست 2014 کو وزیرِ اعظم جن دھن یوجنا کا آغاز "ہندوستان کی (اقتصادی و سماجی) تاریخ کی سب سے انقلابی پہل میں سے ایک ہے۔" اس اہم مالی شمولیت مہم نے لاکھوں شہریوں، خاص طور پر خواتین اور دیہی آبادی کے لیے اقتصادی منظر نامے کو بنیادی طور پر بدل دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس اسکیم کے تحت 53 کروڑ سے زیادہ جن دھن بینک اکاؤنٹس کھولے گئے ہیں۔ ان میں سے 72 فیصد اکاؤنٹس دیہی اور نیم شہری علاقوں کے لوگوں کے ہیں۔ اس اسکیم نے سماج میں صنفی عدم مساوات کو دور کرنے میں بھی کردار ادا کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ جن دھن اکاؤنٹس میں سے 56 فیصد خواتین کے نام پر ہیں، جس سے بینک اکاؤنٹ ملکیت میں مرد و عورت کے درمیان فرق مؤثر طور پر ختم ہو گیا ہے۔ مالیاتی خدمات کے سیکریٹری نے کہا کہ "اعداد و شمار کے علاوہ دیہی علاقوں میں جو بڑا بدلاؤ آیا ہے وہ یہ ہے کہ خواتین نے حقیقتاً خود کو خاندان کی اقتصادی ترقی میں برابر کے شراکت دار کے طور پر دیکھنا شروع کر دیا ہے۔ اس نے خواتین کو بہت بااختیار بنایا ہے۔" مسٹر ناگ راجو نے بتایا کہ اس وقت پی ایم جے ڈی وائی اکاؤنٹس میں جمع رقم بڑھ کر 29.2 لاکھ کروڑ روپے ہو گئی ہے۔ انہوں نے اسے سب سے بڑی مالی شمولیت قرار دیا۔ اس پروگرام میں زمینی سطح پر کام کرنے والے چھ لاکھ بینکنگ نمائندے (کورسپونڈنٹ) شامل ہیں۔ انہوں نے ڈیجیٹل لین دین میں ہندوستان کی قائدانہ حیثیت کا بھی ذکر کیا۔ دنیا میں ہونے والی کل ریئل ٹائم ادائیگیوں کا نصف ہندوستان کرتا ہے۔ یونائیٹڈ پیمنٹس انٹرفیس (یو پی آئی) کے ذریعے اربوں کی تعداد میں ادائیگیاں ہو رہی ہیں۔ اس ڈیجیٹل ڈھانچے کا فائدہ اٹھا کر پہلے سے محروم آبادی تک قرض اور بیمہ سہولتوں کا دائرہ وسیع کیا گیا ہے۔

روزنامہ سرینگر ٹائمز ایم بی سی نیوز ایجنسی بڈگام سے خریدیں

از نیابت سرکل پچھوارہ تحصیل خانیار سرینگر

مضمون۔ درخواست منجانب مدیحا دختر ارشد شفیع بٹ ساکن دان پورہ برین سرینگر بغرض حصول ڈپنڈنٹ سرٹیفکیٹ بحق سائلہ

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں سائلہ نے دفتر ہذا میں ایک درخواست بغرض اجرائی ڈپنڈنٹ سرٹیفکیٹ پیش کی ہے اس بارے میں پٹواری حلقہ سے رپورٹ طلب کی گئی ہے جس کے مطابق سائلہ کی والدہ رفعت حفظہ زوجہ ارشد شفیع بٹ دوران (JKB) ملازمت مورخہ 13-12-2025 فوت ہوئی ہے۔ متوفیہ نے اپنے پیچھے مندرجہ افراد چھوڑے۔

نام معہ ولدیت	عمر	رشتہ ہمراہ متوفی	پیشہ	ماہوار آمدنی
ارشد شفیع بٹ	56	شوہر متوفیہ	پرائیویٹ ملازم	
مدیحا	27	دختر متوفیہ	زیر تعلیم	
ملیحا	23	دختر متوفیہ	زیر تعلیم	

متوفیہ کی آمدنی پر سیریل نمبر 2 اور 3 منحصر تھے قبل اس کے کہ معاملہ زیر بحث پر مزید کارروائی کی جائے اول ہر خاص و عام کو بذریعہ اشتہار مطلع کیا جاتا ہے کہ اگر کسی شخص کو کوئی اعتراض ہو تو وہ اپنا اعتراض ایک ہفتہ کے اندر اندر دفتر ہذا میں پیش کریں۔ بعد گزرنے معیاد کوئی بھی اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ Ra

از نیابت ہمہامہ بڈگام بااجلاس خواجہ عبدالمجید ڈار صاحب نائب تحصیلدار ہمہامہ۔

مضمون۔ درخواست منجانب محمد شفیع ملہ ولد عبدالغنی ملہ ساکن ڈورو تحصیل و ضلع بڈگام بمراد اجرائی لیگل ہیر سرٹیفکیٹ

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں سائل نے ایک درخواست نسبت اجرائی لیگل ہیر سرٹیفکیٹ پیش کی ہے جو کہ اس وقت دفتر ہذا میں زیر کارروائی ہے۔ جس کی نسبت پٹواری حلقہ نے رپورٹ طلب کی ہے۔ جس کے مطابق سائل کی والدہ مسماۃ فضی زوجہ عبدالغنی ملہ ساکنہ ڈورو مورخہ 01-05-2025 کو فوت ہو چکی ہے۔ سائل نے فوٹوسٹیٹ کاپی ساتھ رکھی ہے۔ متوفی کا کنبہ کی تفصیل بذیل درج ہے۔

نام افراد کنبہ	رشتہ ہمراہ متوفی	عمر	پیشہ/ کیفیت/ ساکنان
محمد شفیع ملہ	پسر	42 سال	مزدوری غیر شادی شدہ ڈورو
عبدالرشید ڈار	پسر	65	سرکاری ملازم، شادی شدہ، نارکرہ
محمد الطاف ڈار	پسر	50	ڈرائیور، شادی شدہ، نارکرہ
امینہ اختر	دختر	63	گھریلو کام، شادی شدہ، نارکرہ
سلیمہ بانو	دختر	46	گھریلو کام، شادی شدہ، نارہ کرہ

اس کے علاوہ اور کوئی وارثان جائز نہیں ہے۔ اس بارے میں بذریعہ اشتہار ہذا ہر خاص و عام کو مطلع کیا جاتا ہے کہ اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتے کے اندر اندر دفتر ہذا میں پیش کریں بعد گزرنے معیاد کوئی بھی عذر یا اعتراض قابل قبول نہ ہوگا۔ sj

مذہبی اداروں کی پروفائلنگ آئینی حقوق کی خلاف ورزی ہے

رکن پارلیمان آغا روح اللہ کی طرف سے بیان جاری

یو این آئی// نیشنل کانفرنس کے سینئر رہنما اور سرینگر سے رکن پارلیمان آغا روح اللہ مہدی نے منگل کو الزام عائد کیا کہ جموں وکشمیر میں پولیس کی جانب سے مساجد، مدارس اور ائمہ کی پروفائلنگ مذہبی آزادی کے اُن آئینی حقوق کی کھلی خلاف ورزی ہے جو دستور ہند عوام کو فراہم کرتا ہے۔ آغا روح اللہ نے نامہ نگاروں سے بات کرتے ہوئے کہا کہ وادی میں پہلے ہی خفیہ ایجنسیوں جیسے سی آئی ڈی، آئی بی اور نیم فوجی دستوں کے ذریعے متعدد سطحوں پر نگرانی موجود ہے۔ مزید دباؤ اور نگرانی لوگوں کے مذہبی طرزِ عمل میں مداخلت ہے جو آئین کے تحت دی گئی مذہبی آزادی کے خلاف ہے۔ حکام نے گزشتہ برس ہائی پروفائل 'وائٹ کالر' ٹیرر ماڈیول کی گرفتاری کے بعد مذہبی اداروں کی تفصیلات جمع کرنے کا عمل شروع کیا ہے۔ اس مقصد کے لیے گاؤں کے نمبر داران کو ایک باقاعدہ پروفارما فراہم کیا گیا ہے جس میں مساجد، مدارس، ائمہ، اساتذہ اور مذہبی اداروں کی انتظامی کمیٹیوں کا ریکارڈ طلب کیا گیا ہے۔ آغا روح اللہ مہدی نے کہا کہ پولیس کے پاس پہلے ہی آدھار اور دیگر سرکاری دستاویزات کے ذریعے بنیادی معلومات موجود ہیں۔

دسویں جماعت کے نتائج کا اعلان

آج صبح 10 بجے کے کیا جائے گا

سرینگر/ کے این ایس/ جموں وکشمیر بورڈ آف سکول ایجوکیشن کی جانب سے دسویں اور بارویں جماعت کے نتائج کا اعلان ایک ہی دن یعنی 14 جنوری کو کیا جائے گا۔ اس دوران پہلے دسویں جماعت کے نتائج صبح 10 سے 11 بجے جبکہ 12 ویں جماعت کے نتائج دن کے 2 بجے ظاہر کئے جائیں گے۔

متحدہ مجلس علما نے مساجد کی پولیس پروفائلنگ پر تشویش کا اظہار

سری نگر، 13 جنوری (یو این آئی) متحدہ مجلسِ علما جو جموں وکشمیر کی اسلامی دینی تنظیموں کا سب سے بڑا اتحاد ہے، نے وادی میں پولیس کی جانب سے جاری اس کارروائی پر شدید تشویش کا اظہار کرتے ہوئے سنگین سوالات اٹھائے ہیں، جس کے تحت مساجد، ان کی انتظامی کمیٹیوں، ائمہ، خطباء، عبادت گاہوں سے وابستہ افراد بلکہ ان کے اہل خانہ کے بارے میں انتہائی وسیع اور مداخلت پر مبنی معلومات طلب کی جا رہی ہیں۔ بیان کے مطابق مجلس کو معلوم ہوا ہے کہ پولیس کی جانب سے تفصیلی، کئی صفحات پر مشتمل فارم تقسیم کیے جا رہے ہیں جن میں مساجد کے نظم ونسق اور انتظام سے وابستہ تمام افراد سے نہایت ذاتی اور حساس نوعیت کی معلومات طلب کی جا رہی ہیں۔ متحدہ مجلسِ علماء لیفٹیننٹ گورنر کی قیادت والی انتظامیہ سے مطالبہ کرتی ہے کہ اس کارروائی کو بغیر کسی تاخیر کے واپس لیا جائے، دینی اداروں کی خود مختاری کا احترام کیا جائے اور شہریوں کے مذہبی آزادی، حق رازداری اور وقار سے متعلق آئینی ضمانتوں کی پاسداری کی جائے۔

میرواعظ کی دہلی میں بھوشن بزاز کے سوگوار کنبہ سے تعزیت

اہلیہ اور فرزند کلہن بزاز سے خصوصی طور اظہار ہمدری

میر واعظِ کشمیر ڈاکٹر مولوی محمد عمر فاروق نے آج نئی دہلی میں آنجہانی پنڈت بھوشن بزاز کی رہائش گاہ گئے اور سوگوار اہلِ خانہ سے دلی تعزیت کا اظہار کیا۔ میر واعظ نے اہلِ خانہ کے ساتھ یکجہتی کا اظہار کرتے ہوئے آنجہانی کی اہلیہ اور فرزند کلہن بزاز سے خصوصی طور پر تعزیت اور ہمدردی پیش کی۔ انہوں نے پنڈت بھوشن بزاز کی زندگی اور خدمات کو شاندار خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے انہیں کشمیر کی ایک با اصول آواز قرار دیا، جو امن، ہم آہنگی اور بقائے باہمی کے لیے مستقل طور پر کھڑے رہے۔

جنوبی کشمیر پلوامہ میں بیس

کلو 675 گرام چرس ضبط

سرینگر/ اے پی آئی/ منشیات کے خلاف مہم جاری رکھتے ہوئے جنوبی کشمیر کے پلوامہ میں پولیس نے ٹینگ پورہ کے علاقے میں بیس کلو 675 گرام چرس ضبط کرنے کے بعد دو بدنام زمانہ سلاخوں کے پیچھے دھکیل دیئے۔ اے پی آئی نیوز کے مطابق منشیات کے خلاف زیرو ٹالرنس مہم جاری رکھتے ہوئے جنوبی کشمیر پلوامہ میں پولیس نے ٹینگ پورہ سے گزل جانے والے دو افراد کو مشکوک حالت میں دیکھا انہیں رُکنے کا اشارہ کیا تاہم انہوں نے فرار ہونے کی کوشش کی جو پولیس نے ناکام بنادی اور دو بدنام زمانہ تنویر احمد وگے ولد بشیر احمد محمد مقبول شاہ ولد محمد عبداللہ کے قبضے سے بیس کلو 675 گرام چرس برآمد کر کے ان کے خلاف ایف آئی آر زیر نمبر 5/2026 8/20NDPS acT درج کر کے لوگوں سے تلقین کی کہ منشیات کی اس بدعت کے خاتمے کے لئے پولیس کے ساتھ تعاون کرتے تاکہ نوجوان نسل کو اس زہر سے نجات دلائی جاسکے۔

باقیات: صفحہ اول سے آگے

بقیہ نمبر 1

دہشت گردوں کے ٹھکانوں کی سمت گولہ باری شروع کی، جس کے بعد علاقے میں خوفناک گولیوں کی آوازیں گونج اٹھیں۔ بتایا جاتا ہے کہ آپریشن انتہائی خطرناک اور چیلنجنگ ماحول میں انجام دیا جا رہا ہے کیونکہ علاقہ کھڑی ڈھلوانوں، گھنے جنگلات اور کم آبادی والے مقامات پر مشتمل ہے، جہاں دہشت گردوں کے چھپنے اور پوزیشن تبدیل کرنے کے امکانات زیادہ ہوتے ہیں۔ پولیس ذرائع نے اس بات کی تصدیق کی کہ تصادم شروع ہونے کے بعد فورسز نے پورے علاقے کو مکمل طور پر سیل کر دیا ہے اور تمام داخلی وخارجی راستوں پر سخت پہرے بٹھا دیئے گئے ہیں تاکہ دہشت گردوں کو فرار ہونے کا کوئی موقع نہ مل سکے۔ ذرائع نے مزید بتایا کہ اضافی دستے، خصوصی تربیت یافتہ یونٹ اور اسنائپر ٹیمیں جائے وقوعہ کی طرف روانہ کی گئی ہیں جبکہ ڈرون اور جدید نگرانی کے آلات کی مدد سے دہشت گردوں کی نقل وحرکت پر مسلسل نظر رکھی جارہی ہے
۔

بقیہ نمبر 2

کشمیر پروفیسر بی ایل زتشی، کمشنر سیکرٹری سکول ایجوکیشن، ہندو ایجوکیشن سوسائٹی کشمیر کے عہدیداران اور مختلف شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والے نمایاں شہری موجود تھے۔ ممبر شری ماتا ویشنو دیوی شرائین بورڈ ڈاکٹر اشوک بھان، وائس چانسلر ایس ایم وی ڈی یو پروفیسر (ڈاکٹر) پرگتی کمار، سابق ڈی جی پی مسٹر کلدیپ کھڈا، ریلیف اینڈ ری ہیبلی ٹیشن (ایم) کمشنر اور سینئر افسران نے بھی افتتاحی تقریب میں شرکت کی۔

بقیہ نمبر 3

منتقل ہونے والی بیماریاں — جو ابھرتی ہوئی متعدی بیماریوں کا 60-70% ہیں۔ یہ انسانوں، جانوروں اور ماحولیات کے لیے مربوط حفاظت کو یقینی بنانے کے لیے ہندوستان کے 'ون ہیلتھ مشن' کے آغاز سے مطابقت رکھتا ہے۔ شاہ نے تبدیلی کے اعداد وشمار کی ایک دہائی پیش کی: ہندوستان کی بائیو اکانومی 2014 میں 10 بلین ڈالر سے بڑھ کر 2024 میں 166 بلین ڈالر تک پہنچ گئی ہے۔ بائیو ٹیکنالوجی کے سٹارٹ اپس 500 سے بڑھ کر 10,000 سے زیادہ ہو گئے ہیں، پیٹنٹ فائلنگ 125 سے بڑھ کر 1,300 کروڑ تک پہنچ گئی ہے اور پرائیویٹ سرمایہ کاری 1,300 سے 1,300 کروڑ تک پہنچ گئی ہے۔ 7,000 کروڑ۔ انہوں نے کہا، "10 سالوں میں 17 گنا اضافہ ظاہر کرتا ہے کہ ہمارے نوجوان اور کاروباری افراد حکومتی تعاون اور بنیادی ڈھانچے کے ساتھ یادگار کامیابی حاصل کر سکتے ہیں۔" شاہ نے بائیو ٹکنالوجی میں گجرات کی قیادت کو دو دہائیاں قبل اس وقت کے وزیر اعلیٰ نریندر مودی کے وژن سے پہچانا، جس کی وجہ سے ایشیا کی پہلی بائیو ٹکنالوجی یونیورسٹی بنی۔ "آج، گجرات بائیو ٹیک میں ٹاپ پانچ ریاستوں میں شامل ہے اور، اس BSL-4 سہولت کے ساتھ، ٹاپ پوزیشن کا دعویٰ کرے گا،" انہوں نے کہا۔ ریاست کی بائیو ٹیکنالوجی پالیسی کا مقصد 20,000 کروڑ کی سرمایہ کاری اور ایک لاکھ ملازمتیں پیدا کرنا ہے۔ COVID-19 وبائی مرض پر غور کرتے ہوئے، وزیر داخلہ نے ہندوستان کے ردعمل کی تعریف کی۔ انہوں نے یاد دلایا، "جب ہمارے کیسز 300 سے کم تھے اور ٹیسٹنگ شروع ہو چکی تھی، وزیر اعظم نے پہلے ہی ٹیموں کو ویکسین تیار کرنے کا کام سونپا تھا۔" نتیجہ دیسی ویکسین کی ترقی، 1.4 بلین شہریوں کو کامیاب ٹیکہ لگانا، اور بھارت 70 سے زیادہ ممالک کو ویکسین کا عالمی سپلائر بن گیا۔ شاہ نے زور دے کر کہا، "ہم ترقی میں پہلے، انتظامیہ میں، اور دنیا کی مدد کرنے میں پہلے تھے۔" وزیر نے Antimicrobial Resistance (AMR) کے خاموش بحران پر بھی ایک انتباہ دیا، اسے ایک "بڑا بحران" اور "خاموش آفت" قرار دیا جس سے آنے والی نسلوں کو خطرہ ہے۔ انہوں نے اینٹی بائیوٹکس کی افادیت کو برقرار رکھنے کے لیے ایک واضح روڈ میپ، بروقت علاج اور عوامی آگاہی کی ضرورت پر زور دیا۔ ایک طاقتور اختتام میں، شاہ نے سائنس کے آگے بڑھنے کے ساتھ ورثے کی لازوال لچک کو جوڑ دیا۔ انہوں نے قدیم سومناتھ مندر میں وزیر اعظم کے 'سومناتھ سوابھیمان پرو' کے جشن کا حوالہ دیا جو کہ تہذیبی برداشت کی علامت ہے۔ "کچھ لوگ سائنس کے نام پر وراثت کو بھولنا چاہتے تھے، لیکن گزشتہ 11 سالوں نے ثابت کیا ہے کہ دونوں ایک دوسرے کے ساتھ چل سکتے ہیں۔ کل، ہم نے سومناتھ سوابھیمان پرو کا افتتاح کیا؛ آج، ہم ایک BSL-4 لیب کا سنگ بنیاد رکھتے ہیں۔ یہ ظاہر کرتا ہے کہ ہندوستان میں ورثہ اور سائنس ایک دوسرے کی تکمیل کرتے ہیں۔" گجرات میں BSL-4 کی نئی سہولت نہ صرف حیاتیاتی خطرات کے خلاف ملک کے دفاع کو مضبوط بنانے کے لیے تیار ہے بلکہ ہندوستان کو عالمی بایو میڈیکل ریسرچ اور اختراعات میں سب سے آگے لے جانے کے لیے بھی تیار ہے۔

بقیہ نمبر 4

بینک اکاؤنٹ، جائیداد کی ملکیت، سوشل میڈیا ہینڈل، پاسپورٹ، اے ٹی ایم کارڈ، راشن کارڈ، ڈرائیونگ لائسنس، سم کارڈ اور موبائل فون ماڈل کے ساتھ آئی ایم ای آئی نمبر کی تفصیلات بھی فراہم کریں۔

بقیہ نمبر 5

ملوث ہونے اور ایمبولینس ڈرائیور کی پوزیشن کو آپریشنل کور کے طور پر غلط استعمال کرنے کا انکشاف کیا۔ محکمہ جنگلات کے ملازم فاروق احمد بٹ کے حزب المجاہدین کے ساتھ دیرینہ روابط تھے اور 2005 میں حزب کمانڈر محمد امین بابا کے فرار میں اس نے کلیدی کردار ادا کیا تھا۔ حکام نے بتایا کہ اس نے لاجسٹکس کو مربوط کیا، ایک سرکاری گاڑی کا بندوبست کیا، اور سرحد پار سے غیر قانونی نقل وحرکت کے لیے کمانڈر کو بجبہاڑہ سے اٹاری تک ذاتی طور پر لے گیا۔ انٹیلی جنس معلومات نے مزید انکشاف کیا کہ دہشت گردوں کو پناہ دینے، نقل وحمل اور مدد فراہم کرنے میں اس کے مسلسل کردار کو سنگین اندرونی خطرہ لاحق ہے۔ طارق احمد راہ، ایس ڈی ایچ بجبہاڑہ کے ایک لیب ٹیکنیشن نے مبینہ طور پر اپنے چچا کمانڈر محمد امین بابا کے ذریعے حزب المجاہدین کے ساتھ روابط برقرار رکھنے کے لیے اپنے سرکاری عہدے کا غلط استعمال کیا۔ تحقیقات نے 2005 میں پناہ گاہ اور لاجسٹک سپورٹ کا بندوبست کر کے کمانڈر کے فرار کی سہولت فراہم کرنے میں اس کے ملوث ہونے کی تصدیق کی، ساتھ ہی اس کی بنیاد پرستی کی مسلسل کوششوں اور سرکاری رسائی کے غلط استعمال کے ذریعے۔ بھدرواہ کے ایک سرکاری استاد محمد اشفاق کا لشکر طیبہ کے کمانڈر محمد امین عرف خبیب کے ساتھ مسلسل رابطے میں پایا گیا تھا۔ حکام نے کہا کہ وہ ڈوڈا میں ایک پولیس افسر کو قتل کرنے کی سازش میں ملوث تھا اور اس کا تعلق ہتھیاروں کی نقل وحرکت اور دہشت گردی کے تعاون سے تھا۔ اپریل 2022 میں گرفتار کیا گیا اور غیر قانونی سرگرمیاں (روک تھام) ایکٹ کے تحت چارج شیٹ کیا گیا، اس نے مبینہ طور پر نوجوانوں کو بنیاد پرست بنانے کے لیے اپنے عہدے کا استعمال کیا اور جیل سے بھی نظریاتی اثر ورسوخ جاری رکھا۔ وہ اس وقت جموں کی کوٹ بھلوال جیل میں بند ہے۔ گریز کے ایک اسسٹنٹ لائن مین بشیر احمد میر کی شناخت لشکر طیبہ کے طویل مدتی OGW کے طور پر کی گئی ہے۔ حکام نے بتایا کہ اس نے باندی پورہ، گریز بیلٹ میں لشکر طیبہ کے دہشت گردوں کو پناہ، رسد کی مدد اور نقل وحرکت کی رہنمائی فراہم کرنے کے لیے اپنی حکومتی پوزیشن کا فائدہ اٹھایا۔ اس کی شمولیت 2021 کے انکاؤنٹر میں ختم ہوئی جس میں اس کے گھر کے اندر 2 دہشت گرد مارے گئے۔ بعد میں ہونے والی تحقیقات اور انٹیلی جنس معلومات نے اشارہ کیا کہ اس نے ضمانت حاصل کرنے کے بعد بھی تنظیم کی نظریاتی حمایت اور خفیہ سہولت کاری جاری رکھی۔

بقیہ نمبر 6

انتہائی درست طریقے سے ترقی کر سکتے ہیں۔ انہوں نے ذکر کیا کہ شمال مغربی محاذ کے ساتھ ساتھ صورتحال مستحکم ہے، لیکن اسے مسلسل چوکسی کی ضرورت ہے۔ آرمی چیف نے مزید کہا کہ اعلیٰ سطح کی بات چیت، نئے سرے سے رابطے اور اعتماد سازی کے اقدامات صورتحال کو بتدریج معمول پر لانے میں حصہ ڈال رہے ہیں جس نے شمالی سرحدوں کے ساتھ چرائی، ہائیڈرو تھراپی کیمپوں اور دیگر سرگرمیوں کو بھی فعال کیا ہے۔

بقیہ نمبر 7

کے زخمی ہونے کی اطلاع نہیں ہے۔ آگ لگنے کی وجہ کا ابھی تک پتہ نہیں چل سکا ہے۔ حکام نے شعلوں کی نذر ہونے والی گاڑی زیر نمبر DL9CR-7917 میں آگ لگنے کے صحیح حالات کا تعین کرنے کے لیے تحقیقات کا آغاز کر دیا ہے۔

بقیہ نمبر 8

حکام نے بتایا کہ اس خطے میں ممکنہ دراندازی کے خطرات کے پیش نظر سیکیورٹی کے کئی سطحی انتظامات کو مزید مضبوط کیا گیا ہے اور نگرانی بڑھا دی گئی ہے۔ بارودی سرنگیں دھماکے کا شکار ہونے کے باوجود کوئی انسانی جانی نقصان کی اطلاع موصول نہیں ہوئی، تاہم آگ اور دھماکوں کے باعث علاقے میں سخت خطرہ برقرار ہے۔ سیکیورٹی فورسز نے علاقے میں مسلسل گشت اور چوکیوں کی تعیناتی کو یقینی بنایا ہے تاکہ کوئی غیر ملکی عنصر سرحد پار نہ کر سکے۔

باقیات: صفحہ دو سے آگے

بقیہ 1

گورنر سے ملاقات کی۔ اس ملاقات میں سماجی اور تنظیمی امور پر گفتگو کی گئی۔

بقیہ 2

حضرت بل کے احاطے میں واٹر پروف ٹینٹ نصب کیے جائیں اور دیگر اہم مزارات میں بھی مناسب ٹینٹیج فراہم کی جائے۔ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ (PHE) ڈپارٹمنٹ کو ہدایت دی گئی کہ تمام مذہبی مقامات پر پینے کے پانی کی مسلسل فراہمی یقینی بنائیں اور پانی کے ٹینکرز خاص طور پر حضرت بل میں اسٹینڈ بائی رکھیں۔ تمام دیگر متعلقہ محکموں سے کہا گیا کہ زائرین کی سہولت کے لیے مکمل تعاون فراہم کریں۔ ضلعی کمشنرز کو ہدایت دی گئی کہ وہ اپنے اضلاع میں پیشگی تیاری کا جائزہ لیں اور شب معراج کی مناسبت سے تمام انتظامات بروقت مکمل کرائیں تاکہ پرامن اور آسان عبادت ممکن ہو سکے۔

بقیہ 3

ہمیشہ زندہ رہیں گی۔ پارٹی جنرل سکریٹری علی محمد ساگر، معاون جنرل سکریٹری ڈاکٹر شیخ مصطفیٰ کمال اور چودھری محمد رمضان نے بھی مرحوم کو خراج عقیدت پیش کیا اور مرحوم کے حق میں کلمات ودعائے مغفرت بھی ادا کیا گیا۔

بقیہ 4

کمیونٹیز خود اپنی روایات کی فعال نگہبان بنیں۔ تحفظ ان لوگوں کے اندر سے نامیاتی طور پر پروان چڑھنا چاہیے جو اس ورثے کو روزانہ عمل میں لاتے اور منتقل کرتے ہیں۔" گوجری کا حوالہ دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ یہ محض ایک عصری مواصلاتی ذریعہ نہیں بلکہ ایک ایسی زبان ہے جس کی گہری تاریخی اور تہذیبی وراثت ہے اور اس کے بولنے والے اس کے مستند وارث اور محافظ ہیں۔ وزیر نے آئی آئی ٹی جموں کی قبائلی تحقیق میں پیش رفت کی تعریف کی اور اسے ایک سماجی طور پر ذمہ دار تعلیمی اقدام قرار دیا۔

بقیہ 5

جذبے کی عکاسی کرتا ہے۔ وزیر نے جموں وکشمیر میں سابق فوجیوں کے کردار کو اجاگر کرتے ہوئے کہا کہ ریٹائرڈ فوجی آپریشن سدبھاو؟ نا جیسے اقدامات کے ذریعے امن کے قیام، سماجی ہم آہنگی اور نوجوانوں کی رہنمائی میں مسلسل کردار ادا کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ آج جموں وکشمیر میں امن، استحکام اور ترقی کا نیا دور مسلح افواج کی قربانیوں اور لگن کا نتیجہ ہے۔ سابق فوجیوں اور ان کے اہل خانہ کے لیے حکومت کے عزم کو دہراتے ہوئے ستیش شرما نے کہا کہ ان کی فلاح وبہبود حکومت کی اولین ترجیح ہے۔ انہوں نے بتایا کہ آرمی ویلفیئر پلیسمنٹ آرگنائزیشن (AWPO)، اسٹیٹ سولجرز ویلفیئر بورڈ، سولجر اسسٹنس سینٹرز اور ویٹرنز اسسٹنس سینٹرز کو مزید مضبوط کیا جا رہا ہے تاکہ سابق فوجیوں اور ان کے اہل خانہ کو روزگار، قانونی، طبی اور بازآبادکاری سہولیات فراہم کی جاسکیں۔ ویرناریں اور شہداء کے اہل خانہ کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے وزیر نے کہا کہ ان کی جرات اور قربانی پوری قوم کے لیے مشعل راہ ہے۔ انہوں نے حکومتِ جموں وکشمیر اور مسلح افواج کی جانب سے مکمل تعاون کی یقین دہانی کرائی۔ اس موقع پر معذور فوجیوں میں خصوصی طور پر تیار کیے گئے اسکوٹر تقسیم کیے گئے تاکہ ان کی نقل وحرکت اور خود مختاری میں اضافہ ہو سکے۔ ستیش شرما نے خود اسکوٹرز حوالے کیے اور مستفید ہونے والوں سے بات چیت کی۔ تقریب میں مدراس رجمنٹ اور پنجاب رجمنٹ کے جوانوں نے ثقافتی پروگرام بھی پیش کیے، جنہوں نے تقریب میں حب الوطنی کا جوش وجذبہ بھر دیا۔ ریلی کا اختتام وزیر، اعلیٰ فوجی افسران، سابق فوجیوں، این سی سی کیڈٹس اور عوام کے درمیان باہمی گفتگو کے ساتھ ہوا۔

بقیہ 6

بنانے کے عزم کی عکاسی کرتا ہے

بقیہ 7

نظام کو مضبوط بنانے اور خود روزگار کے مواقع پیدا کرنے کے لیے کی جارہی ہے، تاکہ شرکا کو عملی علم اور انتظامی بصیرت فراہم کی جاسکے جو پائیدار کاروباری ترقی کے لیے ناگزیر ہے۔

بقیہ 8

یقین دلایا کہ وہ ان کے ذریعے ابھارے گئے عوامی مسائل کو متعلقہ حکام کے نوٹس میں لائیں گے تاکہ ان مسائل کو فوری طور حل کیا جاسکے۔

بقیہ 9

جاری کی گئیں۔ ڈی سی نے محکموں کو ہدایت دی کہ فیلڈ اسٹاف کو الرٹ رکھا جائے اور کسی بھی ہنگامی صورتحال میں فوری ردعمل کو یقینی بنایا جائے۔ میٹنگ میں ایس ایس پی شوپیان مشتاق احمد چودھری اسسٹنٹ کمشنر زینا پورہ چیئرمین اوقاف آستانہ شریف پنجرہ سول انتظامیہ پولیس محکمہ صحت میونسپل سروسز پاور ڈیولپمنٹ ڈیپارٹمنٹ جل شکتی فائر اینڈ ایمرجنسی سروسز ٹرانسپورٹ اور دیگر متعلقہ محکموں کے سینئر افسران نے شرکت کی اور چیئرمین کو تیاریوں کی صورتحال سے آگاہ کیا۔

بقیہ 10

دکانداروں پر موقع پر ہی جرمانے عائد کیے گئے اور انہیں ہدایت دی گئی کہ وہ تازہ سبزیوں کی دستیابی برقرار رکھیں اور مقررہ نرخوں پر عمل کریں۔ انتظامیہ نے صارفین کے مفادات کے تحفظ اور علاقے میں بازاری نظم وضبط کو برقرار رکھنے کے اپنے عزم کا اعادہ کیا۔

بقیہ 11

نمائندگی کرتے ہیں میڈیکل کالجوں کی بے مثال توسیع یونین ٹیریٹری کی صحت کے سفر میں ایک اور بڑی سنگ میل حکومت کے میڈیکل کالجوں کی تیزی سے توسیع ہے جس نے ضلعی سطح پر صحت کی فراہمی اور طبی تعلیم کو نمایاں طور پر مضبوط کیا ہے۔ چند برس پہلے صرف چار میڈیکل کالجوں سے جموں وکشمیر میں اب 12 میڈیکل کالج موجود ہیں جن میں پسماندہ اضلاع میں نئے قائم کیے گئے ادارے بھی شامل ہیں۔ اس توسیع میں اے وائی یو ایس ایچ ادارے بھی شامل ہیں جیسے گورنمنٹ آیورویدک کالج، گاندربل میں گورنمنٹ یونانی کالج اور کٹھوعہ میں گورنمنٹ ہومیوپیتھک کالج، جس سے روایتی نظام طب کو مضبوط کیا گیا ہے اور عوام کو متنوع اور سستی صحت کی سہولیات دستیاب ہو رہی ہیں۔ اننت ناگ، بارہمولہ، کپواڑہ، کٹھوعہ، ڈوڈہ، ادھمپور اور راجوری جیسے اضلاع میں قائم میڈیکل کالجز ضلعی سطح پر صحت کی دیکھ بھال کے مراکز کے طور پر ابھرے ہیں۔ یہ ادارے اسپیشلسٹ ڈاکٹروں، تشخیص اور ایمرجنسی خدمات تک رسائی میں بہتری لائے ہیں اور ساتھ ہی ساتھ تدریسی ہسپتالوں کے طور پر کام کرتے ہوئے مقامی صحت کی صلاحیت کو نمایاں طور پر بڑھایا ہے۔ ایم بی بی ایس، پوسٹ گریجویٹ اور سپر اسپیشلٹی سیٹوں میں بڑے پیمانے پر اضافہ صحت کے بنیادی ڈھانچے کی توسیع کو طبی تعلیم کی صلاحیت میں تاریخی اضافے نے مکمل کیا ہے، جس سے یونین ٹیریٹری میں صحت کی خدمات کی طویل مدتی پائیداری یقینی بنائی گئی ہے۔ ایم بی بی ایس کی سیٹیں 500 سے بڑھ کر 1725 ہو گئی ہیں، یعنی 1200 سے زائد سیٹوں کا اضافہ، جو ڈاکٹروں کی دیرینہ کمی کو دور کرنے میں مددگار ہے۔ پوسٹ گریجویٹ اور سپر اسپیشلٹی سیٹوں میں اضافہ 513 سے 802 تک ہوا ہے، جس سے مختلف شعبوں میں اسپیشلسٹوں کی دستیابی مضبوط ہوئی ہے۔ ڈی این بی سیٹوں میں غیر معمولی اضافہ دیکھا گیا ہے جو 20 سے بڑھ کر 438 ہو گئی ہیں جس سے ان سروس ڈاکٹروں کو یونین ٹیریٹری کے اندر ہی اعلیٰ تربیت حاصل کرنے کا موقع ملا ہے۔ اس نمایاں صلاحیت میں اضافے نے یونین ٹیریٹری سے باہر کے اداروں پر انحصار کم کیا ہے، ڈاکٹر آبادی کے تناسب کو بہتر بنایا ہے اور دور دراز اور سرحدی علاقوں میں بھی تربیت یافتہ اسپیشلسٹوں کی دستیابی کو یقینی بنایا ہے۔ نرسنگ، پیرا میڈیکل اور فارمیسی تعلیم کو مضبوط بنانا اتحادی صحت کے پیشہ ور افراد کے اہم کردار کو تسلیم کرتے ہوئے جموں وکشمیر میں نرسنگ، پیرا میڈیکل اور فارمیسی تعلیم میں بھی بڑا دھکا لگایا گیا ہے۔ بی ایس سی نرسنگ کی سیٹیں 685 سے بڑھ کر 3000 سے زائد ہو گئی ہیں جبکہ بی ایس سی پیرا میڈیکل کی سیٹیں محض 78 سے بڑھ کر تقریباً 1900 ہو گئی ہیں۔ بی فارمیسی کی سیٹیں 33 سے بڑھ کر 373 ہو گئی ہیں۔ ایڈوانسڈ نرسنگ ایجوکیشن کی مضبوطی اس کے علاوہ ایم ایس سی نرسنگ پروگراموں کا آغاز، جن میں اے آئی آئی ایم ایس جموں اور دیگر اداروں کے پروگرام شامل ہیں، نے ایڈوانسڈ نرسنگ تعلیم کو مضبوط کیا ہے۔ اس توسیع نے تربیت یافتہ نرسیں، ٹیکنیشنز اور فارماسسٹس کی دستیابی کو یقینی بنایا ہے، جو کہ موثر صحت کی فراہمی کیلئے ایک لازمی ستون ہے۔ بڑے پیمانے پر صحت کے بنیادی ڈھانچہ جاتی منصوبے جو زیر عمل ہیں حکومت ہند کی حمایت یافتہ کئی بڑے پیمانے پر صحت کے بنیادی ڈھانچہ جاتی منصوبے فی الحال ترقی کے اعلیٰ مراحل میں ہیں۔ ان میں ایس ایم جی ایس ہسپتال، جموں میں 243 بیڈز والا جدید لیبر بلاک شامل ہے، جو ماں اور نوزائیدہ کی دیکھ بھال کو مضبوط کرنے کا مقصد رکھتا ہے اور لمبیری راجوری میں 100 بیڈز والا مدر اینڈ چائلڈ ہسپتال جو سرحدی اور دیہی آبادیوں کی خدمت کرتا ہے۔ پی ایم۔اے بی ایچ آئی ایم کے تحت 17 کریٹیکل کیئر بلاکس قائم کئے جا رہے ہیں جن میں 15 بلاکس 50 بیڈز کے اور دو بلاکس 100 بیڈز کے ہیں، تاکہ ایمرجنسی اور کریٹیکل کیئر سروسز کو بہتر بنایا جاسکے۔ بڈگام میں 125 بیڈز والی ضلعی سطح کی صحت کی سہولت بھی تکمیل کے قریب ہے، جو ضلع میں صحت کی صلاحیت کو نمایاں طور پر بڑھائے گی۔ یہ جدید ترین سہولیات کریٹیکل صحت خدمات کو غیر مرکزی بنانے اور بروقت لائف سیونگ کیئر کو کمیونٹیز کے قریب یقینی بنانے کیلئے ڈیزائن کی گئی ہیں۔ پرائمری ہیلتھ کیئر اور دیہی رسائی کو مضبوط بنانا گراو؟نڈ لیول پر حکومت ہند کی حمایت یافتہ اقدامات نے پرائمری ہیلتھ کیئر کی فراہمی کو تبدیل کر دیا ہے، ہیلتھ اینڈ ویلنس سینٹرز کی تعداد 130 سے بڑھ کر 3166 ہو گئی ہے جس سے گاو؟ں کی سطح پر جامع پرائمری ہیلتھ کیئر سروسز یقینی ہوئی ہیں۔ جن اوشدھی کیندر کی تعداد 47 سے بڑھ کر 307 ہو گئی ہے، جس سے سستی اور معیاری ادویات تک رسائی بہتر ہوئی ہے، جبکہ دائمی اور سنگین بیماریوں سے متاثر مریضوں کی حمایت کیلئے 24 امرت فارمیسیز قائم کی گئی ہیں۔ 102/108 ایمبولینس فلیٹ کو بڑھا کر 489 گاڑیوں تک پہنچا دیا گیا ہے جس سے ایمرجنسی رسپانس کو خاص طور پر دور دراز اور پہاڑی علاقوں میں نمایاں طور پر مضبوط کیا گیا ہے۔ یہ مداخلتیں صحت کی دیکھ بھال کو لوگوں کے قریب لے آئی ہیں، جیب خرچ کم کیا ہے اور حفاظتی اور ابتدائی تشخیص کی دیکھ بھال کو مضبوط کیا ہے۔ سپشلائیزڈ ہسپتال اور معاون انفراسٹرکچر خصوصی صحت کی خدمات کو ریاست کے کینسر انسٹی ٹیوٹس جموں اور سرینگر میں فعال کرنے، جموں اور سرینگر میں ہڈی اور جوڑوں کے ہسپتال اور سرینگر میں مکمل طور پر فعال 500 بستروں والے بچوں کے ہسپتال کے ساتھ متعلقہ سپر اسپشلٹیز کے ساتھ مزید مستحکم کیا گیا ہے۔ اضافی معاون انفراسٹرکچر میں کٹھوعہ میں جدید ڈرگ ٹیسٹنگ لیبارٹری اور بال تل اور چندن واڑی میں 100 بستروں والے ہسپتال شامل ہیں، جو زائرین کے ساتھ ساتھ مقامی آبادی کی بھی خدمت کرتے ہیں۔ صحت کے نتائج پر واضح اثرات ان اصلاحات کا مجموعی اثر یونٹی میں بہتر صحت کے اشاریوں میں نظر آتا ہے۔ شیر خوار اموات کی شرح 22 سے کم ہو کر 14 ہو گئی ہے جبکہ پیدائش کے وقت جنس کا تناسب 927 سے بڑھ کر 976 ہو گیا ہے جو ماو؟ں اور بچوں کی صحت کی دیکھ بھال میں نمایاں ترقی کی نشاندہی کرتا ہے۔ نتیجہ صحت کے انفراسٹرکچر، طبی تعلیم اور پرائمری ہیلتھ سروسز کی جامع توسیع نے جموں وکشمیر کو ملک میں صحت کی تبدیلی کا ماڈل بنا دیا ہے۔ حکومت ہند کی مضبوط حمایت کے ساتھ ان اقدامات نے نہ صرف موجودہ صحت کے خلاء کو دور کیا ہے بلکہ ایک خود انحصار، لچکدار اور منصفانہ صحت کے نظام کی مضبوط بنیاد بھی رکھی ہے۔ جاری اور مکمل ہونے والے صحت کے منصوبے حکومت ہند کے عزم کی تصدیق کرتے ہیں کہ جموں وکشمیر کے لوگوں کو پہلے سے بے مثال طور پر قابل رسائی، سستی اور قابل اعتماد صحت کی خدمات ملیں جو ملک کے بہترین معیار کے برابر ہوں۔

بقیہ 12

کی تاریخی وروحانی اہمیت کو برقرار رکھتے ہوئے اسے حال اور آئندہ نسلوں کے لیے عقیدت، ورثے اور سماجی ہم آہنگی کے ایک منظم مرکز کی شکل دینا ہے۔ اس موقع پر ڈپٹی کمشنر کے ہمراہ اسسٹنٹ کمشنر ریونیو، اسسٹنٹ کمشنر ڈیولپمنٹ، محکمہ آر اینڈ بی اور جل شکتی کے ایگزیکٹو انجینئرز، تحصیلدار اور دیگر متعلقہ افسران بھی موجود تھے۔

سپورٹس ٹائمز

Sports Times

ہندوستانی ٹیم کا پلڑا بھاری، نیوزی لینڈ کی آخری امیدیں

راجکوٹ، ۱۳ جنوری (یو این آئی) ہندوستان اور نیوزی لینڈ کے درمیان دوسرا ون ڈے میچ بدھ کو راجکوٹ میں کھیلا جائے گا، جہاں میزبان ٹیم کی نظریں سیریز اپنے نام کرنے پر ہوں گی۔ وڈودرا میں کھیلے گئے پہلے میچ میں ہندوستان نے نیوزی لینڈ کا مسلسل نو فتوحات کا سلسلہ توڑ کر سیریز میں ۰-۱ کی برتری حاصل کر لی تھی۔ اگرچہ ہندوستان نے بیٹنگ میں بہترین کھیل پیش نہیں کیا، اس کے باوجود ٹیم نے مضبوط بولنگ کی بدولت نیوزی لینڈ کو ۳۰۰ رنز تک محدود رکھا۔ تاہم وراٹ کوہلی کے آؤٹ ہونے کے بعد بیٹنگ میں مشکلات ہندوستان کے لیے تشویش کا باعث رہیں۔ دوسری جانب نیوزی لینڈ اس بات سے حوصلہ لے سکتا ہے کہ ٹاس ہارنے کے باوجود اس نے مقابلہ آخری لمحات تک کھینچ لیا۔ راجکوٹ اسٹیڈیم میں اب تک کسی ٹیم نے ہدف کا کامیاب تعاقب نہیں کیا، اس لیے پہلے بیٹنگ کرنے والی ٹیم کے لیے بڑا اسکور اہم ہوگا۔ وراٹ کوہلی اور ڈیرل مچل اپنی اپنی ٹیموں کے سب سے فارم میں چل رہے بلے باز ہیں۔ ہندوستانی ٹیم میں زخمی واشنگٹن سندر کی جگہ آیوش بدونی کو شامل کیا گیا ہے، جبکہ ارشدیپ سنگھ کو موقع ملنے کا امکان ہے۔ نیوزی لینڈ ٹیم میں ہنری نکولس کی بطور اوپنر شمولیت سے مڈل آرڈر میں مچل ہے (وکٹ کیپر) کے لیے جگہ بنی ہے۔ اسپن بالنگ میں آدتیہ اشوک کی جگہ جیڈن لینوکس کو موقع دیا جا سکتا ہے۔ موسم خوشگوار ہے اور معمولی اوس کے باعث ٹاس کا کردار محدود رہنے کی توقع ہے۔ ہندوستان جیت کے ساتھ سیریز اپنے نام کرنے کی کوشش کرے گا، جبکہ نیوزی لینڈ واپسی کے لیے پُر عزم نظر آ رہا ہے۔ گزشتہ ۱۳ میچوں میں یہ پہلا موقع تھا جب ہندوستانی بالرز پاور پلے میں کوئی وکٹ حاصل نہ کر سکے۔ ہندوستان میں ہندوستان کے خلاف نیوزی لینڈ کا ریکارڈ سب سے کمزور ہے، جہاں انہوں نے اب تک ۳۲ میچ ہارے اور صرف ۸ جیتے ہیں۔ سندر نے چوٹ کے بعد صرف پانچ اوور کرائے اور انہیں میدان چھوڑنا پڑا۔ وہ نیوزی لینڈ کی اننگز کے دوران میدان میں واپس نہیں آ سکے۔ ہندوستانی اننگز میں صرف ایک گیند باز کو اپنا ۱۰ اوورز کا پورا کوٹہ پورا کرنے کے لیے چھوڑ دیا۔ تاہم، ۳۰۱ کے ہدف کا تعاقب کرتے ہوئے ہرشت رانا کے آؤٹ ہونے کے بعد، سندر کو ۸ویں نمبر پر بیٹنگ کرنے پر مجبور کیا گیا۔ بظاہر غیر آرام دہ سندر نے ایک اینڈ کو تھام لیا، جب کہ کے ایل راہول نے اننگز کو مستحکم کرتے ہوئے اختتامی اوور میں ہندوستان کی فتح کو یقینی بنایا۔ بی سی سی آئی نے کہا کہ سندر کی چوٹ کے مزید اسکین کیے جائیں گے، جس کے بعد میڈیکل ٹیم ماہر سے مشورہ لے گی۔ وہ آئی ڈی ایف سی فرسٹ بینک اوڈی آئی سیریز کے بقیہ دو میچوں سے باہر ہو گئے ہیں۔ نیوزی لینڈ کے خلاف پانچ میچوں کی T۲۰ سیریز کے لیے ان کی دستیابی بھی مشکوک ہے۔ ابتدائی ٹی ٹوئنٹی میچوں میں ان کی شرکت کو خارج از امکان تصور کیا جا رہا ہے۔ یہ چوٹ ایسے وقت میں آئی ہے جب ہندوستانی ٹیم پہلے ہی تین ٹی ۲۰ میچ تک ورما کے بغیر کھیل رہی ہے۔

انڈیا میں لکشیہ سین کا فاتحانہ آغاز

نئی دہلی، 13 جنوری (یو این آئی) سابق چیمپئن لکشیہ سین نے آل انڈین مقابلے میں اپنے جونیئر ساتھی آیوش شیٹی کو شکست دے کر ٹورنامنٹ کے دوسرے راؤنڈ میں جگہ بنا لی ہے۔ دوسری جانب ٹورنامنٹ کا پہلا دن بڑے اپ سیٹس کا شکار رہا، جہاں چائنیز تائپے، جاپان اور فرانس کے ٹاپ سیڈ کھلاڑی پہلے ہی راؤنڈ میں ہار کر باہر ہو گئے۔ 24 سالہ لکشیہ سین نے 20 سالہ آیوش شیٹی کے خلاف میچ کے آغاز سے ہی اپنا تسلط قائم رکھا۔ لکشیہ نے نیٹ پر بہترین گرفت رکھی اور پہلا گیم 12-21 سے جیت لیا۔ آیوش نے دوسرے گیم میں 1-5 کی برتری حاصل کر کے واپسی کی کوشش کی، لیکن لکشیہ سین نے اپنے اسمیشز اور تجربے کی بنیاد پر گیم 15-21 سے جیت کر مقابلہ 36 منٹ میں ختم کر دیا۔ خواتین ڈبلز میں ٹریسا جولی اور گایتری گوپی چند نے تھائی لینڈ کی جوڑی کو 15-21، 11-21 سے ہرا کر دوسرے راؤنڈ کے لیے کوالیفائی کیا۔ اب ان کا مقابلہ چین کی ساتویں سیڈ جوڑی سے ہوگا۔

آیوش شیٹی کا بڑے اہداف کا اعلان

نئی دہلی، 13 جنوری (یو این آئی) ہندوستان بیڈمنٹن کا نیا ستارہ، آیوش شیٹی 2026 کو اپنے کیریئر کا یادگار سال بنانے کے لیے تیار ہیں۔ 2025 میں ان کا سال انتہائی کامیاب رہا، جس میں انہوں نے یو ایس اوپن سپر 300 جیتا اور ہانگ کانگ اوپن میں سابق عالمی چیمپئن لو کیان یو کو شکست دی۔ اب 2026 کے لیے اپنے بڑے اہداف کا اعلان کر دیا ہے۔ 20 سالہ آیوش، جو اپنی طویل قامت اور جارحانہ کھیل کی وجہ سے مشہور ہیں، اب دنیا کے ٹاپ کھلاڑیوں کی فہرست میں شامل ہونے کے لیے پُر عزم ہیں۔ یونیکس-سن رائز انڈیا اوپن 2026 کے افتتاحی تقریب کے موقع پر یونائیٹڈ نیوز آف انڈیا (یو این آئی) سے بات کرتے ہوئے، آیوش نے اپنے مستقبل کے منصوبے بیان کیے۔ انہوں نے کہا، اس سال بہت بڑے ٹورنامنٹس ہیں، جیسے آل انگلینڈ اوپن، ورلڈ بیڈمنٹن چیمپئن شپ 2026: یہ ایونٹ ہندوستان میں (ہوم گراؤنڈ پر) منعقد ہوگا، جس کے لیے وہ بے حد پرجوش ہیں۔

اوسلو میں، اسٹاوینگر کے بعد ایک نئے دور کا آغاز

اوسلو، ۱۳ جنوری (و س)۔ ناروے شطرنج، دنیا کے سب سے باوقار شطرنج ٹورنامنٹس میں سے ایک، ایک نئے دور میں داخل ہونے والا ہے۔ اسٹاوینگر میں ۱۳ سال تک منعقد ہونے کے بعد، ناروے شطرنج اور ناروے شطرنج خواتین کے ٹورنامنٹ ۲۰۲۶ سے ناروے کے دارالحکومت اوسلو میں منعقد ہوں گے۔ یہ باوقار ٹورنامنٹ ۲۵ مئی سے ۵ جون تک کھیلا جائے گا اور اس میں شطرنج کے عالمی لیجنڈ میگنس کارلسن بھی شرکت کریں گے۔ ناروے چیس کی شروعات سال ۲۰۱۳ میں ہوئی تھی اور تب سے لے کر اب تک اسٹاوینگر اس ٹورنامنٹ کا مستقل گھر رہا ہے۔ اس شہر نے ٹورنامنٹ کو ایک الگ شناخت دی ہے اسے بین الاقوامی شطرنج کیلنڈر کا ایک اہم حصہ بنانے میں اہم کردار ادا کیا ہے۔ ناروے شطرنج کے بانی اور سی ای او کیجیل میڈلینڈ نے اسٹاوینگر شہر کے کردار کی تعریف کرتے ہوئے کہا کہ اسٹاوینگر کے تمام سیاسی پارٹیوں کی حمایت اور مدد کے بغیر ناروے چیس آج جس مقام پر ہے وہاں تک پہنچنا ممکن نہیں تھا۔ خاص طور پر ناروے چیس ویمنس کی ترقی میں شہر کا کردار تاریخی رہا ہے۔ جہاں مردوں کے برابر انعامی رقم دی گئی۔ ہمارے مقامی اسپانسرز اور رضاکاروں کے مشکور ہیں جنہوں نے مل کر نارویجن کھیلوں کی تاریخ کا ایک باب لکھا۔ اوسلو میں ہونے والے ایونٹ کے بارے میں، ناروے شطرنج کے سی او او بینیڈکٹے ویلسٹرے اسکوگ نے کہا کہ دارالحکومت منتقل ہونے سے ٹورنامنٹ کو زیادہ بین الاقوامی شناخت ملے گی۔ انہوں نے کہا، اوسلو ایک عالمی ملاقات کی جگہ ہے، اور یہاں ناروے کی شطرنج قائم کرنے سے ہمیں وسیع تر شائقین، شراکت داروں اور نوجوان شطرنج کے شوقینوں تک پہنچنے کا موقع ملے گا۔ میڈلینڈ نے مزید کہا کہ اسٹاوینگر ہمیشہ ناروے شطرنج کی شناخت کا حصہ رہے گا، لیکن اوسلو ٹورنامنٹ کو عالمی سطح پر مزید بلند کرنے کے لیے ایک قدرتی اگلا قدم ہے۔

مارچ میں فیصلہ کن معرکے ہوں گے

لزانے، ۱۳ جنوری (یو این آئی) ایف آئی ایچ (FIH) ویمنز ہاکی ورلڈ کپ ۲۰۲۶ کے لیے کوالیفائنگ مقابلوں کا شیڈول جاری کر دیا گیا ہے۔ رواں سال فروری اور مارچ میں منعقد ہونے والے ان مقابلوں کے ذریعے ورلڈ کپ کی حتمی ٹیموں کا فیصلہ کیا جائے۔ پہلا کوالیفائنگ ایونٹ ۲۸ فروری سے ۸ مارچ تک چلی کے دارالحکومت سینٹیاگو میں کھیلا جائے گا، جبکہ دوسرا ایونٹ ۸ سے ۱۴ مارچ کے دوران ہندوستان کے شہر حیدرآباد میں ہوگا۔ دونوں مقامات پر آٹھ، آٹھ ٹیمیں شرکت کریں گی۔ ہر کوالیفائنگ ایونٹ میں ابتدائی تین پوزیشنز حاصل کرنے والی ٹیمیں براہ راست خواتین ہاکی ورلڈ کپ کے لیے کوالیفائی کر لیں گی۔ اس کے علاوہ دونوں ایونٹس میں چوتھی پوزیشن حاصل کرنے والی ٹیموں میں سے عالمی رینکنگ کی بنیاد پر ایک اضافی ٹیم کو بھی ورلڈ کپ میں شرکت کا موقع دیا جائے گا۔ اس طرح مجموعی طور پر سات ٹیمیں کوالیفائرز کے ذریعے ورلڈ کپ تک رسائی حاصل کریں گی۔

ودربھ نے سیمی فائنل میں جگہ بنائی

بنگلور، ۱۳ جنوری (یو این آئی) پلیئر آف دی میچ یش راٹھور کی شاندار ۸۶ رنز کی اننگز اور نچیکیت بھوٹے کے چار وکٹوں کی بدولت ودربھ نے دہلی کو ۷۶ رنز سے شکست دے کر وجے ہزارے ٹرافی کے سیمی فائنل میں جگہ بنالی۔ ودربھ نے ۵۰ اوورز میں ۹ وکٹ پر ۳۰۰ رنز کا بڑا اسکور بنایا اور جواب میں دہلی کو ۴۵.۱ اوورز میں ۲۲۴ رنز پر آل آؤٹ کر دیا۔ یش راٹھور نے ۷۳ گیندوں میں ۸ چوکے اور ۲ چھکے لگائے۔ دہلی کی جانب سے ایشانت شرما، نودیپ سینی، پرنس یادو اور نتیش رانا نے دو دو وکٹیں حاصل کیں۔ دہلی کی جانب سے اوپنر وبھو کانڈپال اور پریانش آریہ نے اچھی شروعات کی، لیکن نچیکیت بھوٹے کے حملوں کے بعد مسلسل وکٹیں گریں اور ٹیم ۲۲۴ رنز پر آل آؤٹ ہو گئی۔ وکٹ کیپر بیٹر انوج راوت نے ۶۶ رنز کی عمدہ اننگز کھیلی، لیکن دوسرے اینڈ سے تعاون نہ ملنے کی وجہ سے وہ ٹیم کو جیت نہ دلا سکے۔ ودربھ کی ۷۶ رنز کی فتح میں بھوٹے نے چار وکٹیں حاصل کیں۔ ودربھ کا سیمی فائنل کرناٹک کے خلاف ۱۵ جنوری کو ہوگا۔ یہ گزشتہ سال کے فائنل کا ری میچ ہوگا جہاں کرناٹک فاتح رہا تھا۔ اس بار بھی مقابلہ دلچسپ ہوگا کیونکہ کرون نائر، جو پہلے ودربھ کا حصہ تھے، اب دوبارہ (کرناٹک) میں چلے گئے ہیں۔

ٹوبی ریڈفورڈ کو افغانستان کے بیٹنگ کوچ مقرر

کابل، ۱۳ جنوری (یو این آئی) افغانستان کرکٹ بورڈ نے اعلان کیا ہے کہ ٹوبی ریڈفورڈ کو قومی ٹیم کا بیٹنگ کوچ مقرر کیا گیا ہے۔ وہ اینڈریو پٹک کی جگہ لیں گے اور توقع ہے کہ وہ ویسٹ انڈیز کے خلاف تین میچوں کی T۲۰ سیریز سے قبل ٹیم میں شامل ہوں گے۔ ساتھ ہی رابرٹ اہمون کو ٹیم کا نیا اسٹرینتھ اینڈ کنڈیشننگ ٹرینر مقرر کیا گیا ہے۔ دونوں کی تقرری ایک سال کے لیے کی گئی ہے۔ ریڈفورڈ ایک معروف ویلز کرکٹ کوچ اور سابق فرسٹ کلاس کھلاڑی ہیں، جنہوں نے میڈل سیکس اور سائیکس کے لیے کھیلا ہے اور وہ ای سی بی لیول ۴ سرٹیفائیڈ کوچ ہیں۔ وہ فی الحال ڈھاکہ کیپیٹلز کے ہیڈ کوچ ہیں اور پاکستان اور بنگلہ دیش میں بھی اعلیٰ کارکردگی کے کوچ رہ چکے ہیں۔ اہمون ایک ایلیٹ اسٹرینتھ اینڈ کنڈیشننگ اسپیشلسٹ ہیں اور حال ہی میں ای سی بی میں پرفارمنس سائنس اور میڈیسن کے سربراہ رہ چکے ہیں۔ ACB اب ٹیم میں ہیڈ کوچ اور اسپن بالنگ کوچ کے تقرری کے لیے امیدواروں کی تلاش کر رہا ہے، کیونکہ توقع ہے کہ جوناتھن ٹروٹ ورلڈ کپ کے بعد ٹیم چھوڑ دیں گے۔

ٹام کیرن نے ملبورن اسٹارز کو پلے آف میں پہنچایا

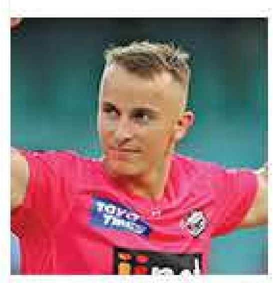

ملبورن، ۱۳ جنوری (یو این آئی) ٹام کیرن کی شاندار بالنگ (۴ وکٹیں، ۱۰ رنز) کی بدولت میلبورن اسٹارز نے بی بی ایل میں ایڈیلیڈ سٹرائیکرز کو ۸۳ رنز پر محدود کرتے ہوئے چھ وکٹوں سے شکست دے کر پلے آف میں جگہ بنالی۔ کپتان مارکس اسٹوئنس چوٹ کے باوجود ٹیم کے ساتھ موجود تھے۔ اسٹرائیکرز کی ٹیم نے اس سیزن کا دوسرا سب سے کم اسکور بنایا اور آل آؤٹ ہو گئی۔ اسٹارز نے ۱۵.۱ اوورز میں ۸۶/۴ رنز بنا کر ہدف حاصل کیا۔ ٹام کیرن نے الیکس کیری، کرس لن اور جیسن سنگھا جیسے اہم بلے بازوں کو جلد آؤٹ کر کے اسٹرائیکرز کی کمر توڑ دی۔ لیگ اسپنر مشیل سویپسن نے ۲۲ رنز دے کر ۳ وکٹیں حاصل کیں، جبکہ کپتان مارکس اسٹوئنس نے ۳.۳ اوورز میں صرف ۸ رنز دے کر ۲ وکٹیں لیں۔ ایڈیلیڈ کی پوری ٹیم ۱۹.۳ اوورز میں صرف ۸۳ رنز بنا سکی، جو بی بی ایل کی تاریخ کا دوسرا سب سے کم مجموعہ ہے۔ ٹوم کرن نے بیٹنگ میں بھی کمال دکھایا اور دو چوکے لگا کر ۱۵.۱ اوورز میں میچ ختم کر دیا۔

ایشین گیمز سے قبل کراٹے میں ہندوستان کی تیاریاں مضبوط

نئی دہلی، 13 جنوری (و س)۔ یہ سال ہندوستانی کراٹے کے لیے تاریخی ثابت ہو رہا ہے۔ جارجیا کے تبلیسی میں ڈبلیو کے ایف سیریز کراٹے چیمپئن شپ میں علیشا سبودھی کا کانسہ کا تمغہ اس بات کا واضح ثبوت ہے کہ اگر غیر مرکزی دھارے کے کھیلوں کو مستقل اور منظم حمایت حاصل ہو تو وہ بین الاقوامی سطح پر نمایاں نتائج حاصل کر سکتے ہیں۔ یہ کامیابی اسپورٹس اتھارٹی آف انڈیا (ایس اے آئی) کی ٹارگٹ ایشین گیمز گروپ (ٹی اے جی جی) اسکیم کے اثرات کو بھی واضح کرتی ہے۔ علیشا سبودھی، جس نے ٹی اے جی جی اسکیم کے تحت تعاون حاصل کیا، کراٹے 1 - سیریز A مقابلے میں تمغہ جیتنے والی پہلی ہندوستانی خاتون کھلاڑی بن گئیں۔ اس نے کانسہ کے تمغے کے مقابلے میں اپنی کروشین حریف کو 8-0 سے شکست دی۔ یہ کامیابی ایس اے آئی کی طرف سے بنائے گئے مضبوط اعلیٰ کارکردگی والے ماحولیاتی نظام کا نتیجہ ہے، جس میں ہدفی مالی مدد، اعلیٰ سطحی کوچنگ، اور مضبوط قومی کیمپ شامل ہیں۔ ایس اے آئی نے نومبر-دسمبر 2025 میں لکھنؤ کے ایس اے آئی ریجنل سنٹر میں سینئر نیشنل کوچنگ کیمپ کا انعقاد کیا۔ اس 45 روزہ کیمپ کو این ایس ایف اسکیم کے تحت 1.2 کروڑ (1.2 کروڑ) کی مالی اعانت فراہم کی گئی، اور کل 48 کھلاڑیوں نے حصہ لیا۔ کیمپ نے میچ سمولیشن، اسٹریٹجک تیاری، ذہنی طاقت، اور ریکوری پروٹوکول پر توجہ مرکوز کی۔ علیشا بھی اس کیمپ کا حصہ تھی۔ علیشا نے اپنی کامیابی پر تبصرہ کرتے ہوئے کہا، میں خاص طور پر ٹی اے جی جی کا شکریہ ادا کرتی ہوں کہ انہوں نے ہمیں مالی مدد فراہم کرنے اور ڈبلیو کے ایف سیریز اے کی تیاری کے لیے لکھنو میں ایک بہترین قومی کیمپ کا انعقاد کیا۔ اس سال کے ایشیائی کھیلوں کے قریب آنے کے ساتھ، ٹی اے جی جی اسکیم اور ایس اے آئی کے ذریعے چلائے جانے والے قومی کیمپوں کے ذریعے فراہم کی جانے والی مسلسل حمایت ہندوستان کے لیے اہم ثابت ہو سکتی ہے—خاص طور پر ان کھیلوں میں جہاں ملک نے ابھی تک بین الاقوامی سطح پر کوئی خاص اثر نہیں ڈالا ہے۔ علیشا کا کانسہ کا تمغہ نہ صرف ایک ذاتی کامیابی ہے بلکہ ہندوستانی کراٹے کے روشن مستقبل کی ایک مضبوط جھلک بھی پیش کرتا ہے۔ ایشین گیمز ایشیا کا سب سے بڑا کھیلوں کا مقابلہ ہے جس میں مختلف ممالک اپنے بہترین کھلاڑیوں کے ساتھ شرکت کرتے ہیں۔ کراٹے ایشین گیمز کا وہ اہم کھیل ہے جس میں بھرپور تیزی، قوت اور تکنیکی مہارت کا اظہار ہوتا ہے۔ یہ مقابلے پہلی بار ۱۹۹۴ میں ہوئے اور تب سے ہر ایشین گیمز میں کراٹے شامل ہے۔ ہندوستان نے بھی کراٹے مقابلوں میں باقاعدگی سے حصہ لیا ہے اور متعدد مواقع پر تمغے جیت کر ملک کا نام روشن کیا ہے۔ ایشین گیمز کے حالیہ ایڈیشنز میں ہندوستانی ایتھلیٹس نے شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کیا جس سے مستقبل کے گیمز میں بھی امیدیں مزید بڑھ گئی ہیں۔ حال ہی میں ایشیائی کراٹے چیمپئن شپ (Asian Senior Karate Championship) میں ہندوستانی کھلاڑیوں نے زبردست کارکردگی دکھائی۔ ان مقابلوں میں: طارون شرما نے پیرا کراٹے انفرادی کاتا (Para-Karate Individual Kata) میں گولڈ میڈل جیتا، جو ہندوستان کے لیے ایک تاریخی کارنامہ ہے۔ لیشا نے خواتین کومیٹے (55- کلو) میں کانسی کا تمغہ جیتا، جس نے اپنی شاندار لڑائی اور تکنیک سے مدمقابلوں کو چیلنج کیا۔

آسٹریلین اوپن: مسلسل سب سے زیادہ خطابات جیتنے کا تاریخی ریکارڈ

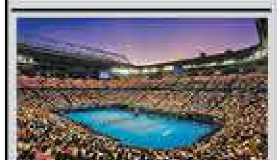

ملبورن، 13 جنوری (یو این آئی) ملبورن کی تپتی دھوپ اور سخت مقابلوں میں مسلسل بادشاہت قائم کرنا صرف چند ہی کھلاڑیوں کے بس کی بات رہی ہے۔ تاریخ کے وہ عظیم کھلاڑی جنہوں نے لگاتار خطابات جیت کر ٹینس کی دنیا میں اپنی دھاک بٹھائی۔ 1. مارگریٹ کورٹ (7 مسلسل خطابات 1960-1966) آسٹریلیا کی اپنی مایہ ناز کھلاڑی مارگریٹ کورٹ کے پاس خواتین کے سنگلز میں مسلسل 7 مرتبہ چیمپئن بننے کا ناقابل یقین ریکارڈ ہے۔ انہوں نے 1960 سے 1966 تک ملبورن پارک پر اپنی حکمرانی برقرار رکھی، جو کہ اب تک کسی بھی مرد یا خاتون کھلاڑی کا طویل ترین مسلسل ریکارڈ ہے۔ 2. نوواک جوکووچ (3 مسلسل خطابات 2019-2021) مردوں کے سنگلز میں سربیا کے نوواک جوکووچ نے جدید دور کے ٹینس میں اپنی برتری ثابت کی۔ انہوں نے 2019، 2020 اور 2021 میں مسلسل تین فتوحات حاصل کیں۔ جوکووچ مجموعی طور پر سب سے زیادہ آسٹریلین اوپن جیتنے والے مرد کھلاڑی بھی ہیں۔ 3. مارٹینا ہنگس (3 مسلسل خطابات 1997-1999) سوئٹزرلینڈ کی مارٹینا ہنگس نے نوے کی دہائی کے اواخر میں خواتین کے ٹینس پر راج کیا۔ انہوں نے صرف 16 سال کی عمر میں پہلی بار ٹائٹل جیتا اور پھر مسلسل تین سال (1997-1999) تک ٹائٹل اپنے پاس رکھا۔

ڈوڈہ میں سول پولیس دوستانہ ٹی 20 کرکٹ میچ منعقد

ڈوڈہ، ۱۳ جنوری، سرینگر ٹائمز نیوز ڈیسک: ڈسٹرکٹ انتظامیہ ڈوڈہ اور پولیس انتظامیہ ڈوڈہ کے تعاون سے آج اسپورٹس اسٹیڈیم ڈوڈہ میں سول۔پولیس دوستانہ ٹی ۲۰ کرکٹ میچ (لیدر بال) منعقد ہوا جس کا مقصد ہم آہنگی، دوستانہ تعلقات اور عوام دوست پولیسنگ کو فروغ دینا تھا۔ میچ کی تقریب میں ڈپٹی کمشنر ڈوڈہ ہربوندر سنگھ اور کمانڈنٹ آئی آر پی ۵ ویں بٹالین بیولی ڈوڈہ افراض احمد نے شرکت کی اور کھلاڑیوں و شائقین سے ملاقات کے دوران اس اقدام کو سول و پولیس انتظامیہ کے درمیان باہمی سمجھ بوجھ اور ٹیم ورک کو فروغ دینے کے لیے مثبت قدم قرار دیا۔ میچ میں سول اور پولیس انتظامیہ کے افسران نے فعال شرکت کی، جبکہ طلباء، بزرگ شہریوں اور کھیلوں کے شائقین کی بڑی تعداد نے میچ کا مشاہدہ کیا جس سے ماحول میں جوش و خروش بڑھ گیا۔ ڈپٹی کمشنر نے کھیل کی اہمیت کو اجاگر کرتے ہوئے کہا کہ کھیل نظم و ضبط، جسمانی فٹنس اور اتحاد کو فروغ دیتے ہیں اور دونوں انتظامیہ کی مشترکہ کوششوں کو سراہا۔ کمانڈنٹ نے کہا کہ کھیل غیر رسمی بات چیت کے لیے بہترین پلیٹ فارم فراہم کرتے ہیں جو مضبوط تعلقات، ٹیم اسپرٹ اور عوامی اعتماد قائم کرنے میں مددگار ثابت ہوتے ہیں۔ میچ میں سول انتظامیہ ڈوڈہ نے پہلے بیٹنگ کرتے ہوئے ۲۰ اوورز میں ۴ وکٹوں کے نقصان پر ۱۹۷ رنز بنائے۔ ہدف کے تعاقب میں پولیس انتظامیہ ڈوڈہ نے مضبوط کھیل پیش کیا اور ۱۷.۲ اوورز میں ۴ وکٹوں کے نقصان پر ۱۹۸ رنز بنا کر میچ چھ وکٹوں سے جیت لیا۔

بیٹنگ آرڈر میں تبدیلی کا فیصلہ ناکام رہا: نائر

نوی ممبئی، ۱۳ جنوری (یو این آئی) یوپی واریرز کے کوچ ابھیشیک نائر نے اعتراف کیا ہے کہ آر سی بی کے خلاف بیٹنگ آرڈر میں کی گئی تبدیلی مؤثر ثابت نہیں ہوئی۔ انہوں نے کہا کہ ہرلین دیول کو اوپننگ کرانے کا فیصلہ غلط تھا اور اس کی پوری ذمہ داری وہ خود لیتے ہیں۔ نائر کے مطابق حکمتِ عملی حریف ٹیم کو دیکھ کر بنائی گئی تھی، مگر یہ پلان کامیاب نہ ہو سکا۔ اس میچ میں کرن نوگیرے کو نمبر چار پر بھیجا گیا، جبکہ وہ پہلے میچ میں اوپنر تھیں۔ نائر نے کہا کہ ہم نے سوچا تھا کہ شروع میں گیند سوئنگ ہوگی، اس لیے تکنیکی طور پر مضبوط ہرلین پاور پلے میں بہتر ثابت ہو سکتی ہیں تاکہ بعد میں کرن نوگیرے اپنی ہٹ پاور استعمال کر سکیں۔ بیٹنگ آرڈر پر اٹھنے والے سوالات کے جواب میں نائر نے کہا کہ ٹی ٹوئنٹی میں ٹاپ تھری کے بعد نمبر اتنے اہمیت نہیں رکھتے۔ انہوں نے کہا کہ جب ٹیم کے وکٹ تیزی سے گر رہے ہوں تو «رول اور پوزیشن» کے بجائے صرف وکٹ پر ٹھہر کر کھیلنے کی ضرورت ہوتی ہے۔ یوپی واریرز کو ڈبلیو پی ایل ۲۰۲۶ میں مسلسل دوسری شکست کا سامنا کرنا پڑا۔ انہوں نے شویتا سہراوت کی تعریف کرتے ہوئے کہا کہ مڈل آرڈر اور وکٹ کیپنگ میں ان کا کردار مستقبل میں ہندوستانی ٹیم کے لیے اہم ثابت ہو سکتا ہے۔ نائر نے واضح کیا کہ ٹی ۲۰ میں اوپر کے تین نمبر اہم ہوتے ہیں، باقی نمبر حالات کے مطابق بدلے جا سکتے ہیں۔

لی شن پینگ اور کیلا کوہن فاتح قرار

واشنگٹن، ۱۳ جنوری (یو این آئی) ایک پلیسڈ میں ہونے والے سیزن کے آخری ایریلز ورلڈ کپ چینی کھلاڑیوں نے اپنی دھاک بٹھا دی، جبکہ خواتین کے زمرے میں میزبان امریکہ نے میدان مار لیا۔ "ایریلز ورلڈ کپ دراصل فری اسٹائل اسکیئنگ کا ایک بین الاقوامی مقابلہ ہے، جس کا انعقاد انٹرنیشنل اسکی فیڈریشن کرتی ہے"۔ جسے (برف پر جمناسٹکس) بھی کہا جاتا ہے۔ چین کے لی شن پینگ نے فائنل راؤنڈ میں ۵.۱۰۰ کی مشکل ریٹنگ والا جمپ (بیک فل ،ڈبل فل ،ڈبل فل) انتہائی مہارت سے مکمل کیا اور ۱۳۷.۱۹ پوائنٹس کے ساتھ سونا جیتا۔ اس سیزن کے ۶ میں سے ۴ ایونٹس مختلف چینی کھلاڑیوں نے جیتے ہیں، جو ٹیم کی گہرائی اور معیار کا ثبوت ہے۔ امریکہ کی کیلا کوہن نے چین کی اولمپک چیمپئن شوینگ تاؤ کو محض ۰.۴۳ پوائنٹس کے معمولی فرق سے ہرا کر اپنے کیریئر کی پہلی ورلڈ کپ جیت درج کی۔ اگرچہ شوینگ تاؤ سونا نہ جیت سکیں، لیکن انہوں نے سیزن کے مجموعی پوائنٹس کی بنیاد پر کرسٹل گلوب (Crystal Globe) اپنے نام کر لیا۔ ۳۵ سالہ شو نے پورے سیزن میں ایک گولڈ، دو سلور اور دو برانز میڈلز جیتے۔ چین کے سن جیا شو نے سیزن کا مجموعی اعزاز (Overall Title) جیتا۔ چین نے فری اسٹائل اسکیئنگ میں اپنی مسلسل حکمرانی کو برقرار رکھتے ہوئے نیشنز کپ بھی اپنے نام کیا۔ کناڈا کے گیبریل ڈیون اور چین کی فینگ جون شی کو «سال کا بہترین ابھرتا ہوا کھلاڑی» قرار دیا گیا۔

محمد علی کے نام یادگاری ڈاک ٹکٹ

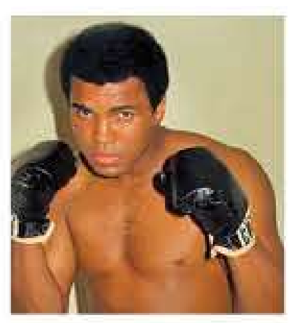

واشنگٹن، ۱۳ جنوری (یو این آئی) امریکی ڈاک سروس نے تصدیق کی ہے کہ لیجنڈ باکسر محمد علی کی تصویر والا یادگاری ڈاک ٹکٹ ۱۵ جنوری ۲۰۲۶ سے عوام کے لیے دستیاب ہوگا۔ دلچسپ بات یہ ہے کہ محمد علی نے ایک بار مذاق میں کہا تھا کہ انہیں ڈاک ٹکٹ پر ہونا چاہیے تاکہ لوگ انہیں (ٹکٹ کو زبان لگا کر) چوم سکیں؛ ان کی یہ ظریفانہ خواہش اب ایک قومی اعزاز کی شکل اختیار کر چکی ہے۔ ڈاک ٹکٹ پر محمد علی کی ۱۹۷۴ کی ایک مشہور تصویر شائع کی گئی ہے جس میں وہ اپنے روایتی باکسنگ انداز میں نظر آتے ہیں۔ یہ ایک «فار ایور اسٹیمپ» (Forever Stamp) ہے، یعنی اسے ہمیشہ فرسٹ کلاس ڈاک کے لیے استعمال کیا جا سکے گا۔ مجموعی طور پر ۲ کروڑ ۲۰ لاکھ ٹکٹ شائع کیے گئے ہیں، اور یہ دوبارہ نہیں چھاپے جائیں گے۔ ایک شیٹ میں ۲۰ ٹکٹ ہوں گے۔ ٹکٹ کی شیٹ پر محمد علی کی ایک اور تصویر بھی ہے جس میں وہ سوٹ پہنے ہوئے ہیں، جو ان کی سماجی اور انسانی خدمات کی علامت ہے۔ ڈاک ٹکٹ کے اجرا کی پہلی تقریب جمعرات کو ریاست کینٹکی کے شہر لوئس ول (Louisville) میں ہوگی، جو محمد علی کی جائے پیدائش ہے۔ یہاں «محمد علی سینٹر» بھی واقع ہے جو ان کی زندگی اور اصولوں کی ترویج کرتا ہے۔ محمد علی کی اہلیہ لونی علی نے اس موقع پر جذباتی گفتگو کرتے ہوئے کہا» جب بھی لوگ اس ٹکٹ کو دیکھیں گے، وہ محمد علی کو یاد کریں گے۔

کھلاڑیوں نے نیشنل اسپورٹس لیگ میں تاریخ رقم کی

جموں، ۱۲ جنوری، سرینگر ٹائمز نیوز ڈیسک: جموں و کشمیر کی خواتین کھلاڑیوں نے کھیلو انڈیا اسمیتا ویمن لیگ میں اپنی پہلی شرکت کے ساتھ تاریخ رقم کی ہے، جو یونین ٹیریٹری میں خواتین کے کھیلوں کے لیے ایک اہم سنگ میل ہے۔ ضلع بارہمولہ سے تعلق رکھنے والی خواتین کی سائیکلنگ ٹیم نے ہریانہ کے کروکشیتر میں منعقدہ قومی سطح کے ایونٹ میں متاثر کن کارکردگی کا مظاہرہ کیا۔ سائیکلسٹ الفت مشتاق، مہک مشتاق، صوفیہ ہلال، صوبیہ منظور، اور حور عین لون نے ملک بھر کے سرکردہ حریفوں کے خلاف عزم اور مہارت کا مظاہرہ کیا۔ الفت مشتاق ۳۰ کلومیٹر ٹائم ٹرائل میں ۱۰ ویں اور ۶۰ کلومیٹر ماس سٹارٹ میں ۱۱ ویں نمبر پر رہے، جبکہ مہک مشتاق نے حادثے کا شکار ہونے کے باوجود ٹائم ٹرائل میں ۱۲ ویں اور ماس سٹارٹ میں ۱۳ ویں پوزیشن حاصل کی۔ صوفیہ ہلال اور صوبیہ منظور بالترتیب ۷ ویں اور ۸ ویں پوزیشن کے ساتھ باہر رہیں اور حور عین لون ۱۶ ویں نمبر پر رہیں۔ کھیلوں کے حکام نے جموں و کشمیر میں خواتین کھلاڑیوں کے لیے بڑھتے ہوئے مواقع اور حمایت کو اجاگر کرتے ہوئے اس کامیابی کو ایک تاریخی لمحہ قرار دیا۔ انتظامیہ نے کھیلوں کے بنیادی ڈھانچے کو مضبوط بنانے اور کھلاڑیوں کو قومی اور بین الاقوامی سطح پر مقابلے کے لیے زیادہ سے زیادہ پلیٹ فارم فراہم کرنے کے عزم کا اعادہ کیا ہے۔

مقامی سپورٹس کی خبریں شائع کرنے کے لئے رابطہ کریں

شہر و گام میں ہو رہے تمام لوکل سپورٹس کو فروغ اور کھلاڑیوں کی حوصلہ افزائی کے لئے اخبار "سرینگر ٹائمز" کھیل سے متعلق دلچسپی رکھنے والوں کے لئے سپورٹس صفحہ پر ایک مخصوص کالم فراہم کر رکھا ہے۔ جس میں آپ اپنے علاقے کی کھیل کی سرگرمیاں تصویر کے ساتھ اخبار میں شائع کرنے کے لئے ہمارے ای میل ایڈریس یا پھر تحریری طور کھیل کی مکمل تفصیلات ایڈیٹر ساحل یوسف صوفی کے نام دفتر سرینگر ٹائمز بڈشاہ چوک سرینگر ارسال کر سکتے ہیں

نوٹ: (۱) جس کے لئے آپ کو معاوضہ دینے کی ضرورت نہیں چونکہ ادارہ کی طرف سے وادی کے کھلاڑیوں کی حوصلہ افزائی کے لئے مفت شائع ہوتا ہے

(۲) سپورٹس ٹائمز کے صفحہ پر شائع ہونے والی مقامی خبروں کے علاوہ مقامی ٹورنامنٹس کی خبریں جو شائع ہوتی ہے یہ تمام اشتہارات ادارہ وادی کے کھلاڑیوں کی حوصلہ افزائی اور نیک نیتی کے ساتھ شائع کرتا ہے ادارہ کسی غلط نتیجہ کا ذمہ دار نہیں۔ کھلاڑی ٹورنامنٹس میں حصہ لینے سے قبل اپنی طرف سے ان کو جانچ لیا کرے۔ (ادارہ)

مکمل پتہ:
ایڈیٹر ساحل یوسف صوفی
دفتر سرینگر ٹائمز بڈشاہ چوک سرینگر۔190001

email: saahil.srinagartimes@gmail.com

مزید جانکاری کے لئے اس فون نمبر پر رابطہ قائم کر سکتے ہیں: 0194-2456781

پنکاتھون 8 مارچ 2026 کو جواہر لعل نہرو اسٹیڈیم میں

نئی دہلی، ۱۳ جنوری (یو این آئی) ممبئی میں اپنے تاریخی دسویں ایڈیشن کی شاندار کامیابی کے بعد زائیڈس پنکاتھون نے خواتین کی اس باوقار دوڑ کے آٹھویں ایڈیشن کے ساتھ قومی دارالحکومت دہلی میں واپسی کا اعلان کیا ہے۔ یہ ایونٹ ۸ مارچ ۲۰۲۶ کو جواہر لعل نہرو اسٹیڈیم میں منعقد ہوگا، جو پنکاتھون کے سب سے متحرک اور پرجوش شہروں میں سے ایک دہلی کے لیے ایک اہم "ہوم کمنگ" کی حیثیت رکھتا ہے۔ دہلی میں منعقدہ ایک تقریب کے دوران اس واپسی کا باضابطہ اعلان کیا گیا، جس کے ساتھ ہی پنکاتھون کے ۲۰۲۵-۲۶ سیزن میں مسلسل توسیع کے عزم کا بھی اظہار کیا گیا۔ ممبئی ایڈیشن میں ۵،۳۰۰ سے زائد خواتین نے شرکت کی تھی، جہاں ایک ساتھ دوڑنے والی بصارت سے محروم خواتین کی سب سے بڑی تعداد کا عالمی ریکارڈ بھی قائم ہوا تھا۔ چھ سال سے زائد عرصے بعد دہلی واپس آنے والا زائیڈس پنکاتھون اس بار ۳ کلومیٹر، لائف لانگ ۵ کلومیٹر اور ۱۰ کلومیٹر کے علاوہ ۵۰ کلومیٹر، ۷۵ کلومیٹر، ۱۰۰ کلومیٹر اور ۱۰۰ کلومیٹر ریلے جیسی الٹرا ڈسٹنس کیٹیگریز کے ساتھ منعقد کیا جائے گا۔ خواتین کی صحت، شمولیت، ترغیب اور بااختیاری کے ستونوں پر مبنی یہ ایونٹ ۲۰۲۵-۲۶ ایڈیشن میں بھی زائیڈس لائف سائنسز کی ٹائٹل پارٹنرشپ کے ساتھ جاری رہے گا، جو کھیل کو احتیاطی صحت نگہداشت سے جوڑتا ہے۔ زائیڈس اپنی "ایزیسٹ ایگزام" مہم کے ذریعے باقاعدہ خود معائنہ (سیلف بریسٹ ایگزامینیشن) کو فروغ دیتا ہے، جو پنکاتھون کے اس وژن کو مضبوط بناتا ہے کہ دوڑ ہر خاتون کے لیے قابلِ رسائی، جامع اور اعتماد بڑھانے والی ہونی چاہیے۔ دہلی ایڈیشن میں پنکاتھون ایک متاثر کن اور متنوع گروپ کی میکوفس کا جشن منائے گا، جو طاقت، حوصلے اور اجتماعی دوڑ کی روح کی نمائندگی کریں گی۔ ۱۰۰ کلومیٹر کیٹیگری کی نمائندگی کمانڈر پریا کھورانہ کریں گی، ۷۵ کلومیٹر کے لیے ریتو چندیل ہانڈا اور ۵۰ کلومیٹر کے لیے بصارت سے محروم رنر آرتی لکھے میکوٹ ہوں گی۔ اس کے علاوہ ۱۰ کلومیٹر میں جسویندر کور، لائف لانگ ۵ کلومیٹر میں کینسر سروائیور بھاونا سکینہ اور ۳ کلومیٹر میں بےبی ویئرنگ مدر ماریا بگات سنگھ اس ایونٹ کا چہرہ ہوں گی۔ پنکاتھون کے بانی ملند سومن نے کہا، "دہلی ہمیشہ پنکاتھون کی کہانی کا ایک اہم حصہ رہا ہے۔ آٹھویں ایڈیشن کے لیے یہاں واپسی ایسا ہے جیسے اس گفتگو کو دوبارہ آگے بڑھانا جو کبھی رکی ہی نہیں۔ ممبئی میں ہم نے اسی توانائی کو بڑے پیمانے پر دیکھا اور اب دہلی ایک بار پھر تیار ہے کہ خواتین فٹنس کو ذاتی، آسان اور پائیدار انداز میں اپنائیں۔" زائیڈس لائف سائنسز کے مینجنگ ڈائریکٹر ڈاکٹر شرول پٹیل نے کہا، "ایزیسٹ ایگزام مہم کے ذریعے ہم خواتین کو یہ بااختیار پیغام دینا چاہتے ہیں کہ ہر ماہ صرف تین منٹ کا سیلف ایگزام زندگی بچا سکتا ہے۔ پنکاتھون کے ساتھ شراکت داری کے ذریعے ہم زیادہ سے زیادہ خواتین تک پہنچنا، آگاہی بڑھانا اور بریسٹ کینسر کے خلاف اجتماعی کوششوں کو فروغ دینا چاہتے ہیں۔

بین الاقوامی کھلاڑی مزمل حسین کا پرتپاک استقبال کیا

سرینگر، ۱۳ جنوری، سرینگر ٹائمز نیوز ڈیسک: جموں و کشمیر سنو شو ایسوسی ایشن نے آج سری نگر میں بین الاقوامی سنو شو کھلاڑی جناب مزمل حسین کا پرتپاک استقبال کیا، جنہوں نے اٹلی کے شہر فونڈو میں منعقدہ ۵۲ ویں سیاسپولاڈا-۲۰۲۶ انٹرنیشنل سنو شو ریس میں کانسی کا تمغہ جیت کر نمایاں کامیابی حاصل کی۔ یہ معتبر چیمپئن شپ انٹرنیشنل سنو شو فیڈریشن کے زیر اہتمام منعقد ہوئی۔ ہندوستان سے ۱۰ کھلاڑیوں پر مشتمل ٹیم نے اس معروف سیاسپولاڈا مقابلے میں حصہ لیا، جو دنیا کی قدیم اور سب سے بڑی سنو شو ریس کے طور پر جانی جاتی ہے اور گزشتہ پانچ دہائیوں سے بلاوقفہ منعقد ہو رہی ہے۔ بھارتی ٹیم میں مزمل حسین میر، اکشیر سنگھ کوٹش، کرن شرما، انشومن بہاری، انکیت کھوکھر، انجم چودھری، وھانی ملوترا اور آشا چودھری شامل تھے جبکہ عابد حسین اور ہریش کمار افسران کے طور پر موجود تھے۔ استقبالیہ تقریب میں جے کے سنو شو ایسوسی ایشن کے سکریٹری ڈاکٹر الطاف الرحمن نے مزمل حسین کی شاندار کارکردگی کو سراہا اور پوری بھارتی ٹیم کی مشترکہ کوششوں کی تعریف کی۔ انہوں نے اس کامیابی کو جموں و کشمیر اور بھارتی سردیوں کے کھیلوں کے لیے باعث فخر قرار دیا۔ جے کے ماؤنٹین بائیکنگ ایسوسی ایشن کے صدر ریاض وانی نے بھی مزمل حسین کو کانسی کا تمغہ جیتنے پر مبارکباد دی اور ان کی محنت، نظم و ضبط اور روزانہ کی سخت تربیت کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ مزمل مستقبل میں ملک کے لیے مزید تمغے حاصل کریں گے۔ تقریب میں گلزار خان اور جے کے سنو شو ایسوسی ایشن کے دیگر افسران اور اراکین بھی موجود تھے۔ اختتامی مرحلے پر مرحوم محمد اسلم لیگارو، جو کہ جناب عارف لیگارو کے چچا تھے، کی یاد میں دو منٹ کی خاموشی اختیار کی گئی اور روح کی ابدی سکون کے لیے دعائیں کی گئیں۔

الفت مشتاق، قومی مقابلوں میں پہنچنے والے پہلی کشمیری سائیکلسٹ

سرینگر، ۱۳ جنوری، سرینگر ٹائمز نیوز ڈیسک: سری نگر، ۱۳ جنوری: مرکز کے زیر انتظام علاقے جموں و کشمیر میں نوجوان خواتین کھیلوں میں بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کر کے، رول ماڈل کے طور پر ابھر کر اور آنے والی نسلوں کو متاثر کر کے سماجی رکاوٹوں کو مستقل طور پر توڑ رہی ہیں۔ ان میں شمالی کشمیر کے رفیع آباد کی رہائشی الفت مشتاق بھی شامل ہیں، جنہوں نے کشمیر سے قومی سطح کے مقابلوں کے لیے کوالیفائی کرنے والی پہلی خاتون سائیکلسٹ بن کر تاریخ رقم کی ہے، جو وادی کے لیے ایک اہم سنگ میل ہے۔ میڈیا سے بات کرتے ہوئے الفت نے کہا کہ انہوں نے قابل ذکر کامیابیوں کے ساتھ کئی مسابقتی ریسوں میں حصہ لیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ «میں کشمیر کی ایک خاتون سائیکلسٹ ہوں اور اب تک کئی ریسوں میں حصہ لے چکی ہوں»۔ انہوں نے مقامی سرکٹس میں اپنی ابتدائی کامیابی کو یاد کیا، جس میں کامان پوسٹ سے بارہمولہ تک ۷۵ کلومیٹر کی دوڑ بھی شامل تھی۔ باندی پورہ سے سری نگر تک ۷۹ کلومیٹر کی ایک اور دوڑ میں ان کی کارکردگی نے انہیں لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا کی طرف سے پہچان اور ایوارڈ حاصل کیا۔ الفت نے کہا کہ ان کی بڑی کامیابی اوڈیشہ میں ۲۹ ویں نیشنل سائیکلنگ چیمپئن شپ میں ان کی شرکت کے ساتھ ہوئی، جہاں انہیں ہندوستان کے قومی کھیلوں کے لیے منتخب کیا گیا تھا۔ انہوں نے کہا کہ «میں اس سطح تک پہنچنے والی کشمیر کی پہلی خاتون سائیکلسٹ بنی ہوں»۔ اپنے اوپر کی طرف سفر جاری رکھتے ہوئے، اس نے سمبل پور، اڈیشہ میں ۳۰ ویں قومی چیمپئن شپ میں حصہ لیا، جس سے اس کی قومی موجودگی مزید مضبوط ہوئی۔ فی الحال الفت ہریانہ کے کروکشیتر میں ہے، جو کھیلو انڈیا اسمیتا ویمنز لیگ میں جموں و کشمیر کی نمائندگی کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ «یہاں میری کارکردگی حوصلہ افزا رہی ہے اور اس سے مجھے پوزیشن حاصل کرنے میں مدد ملی ہے»۔ مستقبل کے بارے میں اعتماد کا اظہار کرتے ہوئے الفت نے کہا کہ ان کی کارکردگی ہر مقابلے کے ساتھ بہتر ہو رہی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ وہ دن دور نہیں جب میں بین الاقوامی سطح پر کشمیر کی نمائندگی کرنے کا اپنا خواب پورا کروں گی۔

Printed and Published by: **SAHIL YOUSUF**, On behalf of M/S Times Press, Chief Editor: **BASHIR AHMAD BASHIR**, Executive Editor, **S.M. YOUSUF**, Editor: **SHADAB BASHIR**, Managing Advertising: **SEEMAAB BASHIR**, Printed at: Times Press, Sheikh Bagh, Janglat Gali Lal Chowk Sgr Published from: 2nd Floor Shivnawas Building Opposite Budshah Bridge, Lal Chowk, Srinagar J&K-190001, R.N.I: 17647/69. Ph: 0194-2456781 E-mail: srinagartimes@gmail.com, Fax: 0194-2456781